ضیاءالحدیث

جلد پنجم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضیاءالحدیث

جلدپنجم

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضرا پیپلز کالونی فیصل آباد

فون:041-8730834

نام کتاب	ضیاء الحدیث (جلد پنجم)
ترتیب	محمد کریم سلطانی
ایڈیشن	دوم ۲۰۱۰ء
کمپوزنگ	صبح نور کمپیوٹر
ناشر	مکتبہ صبح نور
تعداد	
قیمت	

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؀ [1]

ترجمہ:

جس نے اطاعت کی رسول کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ کی۔ اور جس نے منہ پھیرا تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان کا پاسبان بنا کر۔

[1] سورۃ النساء ۴/۸۰

قَالَ الْاِمَامُ مَالِکٌ –رَحِمَهُ اللّٰهُ :

کُلُّ اَحَدٍ یُوْخَذُ مِنْ قَوْلِهٖ وَیُتْرَکُ،اِلَّاصَاحِبَ

ھٰذَاالْقَبْرِ اَوْھٰذِهِ الرَّوْضَةِ– صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ

ترجمہ:

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ہر ایک کا قول لیا بھی جا سکتا ہے اور رد بھی کیا جا سکتا ہے

سوائے اس مکین گنبد خضراء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک

کے کہ اسے صرف قبول ہی کیا جائے گا۔

صلاح الامۃ: ۱۸۴/۲

عمل الیوم واللیلۃ

یعنی

مسنون دعائیں

(جلد اول)

ضیاء الحدیث

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًاO وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًاO [1]

ترجمہ:

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو اور صبح و شام اسکی تسبیح بیان کرو۔

-☆-

(۱) سورۃ احزاب: ۴۱، ۴۲

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ (۱)

ترجمہ:

اور جب آپ سے پوچھیں (اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے بندے میرے متعلق تو (انہیں بتا دیجئے) کہ میں قریب ہوں۔قبول کرتا ہوں دعا، دعا کرنے والے کی جب وہ مجھ سے مانگتا ہے۔پس انہیں چاہیے کہ میرے حکم مانیں اور ایمان لائیں مجھ پر تا کہ وہ ہدایت پا جائیں۔

-☆-

(۱) البقرہ ۲/ ۱۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَشْرَفِ الْخَلْقِ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

وہ مومن بڑا خوش قسمت ہے جسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے مانگنے، دست سوال دراز کرنے کی توفیق مل جائے۔اللہ تعالیٰ سے مانگنے والا اس ذات اقدس وحدہ لاشریک سے دعائیں کرنے والا محروم نہیں رہتا بلکہ دونوں جہاں میں عزت وسرفرازی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

اور تمہارے رب تعالیٰ نے فرمایا مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے والے کو کسی چیز کی کمی نہیں رہتی بلکہ اس کا دامن سدا بھرا رہتا ہے۔وہ کسی کا محتاج نہیں ہوتا کیونکہ اس کے در اقدس کے مانگنے والے کو وہ قادر وقیوم کسی کا محتاج نہیں رہنے دیتا۔

دعا مانگتے وقت اللہ کی بارگاہ میں التجا کرتے وقت اگر وہی الفاظ دہرائے جائیں جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان اقدس سے نکلے ہوں تو وہ دعا نورٌ علیٰ نور ہو جاتی ہے۔ان لمحات میں دعا مانگنا جن لمحات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعائیں مانگتے رہے ایک مومن کے ازلی وسعید ہونے کی نشانی ہے۔

آیئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسنون دعاؤں کو دیکھئے، انہیں یاد کیجئے اور انہیں مختلف مواقع پر ادا کیجئے۔اللہ تعالیٰ ہر اھل ایمان کی جھولی اپنی رحمتوں، کرم نوازیوں سے بھر دے اور دونوں جہاں میں عزت وآبرو نصیب فرمائے۔

محمد کریم سلطانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ ، وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ .

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

اِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ! بِالدُّعَاءِ .

اتحاف السادۃ المتقین		جلد۵	صفحہ۳۰
کشف الخفاء	رقم الحدیث(۱۲۹۷)	جلد۱	صفحہ۲۰۳
سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۵۴۸)	جلد۴	صفحہ۳۹۱
قال ابوعیسٰی:	ھذا حدیث غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۵۴۸)	جلد۳	صفحہ۲۵۹
قال الالبانی:	حسن		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۲۳۳)	جلد۲	صفحہ۲
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث(۸۵۰۳)	جلد۶	صفحہ۳۲۶
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث(۱۲۳۳)	جلد۲	صفحہ۲۷۸
قال الالبانی:	حسن لغیرہ		
کنزالعمال	رقم الحدیث(۳۱۵۲)	جلد۲	صفحہ۲۷

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دعا نفع دینے والی ہے ان حوادث میں جو نازل ہو چکے ہیں اور فائدہ مند ہے ان حوادث میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے۔

اے اللہ کے بندو! دعاء کا لازمی اہتمام کیجیے۔

-☆-

اسی نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عَنْ سَلْمَانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۵)	جلد۴	صفحہ۳۲۲
قال محمود محمد محمود	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۱)	جلد۳	صفحہ۲۶۳
قال الالبانی:	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۴۴۹۴)	جلد۴	صفحہ۲۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۴۴)	جلد۲	صفحہ۲۹۴
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۴۸۸)	جلد۱	صفحہ۵۵۴
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۴۸۸)	جلد۱	صفحہ۴۰۹
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۶۷)	جلد۵	صفحہ۳۲۶
قال الترمذی	ھذا حدیث حسن غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۵۶)	جلد۳	صفحہ۴۶۳
قال الالبانی:	ھذا حدیث حسن غریب		
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۱۴۰۹)	جلد۲	صفحہ۱۳۴

ترجمة الحدیث،

حضرت سلمان فارسی -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ حیا اور کرم والا ہے جب اس کا بندہ اس کے آگے مانگنے کیلئے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو حیا آتی ہے کہ کچھ عطا کئے بغیر ان کو خالی لوٹا دے۔

-☆-

المسند الجامع	رقم الحدیث (۴۸۶۰)	جلد ۷	صفحہ ۶۷
المعجم الکبیر (للطبرانی)	رقم الحدیث (۶۱۴۸)	جلد ۶	صفحہ ۲۵۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۷۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۰
قال شعیب الارنووط	حدیث قوی		
شرح السنۃ (للبغوی)	رقم الحدیث (۱۳۸۵)	جلد ۵	صفحہ ۱۸۵
قال البغوی:	ھذا حدیث حسن غریب		
المستدرک (للحاکم)		جلد ۱	صفحہ ۴۹۷
التلخیص بذیل المستدرک		جلد ۱	صفحہ ۴۹۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۰۴)	جلد ۱۷	صفحہ ۸۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اور یہ بھی ارشادِگرامی مدنظر رہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ لَمْ یَسْأَلِ اللّٰهَ یَغْضَبْ عَلَیْهِ۔

ترجمة الحديث:

حضرت ابوهریرة -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی اللہ سے سوال نہ کرے،اس سے دعائیں نہ مانگے اللہ تعالٰی اس سے ناراض ہوتا ہے۔

اللہ تعالٰی ہر اھلِ ایمان کو اپنے در سے مانگنے کی سعادت عطا فرمائے۔

-☆-

مشکاة المصابیح	رقم الحدیث(۲۲۳۸)	جلد۲	صفحہ۶۹۲
سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۳۸۳)	جلد۵	صفحہ۴۴۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۳۷۳)	جلد۳	صفحہ۳۸۴
قال الالبانی:	حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۳۸۲۷)	جلد۴	صفحہ۴۹۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۳۱۰۰)	جلد۳	صفحہ۲۵۲
قال الالبانی:	حسن		
المصنف لابن ابی شیبة	رقم الحدیث(۹۳۱۸)	جلد۱۰	صفحہ۲۰۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۹۶۸۰)	جلد۹	صفحہ۲۹۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
فتح الباری		جلد۱۱	صفحہ۹۵
تحفة الاشراف	رقم الحدیث(۱۵۴۳۳)	جلد۱۱	صفحہ۸۴
مصابیح السنة	رقم الحدیث(۱۶۰۳)	جلد۲	صفحہ۱۳۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۹۶۶۲)	جلد۹	صفحہ۳۸۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر کام سے پہلے

بِسْمِ اللّٰه

یعنی ہر کام سے پہلے

اللہ کا نام لیکر دروازہ بند کیجئے اللہ کا نام لیکر چراغ بجھایئے

اللہ کا نام لیکر مشکیزہ کا منہ بند کیجئے اللہ کا نام لیکر برتن کو ڈھانپئے

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا اسْتَجْنَحَ اللَّیْلُ اَوْکَانَ جَنْحُ اللَّیْلِ فَکُفُّوْا صِبْیَانَکُمْ فَاِنَّ الشَّیَاطِیْنَ تَنْتَشِرُ حِیْنَئِذٍ فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ الْعِشَاءِ فَخَلُّوْهُمْ وَاَغْلِقْ بَابَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَاَطْفِیْٔ مِصْبَاحَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَاَوْکِ سِقَائَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرْ اِنَائَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْتَعْرِضُ عَلَیْهِ شَیْأً.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٢٨٠)	جلد٢	صفحہ١٠١٠
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٣٠٤)	جلد٢	صفحہ١٠١٦
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٥٦٢٣)	جلد٣	صفحہ١٨٠٢

ترجمۃ الحدیث

حضرت جابر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب رات آجائے تو اپنے بچوں کو باہر جانے سے روک لیجئے کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں۔پس جب عشاء کی بھی ایک ساعت گزر جائے تو انکی نگرانی چھوڑ دیجئے اورانہیں سلادیجئے۔

اپنا دروازہ بند کیجئے تو اللہ کا نام لیکر۔

اپنا چراغ بجھایئے تو اللہ تعالی کا نام لیکر۔

اپنے مشکیزے کا منہ بند کیجئے تو اللہ تعالی کا نام لیکر۔

اپنے برتن کو ڈھانپئے تو اللہ تعالی کا نام لیکر۔

اگر برتن کا سرپوش نہ ملے تو کوئی اورچیز اوپر رکھ کرڈھانپ دیجئے۔

-☆-

اللہ تعالی کا پسندیدہ دین دینِ اسلام ہے اور یہ ایک جامع اور مکمل دین ہے۔اس دین اسلام کی تعلیمات زندگی کے ہر شعبہ پر محیط ہیں۔اسلام ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ ہر کام اللہ تعالی کے مبارک نام سے شروع کرنا چاہیے۔جب کام کی ابتداء اللہ تعالی کے مبارک اسم سے ہوگی تو وہ کام بفضلہٖ تعالی پایۂ تکمیل تک پہنچے گا اور وہ کام اللہ کے اسم کی برکات سے معمور ہوگا۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۵۰)	جلد۳	صفحہ۳۵۴
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۶۳)	جلد۱	صفحہ۱۹۳
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۲۴)	جلد۲	صفحہ۱۸۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

وحی کی ابتدا بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے نام سے کی ہے تا کہ قرآن کریم پر ایمان رکھنے والے یقین کی اس دولت سے مالا مال رہیں کہ جتنا بھی عظیم الشان کام کیوں نہ ہوا گر اس کی ابتدا اللہ کے نام سے ہو گی تو اس کی عظمت کو مزید چار چاند لگیں گے۔

غار حرا کی رحمت سے لبریز ساعتوں میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر وحیِ الٰہی کا نزول ہوا۔اس پہلی وحی میں اسی چیز کی تعلیم دی گئی۔ملاحظہ ہو

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ۔ ۱؎

اپنے اس رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا فرمایا ہے۔

دیگر انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام بھی اپنے امور کی ابتداء اللہ کے نام سے کیا کرتے تھے۔

حضرت سلیمان علیہ الصلاۃ والسلام کا مکتوب مبارک جو ملکہ سبا کی طرف تھا اس کی ابتدا بھی اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک سے ہے۔ملاحظہ ہو:

قَالَتْ یٰاَیُّھَا الْمَلَؤُا اِنِّیْ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ۔ ۲؎

ملکہ سبا نے کہا:

اے سرداران قوم! میری طرف ایک عزت وکرامت والا خط پہنچایا گیا ہے۔یہ حضرت سلیمان کی طرف سے اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا مہربان اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔تم لوگ میرے مقابلہ میں غرور وتکبر نہ کرو اور میری بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ فرمانبردار بن کر۔

(۱) سورۃ العلق آیت نمبر ا

(۲) سورۃ النمل

حضرت نوح علیہ الصلاۃ والسلام جب کشتی پر سوار ہونے لگے تو آپ نے اھل ایمان سے فرمایا اس کشتی پر سوار ہو جاؤ۔

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ ل

اللہ کے اسم مبارک سے اسکا چلنا اور اسکا لنگر انداز ہونا ہے بیشک میرا رب بہت بخشنے والا اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

امت کے والی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی امت کو ہر کام اللہ کے نام سے شروع کرنے کی اہمیت کس احسن طریقہ سے بیان فرمائی ہے۔

(۳) سورہ ھود آیت ۴۱

ملاحظہ ہو:

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ: اَغْلِقْ بَابَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَایَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَاَطْفِیْٔ مِصْبَاحَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ وَخَمِّرْ اِنَاءَکَ وَلَوْ بِعُوْدٍ تَعْرُضُہٗ عَلَیْہِ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ وَاَوْکِ سِقَاءَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۹۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۸۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۶۰)	جلد ۲	صفحہ ۷۶۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۱۶۴)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۸۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۸۳)	جلد ۱۲	صفحہ ۸۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۱۹۴)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۰۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۹۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۸

ترجمة الحديث

حضرت جابر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اپنے گھر کا دروازہ بند کیجیے تو عزت وجلال والے اللہ تعالیٰ کا نام لیجیے کیونکہ شیطان اس دروازہ کو نہیں کھول سکتا۔ جسے اللہ کا نام لے کر بند کیا گیا ہو۔

اپنا چراغ بجھایئے تو اللہ کا نام لیجیے۔

اپنے برتن کو ڈھانپیے اگرچہ لکڑی ہی اس کے دہانے پر دے دیجیے تو اللہ کا نام لیجیے۔

اور اپنے پانی والے مشکیزے کا منہ بند کیجیے تو اللہ کا نام لیجیے۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۷۱)	جلد۴	صفحہ۸۶
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۷۵)	جلد۴	صفحہ۹۱
قال شعیب الارنؤوط	رجالہ رجال الصحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۳۷۳۱)	جلد۲	صفحہ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۳۷۳۲)	جلد۲	صفحہ۴۳۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۱۲)	جلد۲	صفحہ۳۰۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۵۷)	جلد۳	صفحہ۱۴۰
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۳۷)	جلد۱	صفحہ۵۷
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۹)	جلد۱	صفحہ۷۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۰۶)	جلد۵	صفحہ۸۹
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۴۱۰)	جلد۴	صفحہ۸۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

اللہ تعالیٰ کا نام اگر کھانے کی ابتدا میں یاد نہ رہے تو کھانے کے دوران جب یاد آئے کہیے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَه وَ آخِرَه

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنْ نَسِيَ اَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَوَّلَه فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَه وَ آخِرَه۔

صحیح سنن ابو داود	رقم الحدیث (۳۷۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۰
قال الالبانی:	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۶۴)	جلد ۴	صفحہ ۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۴۳۷)	جلد ۷	صفحہ ۴۷۴
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا روایت کرتی ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے لگے تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ کا نام لے کر شروع کرے۔

اگر وہ کھانے کی ابتداء میں اللہ کا نام لینا بھول جائے تو اسے چاہیے کہ جب اسے یاد آئے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَه وَ آخِرَه'۔

اللہ کا نام اس کھانے کے اول وآخر میں لیتا ہوں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۸۶)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۱۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۶۰۹)	جلد ۱۸	صفحہ ۴۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۹۶۷)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۳۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۱۷۰)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۸۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۹
قال الالبانی:	صحیح		

جس کام پر اللہ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اس میں شریک ہو جاتا ہے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ لِأَصْحَابِهٖ : لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ ، وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ : أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ : أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۵٦
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۳۷٦۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت جابر-رضی اللہ عنہ-روایت فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

جب آدمی اپنے گھر داخل ہو۔پس داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لے اور کھانا کھاتے وقت بھی اللہ کا نام لے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:

اس گھر میں تمہارے لیے نہ رات رہنے کی کوئی جگہ ہے اور نہ ہی اس گھر سے تمہیں کھانا ملے گا۔اور جب آدمی گھر داخل ہو تو داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۸۱۹)	جلد۳	صفحہ۱۰۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۶۷۴۳)	جلد۶	صفحہ۲۶۳
السنن الکبری	رقم الحدیث(۹۹۳۵)	جلد۹	صفحہ۷۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۴۰۸۹)	جلد۲	صفحہ۱۴۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۵۰۴۶)	جلد۱۲	صفحہ۴۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۴۶۶۵)	جلد۱۱	صفحہ۵۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۳۸۸۷)	جلد۴	صفحہ۳۳۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۶۰۷)	جلد۲	صفحہ۲۶۶
قال الالبانی	صحیح		
ریاض الصالحین	رقم الحدیث(۷۳۰)	جلد۱	صفحہ۲۰۷
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۲۱۰۸)	جلد۲	صفحہ۲۸۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۲۳۹۳)	جلد۲	صفحہ۲۵۹
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۳۱۲۳)	جلد۳	صفحہ۵۵
قال المحقق	صحیح		

کہتا ہے: تمہیں رات رہنے کی جگہ مل گئی۔

اور جب آدمی کھانا کھاتے وقت بھی اللہ کا نام نہ لے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے: تمہیں رات رہنے کی جگہ بھی مل گئی اور کھانا کھانے کا موقع بھی مل گیا۔

-☆-

ان احادیث مبارکہ میں غور کیجئے: کام شروع کرنے سے پہلے اللہ کا نام لینا کتنا محمود ہے

۱۔ کام سراپا خیر و برکت ہوگا۔

۲۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ارشاد پر عمل ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ارشادِ گرامی پر عمل کرنے سے دوہرا ثواب ملتا ہے۔

۳۔ اللہ کا نام لینے والے کے نزدیک شیطان نہیں آتا اور نہ اس کے کھانے میں شریک ہوتا ہے۔

اور یہ بدیہی بات ہے جو فرد بشر شیطان سے دور ہے وہ رحمان جل جلالہ سے نزدیک ہے۔ جس گھر میں شیطان نہ ہو اس گھر میں رحمٰن و رحیم اللہ کے سراپا برکات فرشتے ہوتے ہیں۔

اس لیئے ہمیں چاہیے ہر کام شروع کرنے سے پہلے کہہ دیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

-☆-

صبح کے اذکار

عظیم الشان دعا

جس کی وجہ سے

کوئی نقصان دہ چیز نقصان نہ دے سکے گی

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

تین مرتبہ

عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ فِی صَبَاحِ کُلِّ یَوْمٍ وَمَسَاءِ کُلِّ لَیْلَۃٍ : بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ – اِلَّا لَمْ یَضُرَّہٗ شَیْءٌ.

سنن الترمذی — رقم الحدیث (۳۳۹۹) — جلد ۵ — صفحہ ۴۵۰

قال الترمذی — ھذا حدیث حسن غریب صحیح

ترجمة الحديث،

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں میں نے سنا حضور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو بندہ ہر روز صبح اور ہر رات شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اس اللہ کے نام سے جس نام کی معیت ہو تو ارض وسماء کی کوئی چیز ضرر نہیں دے سکتی اور وہ اللہ سمیع وبصیر ہے۔

تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٣٨٨)	جلد٣	صفحہ٣٩٠
قال الالبانی:	حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٣٨٨)	جلد٣	صفحہ٣٩٠
قال الالبانی:	حسن صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (٥٠٨٨)	جلد٣	صفحہ٢٥٠
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣٨٦٩)	جلد٢	صفحہ٣٢٣
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣١٣٣)	جلد٣	صفحہ٢٦٤
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٤٧٤)	جلد١	صفحہ٣٦٧
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		

عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : اِنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

مَنْ قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّمَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ، فَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُصْبِحَ ، وَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُمْسِيَ.

ترجمة الحديث:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّمَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَافِی السَّمَاءِ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۱۵)		صفحہ ۱۴۱
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۹)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۰
قال الترمذی	ھذا الحدیث حسن غریب صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۰
قال الالبانی:	حسن صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

اس اللہ کے نام سے جس نام کی معیت ہو تو ارض و سماء کی کوئی چیز ضرر نہیں دے سکتی اور وہ اللہ سمیع و بصیر ہے۔

اگر وہ یہ کلمات شام کو پڑھتا ہے تو صبح ہونے تک اسے کوئی اچانک پہنچنے والی مصیبت نہیں پہنچے گی اور اگر صبح کو پڑھتا ہے تو شام ہونے تک اسے کوئی اچانک پہنچنے والی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کے حضور اعتراف کہ میں فطرت اسلام،
کلمہ اخلاص، دین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
ملت ابراہیمی علیہ السلام پر ہوں اور
مشرکین سے میرا کوئی تعلق وواسطہ نہیں ہے

اَصْبَحْنَاعَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ،وَکَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ،وَدِیْنِ
نَبِیِّنَامُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَنِیْفًا مُسْلِمًاوَمَااَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ.

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبْزٰی – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اَصْبَحَ قَالَ :
اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ ، وَکَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ ، وَدِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ – صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَمِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ – حَنِیْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

ترجمة الحديث،

حضرت عبدالرحمٰن بن اَبْزٰی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کرتے تو یہ دعا مانگتے:

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَمِلَّةِ إِبْرَاهِيْمَ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص اور اپنے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین اور ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی ہے جو دین حق کی طرف کُلّیۃً مائل تھے اور اللہ کا ہر حکم ماننے والے تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۷۴۳)(۹۷۴۴)(۹۷۴۵)	جلد۹	صفحہ۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۷۴۶)	جلد۹	صفحہ۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۱۰۳)	جلد۹	صفحہ۱۳۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۱۰۴)(۱۰۱۰۵)	جلد۹	صفحہ۱۳۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۱)	جلد۲	صفحہ۴۸۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۳۹)	جلد۴	صفحہ۴۰۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۲۹۶)	جلد۱۲	صفحہ۱۴۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۲۹۹)	جلد۱۲	صفحہ۱۴۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۳۰۰)	جلد۱۲	صفحہ۱۴۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۳۰۳)	جلد۱۲	صفحہ۱۴۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۰۰۲)(۱۷۰۰۳)	جلد۱۰	صفحہ۱۵۶

اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَيْنَا
وَبِکَ نَحْيَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَإِلَيْکَ النُّشُوْرَ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا اَصْبَحَ:

اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَيْنَا وَبِکَ نَحْيَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَإِلَيْکَ النُّشُوْرَ.

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۶۸)	جلد۳	صفحہ۳۲۶
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۰۲)	جلد۵	صفحہ۳۵۲
قال الترمذی	ھذا الحدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۱)	جلد۳	صفحہ۳۹۲
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۳۸۶۸)	جلد۴	صفحہ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۳۸۶۸)	جلد۵	صفحہ۳۸۲
قال المحقق:	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۳)	جلد۳	صفحہ۲۲۳
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح ہوتی تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یوں عرض کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ النُّشُوْرَ.

اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری صبح ہوتی ہے اور تیرے حکم سے ہماری شام ہوتی ہے تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہم پر موت آئے گی اور تیری ہی طرف موت کے بعد پھر اٹھ کر حاضر ہونا ہے۔

-☆-

ایسے کلمات طیبات سے دعاء صادق الایمان ہونے کی نشانی ہے۔اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں کھلا اعتراف ہے کہ ہماری صبحیں، ہماری شامیں، ہماری زندگی اور ہماری موت سب کچھ تیرے حکم سے ہے۔اس لئے تیری ہی بارگاہ میں التجا ہے کہ تو ہمیں صراطِ مستقیم پر چلائے رکھ اور ہمیں بدیوں اور گناہوں کی آلودگیوں سے محفوظ فرما۔

دن کا اُجالا ہوتے ہی کاروبار کی طرف رغبت ہوتی ہے۔فکر معاش دامن گیر ہوتا ہے۔بسا

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۳)	جلد۹	صفحہ۵۵۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۵)	جلد۳	صفحہ۲۳۵
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۳۲۵)	جلد۵	صفحہ۱۱۲
قال البغوی:	ھذا حدیث حسن		
عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۵۶۳)		صفحہ۳۷۸
المصنف ابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۹۳۳۰)	جلد۱۰	صفحہ۳۳۲
الادب المفرد	رقم الحدیث (۱۱۹۹)		صفحہ۳۰۹
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۱۱۹۹)		صفحہ۴۶۵
قال الالبانی:	صحیح		

اوقات انسان معاش کے فکر میں معاد کو بھول جاتا ہے۔روزی کی فکر میں اتنا مستغرق ہوتا ہے کہ روزِ جزاء کی حاضری فراموش کردیتا ہے۔جس سے دین وایمان تباہ ہوجاتے ہیں اسی لئے اس مُقَلِّبُ الْقُلُوْب سے یہی درخواست ہے کہ صراطِ مستقیم پر چلنااور اُسی پر مرنا نصیب فرما۔

زمین کو جب تاریکی اپنی لپیٹ میں لیتی ہے تو جرائم پیشہ افراد مختلف النوع جرائم کے لئے کمربستہ ہوجاتے ہیں۔وہ اس لئے کہ تاریکی میں اکثر لوگ آرام کرجاتے ہیں اور کوئی دیکھنے والا بھی ان کے علم میں نہیں ہوتا۔اس لئے وہ اس تاریکی میں دلیر بن کر بدیوں کا ارتکاب کرتے ہیں۔انسانی نفس انسان کو برائی کی تلقین کرتا ہے۔اگر اللہ کی تائید ونصرت شاملِ حال نہ ہو تو انسان گناہوں کے گرداب میں پھنس کر غرق ہوجائے۔

درج بالا دعاء میں اپنے عجز کا اعتراف کیا گیا ہے اور اللہ وحدہ لاشریک سے درخواست کی گئی ہے کہ ہمیں اپنی آغوش رحمت میں رکھنا اور اپنی اطاعت وفرمانبرداری کی مے سے شاد کام رکھنا۔

-☆-

خیر و بھلائی کی طلب

سستی اور ناکارہ کرنے والے بڑھاپے سے پناہ و حفاظت

آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے پناہ و حفاظت کی دعاء

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ،لَااِلٰـہَ اِلَّااللّٰہُ

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُوَھُوَعَلٰی

کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ. رَبِّ أَسْئَلُکَ خَیْرَمَافِی ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ

وَخَیْرَمَابَعْدَھَا،رَبِّ أعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ

رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِوَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

کَانَ نَبِیُّ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اَصْبَحَ قَالَ :

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، رَبِّ أَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ .

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: حضور نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح ہوتی یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، رَبِّ أَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ

صحیح الاذکار			صفحہ ۱۱۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۳
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۶۹۹۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۵۳
قال الہیثمی:	رجالہ رجال الصحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۳)	جلد ۵	صفحہ ۲۶۰
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۱)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۱
قال الترمذی	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۹۱
قال الالبانی:	صحیح		
عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۲۳)		صفحہ ۱۱۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۹۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۴
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۹۳۲۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۳۸
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۱۷۰)	جلد ۲	صفحہ ۴۲
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۷۱)	جلد ۴	صفحہ ۳۵۱
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۷۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۷
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۲۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۱

اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

صبح اس حالت میں ہوئی کہ ہم اور ساری کائنات اللہ تعالٰی کے قبضہ واختیار میں ہے۔تمام تعریفیں اللہ تعالٰی کے لئے ہیں۔اللہ تعالٰی کے علاوہ کوئی الہ نہیں وہ وحدہ' لاشریک ہے۔تمام حکمرانی اسی کے لئے ہے اور تمام حمد وثناء بھی اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے میرے رب! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں خیر وبرکت کا جو اس رات میں ہے اور اس خیر وبرکت کا بھی جو اس رات کے بعد ہے۔

اے میرے رب! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں سستی سے، برے بڑھاپے سے یعنی بیکار کردینے والے بڑھاپے سے۔

اے میرے رب! میں تیری پناہ وحفاظت کا طلبگار ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

-☆-

پورے دن کی خیر وعافیت کی دعا
سُستی ، بے کار کرنے والے بڑھاپے اور
عذاب القبر سے پناہ وحفاظت کی دعا

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِیْکَ لَهُ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهُ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسْلِ وَالْکِبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

عَنِ الْبَرَّاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَصْبَحَ قَالَ :

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِیْکَ لَهُ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهُ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْیَوْمِ

وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْکِبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

ترجمۃ الحدیث،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کرتے تو یوں عرض کرتے:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهُ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْکِبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

کہ ہم نے صبح کی اور ساری کائنات نے صبح کی اللہ کے لئے ، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ، کوئی الٰہ (معبود) نہیں مگر اللہ وحدہ لاشریک لہ کے۔

اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی خیر و بھلائی اور اس دن کے بعد کی خیر و بھلائی کا سوال کرتا ہوں میں تیری پناہ و حفاظت کا طلب گار ہوں اس دن کے شر و فساد سے اور اس شر و فساد سے جو اس دن کے بعد ہے۔

اے اللہ! میں تیری پناہ و حفاظت چاہتا ہوں سستی سے ، (بیکار کردینے والے) بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے۔

-☆-

مجمع الزوائد		(۱۶۹۹۶)	۱۰-۱۵۳
کتاب الدعا	اسنادہ حسن	(۲۹۵)	۱۱۹
المعجم الکبیر للطبرانی		(۱۱۷۰)	۲-۴

وہ کلماتِ طیبات جن کو ادا کرنے والا
وہ خوش نصیب ہے جسے
قیامت کے دن اللہ تعالیٰ راضی کرے گا

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

تین مرتبہ

عَنْ خَادِمِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:

مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ حِيْنَ يُمْسِيْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

المصنف لعبد الرزاق	رقم الحدیث (۱۰۱۶۳)	جلد ۶	صفحہ ۱۱۳
عمل الیوم واللیلۃ	رقم الحدیث (۶۸)		صفحہ ۹۱
قال ابن السنی	حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۰۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۶
قال الحاکم:	حدیث صحیح الاسناد		

ترجمۃ الحدیث:

حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ایک خادم نے فرمایا:

میں نے سنا حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرما رہے تھے:

جو آدمی صبح وشام تین تین مرتبہ اس کلمہ کو زبان سے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ نے یہ بات اپنے ذمہ کرم پر لے لی ہے کہ وہ قیامت کے دن اس بندے کو راضی اور خوش کر دے گا۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔

میں نے اللہ تعالیٰ کو رب مانا اور میں اس پر دل وجاں سے راضی ہوں اور میں نے اسلام کو اپنا دین منتخب کیا اور میں اس پر بھی راضی ہوں اور میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر ایمان لایا اور میں اس پر دل وجاں سے راضی ہوں۔

-☆-

یہ کتنی مختصر اور پیاری دعا ہے۔

اللہ ہمارا ربّ ہے اس کی ربوبیت دائمی، ہمہ گیر اور عالمگیر ہے۔ ہم اسی کے سامنے تسلیم ورضا سے سر جھکاتے ہیں اس کی قدرت میں اس کی تخلیق میں اور اس کی ربوبیت میں کوئی نقص نہیں وہ ہر عیب سے منزہ ہے۔

المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (١٩٠٥)	جلد ٢٢	صفحہ ٣٦٧
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٨٨٦٩)	جلد ١٤	صفحہ ٣٣٦
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٨٨٧٠)	جلد ١٤	صفحہ ٣٣٧
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٨٨٧١)	جلد ١٤	صفحہ ٣٣٧
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اسلام ہمارا دین ہے یہ دین بھی زمان ومکان کی حدود پر حاوی ہے۔ ہر رنگ ونسل، خطہ وملک پر محیط ہے۔ اس کے نظام عبادات میں، اس کے نظام معاشیات میں، اس کے نظام سیاسیات اور نظام اخلاق میں کوئی کجی نہیں اس کا ہر نظام افراط وتفریط سے پاک ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے نبی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کائناتی اور آفاقی ہے۔ فیضانِ نبوت سے ہر خاص وعام، اپنے بیگانے، جن وبشر، ملائکہ ومقربین سب مستفیض ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت میں، رسالت میں، زہد وتقویٰ میں، خلوص وللّٰہیت میں، سیرت وکردار میں، حسن وجمال میں کوئی نقص نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس ذاتِ حق کو نظیف ولطیف اور طیب وطاہر پیدا فرمایا۔ ہمارا ان ساری باتوں پر ایمان ہے۔ یہ ایمان جبری نہیں بلکہ رضا وخوشی سے ہے اور ہزار سعادت وبرکات کے ساتھ ہے۔

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی صبح وشام تین تین مرتبہ اس کلمہ کو زبان سے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ نے یہ بات اپنے ذمہ کرم پر لے لی ہے کہ وہ قیامت کے دن اس بندے کو راضی اور خوش کر دے گا۔

یہ کتنی عظیم بشارت ہے کہ فقط ان کلمات سے اللہ تعالیٰ بندے کو راضی کرے گا اگر اب بھی ہم یہ نعمت حاصل نہ کرسکیں تو یہ ہماری حرماں نصیبی ہے۔

-☆-

ان کلمات طیبات کو ادا کرنے والا وہ خوش نصیب ہے جسے
قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ سے پکڑ کر
جنت لے جائیں گے

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

ایک مرتبہ

عَنِ الْمُنْذِرِ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَكُوْنُ بِ
(اَفْرِيْقِيَّةَ) قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ :
مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ : رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا فَأَنَا
الزَّعِيْمُ لَآخُذَنَّ بِيَدِهِ حَتّٰى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ.

ترجمۃ الحدیث،

حضرت المنذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ارشاد فرما رہے تھے:

جامع صحیح الاذکار للالبانی (١٢) ١٢
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (٢٦٨٦)

جس نے صبح کے وقت کہا:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

میں راضی ہوگیا اللہ تعالیٰ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر

میں ضامن ہوں کہ قیامت کے دن ضرور اس کا ہاتھ پکڑوں گا یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کر دوں۔

-☆-

سب سے افضل کلمہ مبارکہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

١٠٠ مرتبہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ وَحِیْنَ یُمْسِیْ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ یَأْتِ اَحَدٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَاقَالَ اَوْزَادَ عَلَیْهِ۔

سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (٥٠٩١)	جلد ٤	صفحہ ٣٥١
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٦٩٢)	جلد ٥	صفحہ ٢٢٣
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٩٥٣)	جلد ١	صفحہ ٥٠٣
قال المحقق:	صحیح		
الاذکار			صفحہ ١١٣
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٦٥٣)	جلد ١	صفحہ ٤١٣
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٤٨٠)	جلد ٥	صفحہ ٣٨٨
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح غریب		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جس مردمومن نے جب صبح ہو اور جب شام ہو تو

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ ایک سو مرتبہ پڑھا

تو کوئی آدمی بھی اس سے افضل اعمال قیامت کو نہ لا سکے گا ہاں وہ آدمی جس نے اس کی مانند (سو مرتبہ) یہ کلمہ مبارکہ ادا کیا یا اس سے زیادہ ادا کیا۔

-☆-

عمل والیوم اللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۵۶۸)		صفحہ ۳۸۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۶۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۲
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۸۳۵)	جلد ۱۴	صفحہ ۴۲۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۱۱)		صفحہ ۱۰

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَاتَسْتَقِلُّ الشَّمْسُ فَيَبْقٰى شَيْءٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؛ اِلَّا سَبَّحَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَحَمِدَهٗ ؛ اِلَّا مَا كَانَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَاَغْتَاءِ بَنِيْ آدَمَ ، فَسَاَلْتُ عَنْ اَغْتَاءِ بَنِيْ آدَمَ؟فَقَالَ : شِرَارُ الْخَلْقِ.

ترجمة الحديث،

حضرت عمرو بن عبسہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ –صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

جب بھی (بوقت طلوع) سورج بلند ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے اور اس کی حمد کرتی ہے سوائے شیاطین کے اور سرکش انسان سے ۔میں نے سرکش انسان کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: وہ اللہ تعالیٰ کی بدترین مخلوق ہے ۔

–☆–

مَاتَسْتَقِلُّ الشَّمْسُ فَيَبْقٰى شَيْءٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ؛اِلَّا سَبَّحَ اللّٰهَ بِحَمْدِهٖ؛ اِلَّا مَا كَانَ مِنَ الشَّيَاطِيْنِ وَاَغْبِيَاءِ بَنِيْ آدَمَ.

جب بھی صبح سورج بلند ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی جملہ مخلوق اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتی ہے یعنی سبحان اللہ وبحمدہ کہتی ہے سوائے شیاطین اور اولاد آدم ۔انسانوں میں سے بے وقوف لوگوں کے ۔

–☆–

(۱) سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ — حد اسنادہ حسن — (۳۳۳۳) — ۳۶۳-۵

صحیح الجامع الصغیر — حسن — (۵۵۹۹) — ۹۸۰-۲

عظیم الشان دعا جس کی وجہ سے
درجات بلند ہوتے ہیں اور شیطان سے محفوظ رہا جاتا ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ

عَنْ اَبِی عَیَّاشٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:
مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ ، کَانَ لَہٗ عِدْلُ رَقَبَۃٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِیْلَ، وَکُتِبَ لَہٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ ، وَحُطَّ عَنْہُ عَشْرُ سَیِّئَاتٍ ، وَرُفِعَ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ ، وَکَانَ فِی حِرْزٍ مِنَ الشَّیْطَانِ حَتّٰی یُمْسِیَ وَاِنْ قَالَھَا اِذَا اَمْسٰی کَانَ لَہٗ مِثْلَ ذٰلِکَ حَتّٰی یُصْبِحَ ۔

ترجمة الحديث:

حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت یہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے، سب بادشاہتیں اللہ کیلئے ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اسے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اس سے دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، اس کے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شام تک کیلئے شیطان سے حفاظت میں رہتا ہے۔ اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو (وہ جملہ انعامات کے ساتھ) صبح تک کیلئے شیطان سے حفاظت میں رہتا ہے۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(٩٥٩)	جلد١	صفحہ٥٠٦
قال المحقق:	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(٦٥٦)	جلد١	صفحہ٣١٢
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث(٥٠٧٧)	جلد٣	صفحہ٣٢٨
قال الالبانی:	صحیح		
جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث(٧)		صفحہ٨
السنن الکبری	رقم الحدیث(٩٧٩١)	جلد٩	صفحہ١٧
جامع الاصول	رقم الحدیث(٢٣١٩)	جلد٢	صفحہ١٩٠
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(٣٨٦٧)	جلد٢	صفحہ٣٣٢
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(٦٣١٨)	جلد٢	صفحہ١٠٩٥
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(٢٣٣٢)	جلد٢	صفحہ٢٧٢
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(١٢٥٣٦)	جلد١٣	صفحہ٧٦
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اجر وثواب میں سب سے افضل وبرتر کلمات طیبات

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ

100 مرتبہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ :

مَنْ قَالَ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ ، مِائَةَ مَرَّةٍ اِذَا اَصْبَحَ ، وَمِائَةَ مَرَّةٍ اِذَا اَمْسٰی لَمْ یَجِیءْ اَحَدٌ بِمِثْلِ عَمَلِهٖ اِلَّا مَنْ قَالَ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِکَ.

ترجمة الحدیث:

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے اوران کے باپ نے ان کے دادا سے انہوں نے کہا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے صبح کے وقت کہا:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ ،

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ واحد و یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، تمام بادشاہتیں اسی کیلئے ہیں اور تمام حمد بھی اسی ہی کیلئے ہیں اور وہ ہر شے پر قادر ہے

سو مرتبہ کہا اور شام کے وقت بھی ایسا کہا تو اس بندہ کی طرح کسی نے بھی عمل نہیں کیا ہاں وہ بندہ جس نے اس سے افضل کہا یعنی 100 مرتبہ سے زیادہ یہ کلمات طیبات ادا کیے۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد۲	صفحہ۲۴۲
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۹۱)	جلد۲	صفحہ۲۵۱
قال الالبانی	حسن		
کتاب الدعا	رقم الحدیث (۳۳۳)		صفحہ۱۳۱
قال سامی انور جاھین	اسنادہ حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۶۸۴۹)	جلد۱۰	صفحہ۹۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۷۴۰)	جلد۶	صفحہ۲۸۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳۵)	جلد۹	صفحہ۲۱۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳۶)	جلد۹	صفحہ۲۱۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳۷)	جلد۹	صفحہ۲۱۲

کلمات طیبات جنکی برکت سے
اللہ کی طرف سے مسلح فرشتے حفاظت کرتے ہیں

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ

عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ.

كَتَبَ اللّٰـهُ تَعَالٰى لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ ، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ ، وَكُنَّ لَهُ كَعِدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ ، وَكُنَّ لَهُ مَسْلَحَةً مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اِلٰى آخِرِهٖ ، وَلَمْ يَعْمَلْ يَوْمَئِذٍ عَمَلًا يَقْهَرُهُنَّ ، وَاِنْ قَالَهُنَّ حِيْنَ يُمْسِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

جو بندہ صبح کے وقت کہتا ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ واحد و یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی ہی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی ہی کیلئے حمد ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور وہ مارتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اس بندہ کیلئے ہر ایک کلمہ کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ اور ان کلمات کے سبب اس بندہ کے دس گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کلمات کے سبب اس بندہ کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ اور یہ کلمات اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہیں اور یہ کلمات اس کے لئے مسلح محافظ بن جاتے ہیں اول دن سے لیکر آخر دن تک۔ اور اس دن اس بندہ کا کوئی ایسا عمل نہ ہوگا جو ان پر غالب آجائے یعنی ان کا ثواب ضائع کردے اور اگر اس بندہ نے ان کلمات کو شام کے وقت ادا کیا تو ایسے ہی اجر و ثواب ملے گا۔

-☆-

جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۱۰)		صفحہ ۹
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۶۹۸۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۴۸
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۳۸۸۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۷
کتاب الدعا	رقم الحدیث (۳۳۷)		صفحہ ۱۳۲
قال سامی انور جاھین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۵۸)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

سب سے آگے لے جانے والا عمل مبارک

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَه، لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

100 مرتبہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ قَالَ فِيْ يَوْمٍ مِائَتَيْ مَرَّةٍ مِائَةً اِذَا اَصْبَحَ وَمِائَةً اِذَا اَمْسٰى:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَه، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَمْ يَسْبِقْهُ اَحَدٌ كَانَ قَبْلَهُ وَلَا يُدْرِكُهُ اَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ اِلَّا مَنْ عَمِلَ اَفْضَلَ مِنْ عَمَلِه.

ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے دن میں دو سو مرتبہ ـ سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو ـ کہا:

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

جو مرتبہ ومقام میں اس سے آگے ہے اب وہ اس سے آگے نہیں نکل سکے گا اور جو اس کے بعد ہے وہ اس کے مرتبہ کو نہ پا سکے گا مگر وہ آدمی جو اس سے افضل عمل سرانجام دے۔

-☆-

جامع صحیح الاذکار للالبانی — رقم الحدیث (۱۳) — صفحہ ۱۱

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ — رقم الحدیث (۲۷۶۲)

حضرت فاطمۃ الزھراء رضی اللہ عنہا کو تعلیم فرمودہ دعا

اے اللہ! میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما اور
لمحہ بھر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ فرما

يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ، فَاَصْلِحْ لِيْ
شَاْنِيْ كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ –رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا–:

مَايَمْنَعُكِ اَنْ تَسْمَعِيْ مَا اُوْصِيْكِ بِهٖ ؟ تَقُوْلِيْنَ اِذَا اَصْبَحْتِ وَاِذَا اَمْسَيْتِ : يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ، فَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

جو میں تمہیں وصیت کر رہا ہوں اس کے سننے سے تمہیں کیا چیز مانع ہے صبح وشام ان الفاظ سے دعا مانگو:

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ! بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ، فَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ ، وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ.

یا حی یا قوم! تیری رحمت سے مدد واعانت کا طلبگار ہوں میرے تمام معاملات کی اصلاح ودرستگی فرمادے اور مجھے پلک جھپکنے کی دیر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کرنا ۔

-☆-

اے حیی وقیوم! تیری رحمت سے مدد واعانت کا طلب گار ہوں ۔

حیی وقیوم اللہ جل جلالہ کے اسماء حسنٰی سے ہیں ۔ آیت الکرسی میں ان اسماء حسنٰی کا ذکر ہے:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ.

حیی کا معنی ہے زندہ ۔مخلوقات کو بھی زندگی ملتی ہے لیکن دائی نہیں ہر زندہ کو ایک دن موت سے ہمکنار ہونا ہے ۔لیکن اللہ وحدہ لاشریک حیّ ہے ۔اسے موت نہیں بلکہ نیند کا عارضہ بھی نہیں ۔ایک آدمی کا بیٹا فوت ہو گیا وہ اس کے غم میں اتنا رویا کہ نابینا ہو گیا ۔کسی دل والے نے اسے کہا:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۹۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۱۴
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۶۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۷
قال الالبانی:	حسن		
جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۴)		صفحہ ۷
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۰۰۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۵۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳۰)	جلد ۹	صفحہ ۲۱۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۸۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۳
قال الالبانی	حسن		

اَلذَّنْبُ لَکَ حَیْثُ اَحْبَبْتَ حَیًّا یَمُوْتُ، ھَلاَّ اَحْبَبْتَ الْحَیِّی اَلَّذِیْ لَایَمُوْتُ۔

غلطی تو تیری ہے تو نے اس زندہ سے محبت کی جس نے مرنا تھا۔تو نے اس حیّی سے محبت کیوں نہ کی جسے موت نہیں آتی۔

قیوم اس ذات کو کہتے ہیں جو بذاتِ خود قائم ہو یعنی اپنے وجود میں کسی کا محتاج نہ ہو اور دوسروں کا قیام اس کے وجود پر موقوف ہو۔

اللہ زندہ ہے اس کی زندگی ازلی وابدی ہے بلکہ ازل وابد سے اسے مقید نہیں کیا جا سکتا۔وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔وہ اپنی ذات میں کسی کا محتاج نہیں بلکہ تمام مخلوقات اپنے وجود کے لئے اپنی بقا کے لئے اسی وحدہ لاشریک کی محتاج ہیں۔

خلوصِ دل سے "حیی وقیوم" پکار کر مانگی جانے والی دعاء رد نہیں جاتی بلکہ تقدیر بدل دیتی ہے۔

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے غزوہ بدر کے موقع پر دوران جنگ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے اور عرض کر رہے تھے:

یَاحَیُّی یَاقَیُّوْمُ

آپ فرماتے ہیں میں پلٹ گیا پھر آیا پھر گیا کئی مرتبہ ایسے ہوا لیکن حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سربسجود تھے اور یہی کہہ رہے تھے "یاحیی ویاقیوم" یہاں تک کہ اللہ نے فتح ونصرت سے سرفراز فرمادیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پریشانی لاحق ہوتی تو پڑھا کرتے تھے:

یَاحَیُّی یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

-☆-

یاحَیُّی یاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَلَاتَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ۔

اے حیی وقیوم! میں تیری رحمت سے مدد مانگتا ہوں اور مجھے ایک لمحہ کے لئے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا۔

انسان اللہ کا بندہ ہے نفس کا غلام نہیں۔ نفس کا غلام خسارہ میں رہتا ہے۔ نفس برائی کی ترغیب دیتا رہتا ہے دانا وہی ہے جو اپنے نفع ونقصان کو پہچان لے۔

حضرت بایزید بسطامی رحمہ اللہ نے ایک دن مناجات میں اپنے پروردگار سے عرض کی:

اَللّٰھُمَّ کَیْفَ الطَّرِیْقُ اِلَیْکَ؟ قَالَ اتْرُکْ نَفْسَکَ ثُمَّ تَعَالَ۔

اے میرے اللہ! تیری ذات تک پہنچنے کا کیا طریقہ ہے ارشاد فرمایا: اپنے نفس کو چھوڑ دے پھر میری طرف آ۔

خواہشاتِ نفس کا اسیر ہونا نہیں بلکہ انہیں ٹھکرا دینا کمال ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس پر اس کے اپنے نفس کے عیوب عیاں کر دیتا ہے۔ جو نفس سراپا عیب ہو اسکی غلامی سے موت بہتر بدرجہا بہتر ہے۔

-☆-

عفو وعافیت ستر پوشی امن وسکون اور
تمام اطراف سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُکَ الۡعَافِیَةَفِی الدُّنۡیَاوَالۡآخِرَةِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُکَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِیَةَ فِیۡ دِیۡنِیۡ

وَدُنۡیَایَ وَأَهۡلِیۡ وَمَالِیۡ

اَللّٰهُمَّ اسۡتُرۡعَوۡرَتِیۡ وَاٰمِنۡ رَوۡعَاتِیۡ وَاحۡفَظۡنِیۡ

مِنۡ بَیۡنِ یَدَیَّ وَمِنۡ خَلۡفِیۡ وَعَنۡ یَمِیۡنِیۡ وَعَنۡ شِمَالِیۡ

وَمِنۡ فَوۡقِیۡ وَاَعُوۡذُ بِعَظۡمَتِکَ اَنۡ اُغۡتَالَ مِنۡ تَحۡتِیۡ

عَنِ ابۡنِ عُمَرَرَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمَاقَالَ :لَمۡ یَکُنۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَدَعُ هٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِیۡنَ یُمۡسِیۡ وَحِیۡنَ یُصۡبِحُ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُکَ الۡعَافِیَةَفِی الدُّنۡیَاوَالۡآخِرَةِاَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُکَ الۡعَفۡوَ

وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِيَ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنھما- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-صبح وشام ان کلمات سے دعا مانگنا ترک نہ کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِيَ-اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۹۸)		صفحہ ۲۴۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۵۴)	جلد ۴	صفحہ ۳۹۶
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۳۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۰
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۱)		صفحہ ۲۴۱
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۷۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۸
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۳۸۷۱)	جلد ۴	صفحہ ۳۴۴
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۳۸۷۱)	جلد ۵	صفحہ ۳۸۵
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۴
قال الالبانی:	صحیح		
المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۱۳۲۹۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۴۳

اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوالی ہوں دنیا و آخرت میں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اپنے دین اپنی دنیا اپنے اھل خانہ اور اپنے مال میں عفو و عافیت کا۔ اے اللہ! میری ستر پوشی فرما اور میرے تمام ڈر اور اندیشوں کو امن میں تبدیل کر دے اور میری حفاظت فرما۔ میرے سامنے سے میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کی پناہ و حفاظت میں آتا ہوں کہ مجھے میرے نیچے سے ہلاک کر دیا جائے۔

-☆-

اللہ وحدہ لاشریک نے انسان کو اپنے دستِ قدرت سے پیدا فرمایا۔ خلافت و نیابت کا تاج مُرصّع اس کے سر کی زینت بنایا۔ اب اس خلیفۃ اللہ پر لازم ہے کہ وہ اپنے خالق و مالک سے اپنا رشتہ و تعلق برقرار رکھے۔ یہ دعائیں اس تعلق کو برقرار رکھنے کے لئے مدد و معاون ہیں۔ درج بالا دعاء کتنی ہمہ گیر ہے وہ انسان جسے دین و دنیا میں اہل و مال میں عفو عامہ نصیب ہو جائے اسے اور کیا چاہیے۔

-☆-

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۱۲۰۰)		صفحہ ۴۶۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۴۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۲
قال الالبانی:	صحیح		

بدن میں عافیت سمع وبصر میں عافیت نیز
کفر وفقر سے پناہ وحفاظت اور
عذاب قبر سے پناہ وحفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ،
اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

3مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ،وَالْفَقْرِ،
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

3مرتبہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ بَکْرَۃَ اَنَّہٗ قَالَ لِاَبِیْہِ : یَا اَبَتِ اِنِّیْ اَسْمَعُکَ تَدْعُوْ کُلَّ غَدَاۃٍ:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي سَمْعِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِيْ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِيْنَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِيْنَ تُمْسِي ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِيْنَ تُصْبِحُ ، وَثَلَاثًا حِيْنَ تُمْسِي قَالَ : نَعَمْ يَابُنَيَّ ! سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَدْعُوْ بِهِنَّ ، وَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَسْتَنَّ بِسُنَّتِهٖ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ نے اپنے والدگرامی حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں آپ کو صبح شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے ہوئے سنتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ ،

جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۹)		صفحہ ۹
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۵۰۹۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۰
قال الالبانی	حسن الاسناد		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح الاسناد		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۲۶۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۹۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۲۸۸)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۰۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۲۶)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۱۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۲۶۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۹۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۳۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۳
قال الالبانی	صحیح الاسناد		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۹۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۶۳
قال الالبانی	صحیح الاسناد		

لَااِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اے اللہ! مجھے عافیت سے نواز میرے بدن میں، اے اللہ مجھے عافیت عطا فرما میری سماعت میں اے اللہ مجھے عافیت ازرانی فرما میری بصارت میں، تیرے سوا کوئی الہ-لائق عبادت-نہیں ہے۔

اور اسی طرح صبح وشام یہ دعا (بھی) تین مرتبہ پڑھتے ہوئے سنتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ، وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

اے اللہ! میں کفر وتنگدستی سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں میرے بیٹے! میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان الفاظ سے دعا فرمارہے تھے۔ اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ میں بھی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر چلوں۔

-☆-

نفس اور شیطان کے شر سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ، رَبَّ کُلِّ شَیْیءٍ وَمَلِیْکَهُ، أَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّ اَبَابَکْرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! عَلِّمْنِیْ شَیْئاً اَقُوْلُهٗ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَیْتُ؟ قَالَ:
قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَیْتَ: اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ، رَبَّ کُلِّ شَیْیءٍ وَمَلِیْکَهُ، أَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ۔
قُلْ ذَالِکَ اِذَا اَصْبَحْتَ، وَاِذَا اَمْسَیْتَ، وَاِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَکَ۔

ترجمة الحديث

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے ایسی دعا کی تعلیم دیجئے کہ جب میں صبح کروں یا شام کروں تو وہ دعا مانگا کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم صبح کرو یا شام کرو تو اللہ کی بارگاہ میں یہ عرض کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ ، أَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۳۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۸۱۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۲
قال الالبانی:	صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۰۳۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۶۸
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۷۵۳)	جلد ۶-۲	صفحہ ۵۸۰
قال الالبانی:	حدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۶۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۳۶
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۴۳)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۶۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۴۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۵۴)	جلد ۷	صفحہ ۱۴۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۷۵۵)	جلد ۹	صفحہ ۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۳۶)	جلد ۹	صفحہ ۲۱۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۶۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۹۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۲
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح		
جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۵)		صفحہ ۷

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے غیب وشہادت کے جاننے والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی الہٰ (معبود) نہیں میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کی شرک کی ترغیب سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آپ یہ کلمات صبح وشام اور جب اپنے بستر پر لیٹیں تو پڑھ لیا کریں۔

بوقت صبح جب ہر سو اُجالا ہو رہا ہو، سورج تاریکی کی موٹی چادر کو تار تار کر رہا ہو، اور شام کے وقت جب سورج ڈوب رہا ہو، تاریکی کرہ ارضی پر بسنے والوں کو اپنی مضبوط گرفت میں لے رہی ہو، اس وقت ان الفاظ سے اللہ کے حضور دعاء کی تعلیم دی گئی ہے۔

جس اللہ جل جلالہ نے اتنا بڑا انظام چلایا ہے، کبھی رات ہے، کبھی دن، کبھی سردی ہے، کبھی گرمی، کبھی بارش ہے اور کبھی خشکی۔ وہ اللہ اس سے بھی بڑے نظام چلانے پر قادر ہے۔

وہ اللہ جو انسان کو نیند سے ہمکنار کرتا ہے اور اسے جب نیند کی وادی میں دھکیلتا ہے تو اسے گردوپیش کی خبر نہیں رہتی وہ پھر اچانک اسے بیداری عطا کرتا ہے۔

روزانہ نیند وبیداری کا چکر اسی وحدہ لاشریک کی طرف سے فرزند آدم کو اس بات کی دعوت ہے کہ سوچ جو اللہ روزانہ موت وحیات سے گزارتا ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ جملہ کائنات کو یکبارگی موت سے ہم آغوش کر دے۔ اور پھر سب کو زندہ کر کے اپنی بارگاہ میں کھڑا کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک دن بارگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے چند کلمات تعلیم فرما دیجیے جنہیں میں صبح وشام پڑھا کروں۔ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درج بالا دعاء کی تعلیم دی اور فرمایا:

قُلْ ذَالِکَ اِذَا اَصْبَحْتَ، وَاِذَا اَمْسَیْتَ، وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَکَ۔

صبح وشام اور سوتے وقت ان کلمات سے دعا مانگا کیجیے۔

ان کلمات طیبات میں اللہ وحدہ لاشریک کو آسمانوں اور زمین کا خالق، غیب وشہادت کا عالم ہر چیز کا رب اور مالک کہہ کر پکارا گیا۔

اللہ سے مانگنے کا بہترین انداز ہی یہ ہے کہ اس کی تعریف وتوصیف کی جائے۔اس کی حمد وثناء کرنا اس کی رحمتوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے اور جب اس کے ساتھ اس کے معبود حقیقی ہونے کی گواہی بھی دی گئی تو یہ بات نور درنور ہوگئی۔

بعدہ اس کی پناہ مانگی گئی۔ہاں جو بھی اس کی محفوظ پناہ اور مضبوط حفاظت میں آنا چاہے وہ اپنی شانِ بندہ پروری سے ضرور اپنی پناہ وحفاظت میں رکھتا ہے۔

اے اللہ! ہم سب کو اپنی پناہ میں پناہ لینے کی سعادت عطا فرما۔جو تیری پناہ میں آگیا وہ شیاطین جن وانس کی شرانگیزیوں اور نفس کی وسوسہ اندوزیوں اور اس کی باطل ترغیبات کے اثر سے محفوظ ومامون ہوگیا۔

-☆-

نفع دینے والے علم حلال وطیب رزق اور بارگاہ الٰہی میں مقبول عمل کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَیِّبًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَصْبَحَ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَیِّبًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۵۴)		صفحہ ۸۱
قال المحقق	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۶۴۱)	جلد ۱۸	صفحہ ۴۲۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۵۸۱)	جلد ۱۸	صفحہ ۴۲۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَیِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والے علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۵۲۹)	جلد ۱۸	صفحہ ۳۰۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۳۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۵
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۶۹۷۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۳۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۰۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳

صبح سید الاستغفار پڑھنے والا اگر شام آنے سے پہلے انتقال کر جائے تو جنت میں داخل ہو گا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰہَ اِلَّااَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَاصَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّااَنْتَ

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ –رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ– عَنِ النَّبِیِّ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ: سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَاعَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اِذَا قَالَ حِیْنَ یُمْسِیْ فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّۃَ اَوْکَانَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَاِذَا قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ فَمَاتَ مِنْ یَوْمِہٖ مِثْلَہٗ۔

ترجمۃ الحدیث:

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''سید الاستغفار (بخشش کیلئے کی جانے والی دعاؤں کی سردار) دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰـہَ اِلَّااَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَاعَبْدُکَ وَاَنَاعَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَاصَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّااَنْتَ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۰۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۲۳)	جلد۴	صفحہ۱۹۹۰
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۷۴۷)	جلد۴	صفحہ۳۴۷
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۷)	جلد۳	صفحہ۴۸۰
قال الالبانی	صحیح		
جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۳)		صفحہ۶
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۳)	جلد۳	صفحہ۳۹۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۶۶)	جلد۱۳	صفحہ۳۲۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۴۷)	جلد۱۳	صفحہ۳۶۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۷۲)	جلد۷	صفحہ۲۹۴
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۷۳)	جلد۷	صفحہ۲۹۴
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۸۵)	جلد۷	صفحہ۲۹۵
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۸۷)	جلد۷	صفحہ۲۹۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۳۲)	جلد۳	صفحہ۲۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو نے مجھے پیدا فرمایا میں تیرا عبد ہوں ، میں تیرے عہد و پیمان پر اپنی طاقت کے مطابق قائم ہوں ،اور میں اپنے کیے ہوئے شر و فساد سے تیری پناہ چاہتا ہوں ، میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو تو نے مجھ پر انعام فرمائیں اور میں تیری بارگاہ میں اعتراف کرتا ہوں اپنے گناہوں کا ،میری مغفرت و بخشش فرما کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ۔

جس کسی مسلم نے شام کو سید الاستغفار پڑھا اس رات وہ فوت ہو گیا جنت میں داخل ہوگا (یا فرمایا) وہ اھل جنت سے ہے اور جس مسلم نے صبح کو پڑھا اور شام سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ بھی جنتی ہے ۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۳۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۳۵)	جلد ۳	صفحہ ۳۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۷۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷٦۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳٦)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳۱)	جلد ۹	صفحہ ۲۱٦
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۳٦۷۴)	جلد ۱	صفحہ ٦۸۵
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۳۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۷
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٦۵۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۵۰۲
قال المحقق	صحیح		

ان کلماتِ مبارکہ کو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان حق ترجمان نے ''سید الاستغفار''۔سب سے اعلیٰ وافضل استغفار۔کے نام سے موسوم فرمایا ہے۔اس ''سید الاستغفار'' کے بارے میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ اَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُصْبِحَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ.

جس آدمی نے یقین دل سے دن کے وقت ان کلمات سے استغفار کیا پس اس دن سورج غروب ہونے سے پہلے اسے موت آ گئی تو وہ یقیناً اصحاب جنت سے ہے۔اور جس آدمی نے یقین دل سے ان کلمات کے ساتھ استغفار کیا اور صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو یقیناً وہ آدمی جنتی ہے۔

یہ استغفار درج ذیل چیزوں کی وجہ سے سید الاستغفار کہلایا:

۱۔ربوبیت:

اللہ میرا رب ہے،پالنے والا ہے۔اس کی خصوصی عنایات سے زندگی کی منزلیں طے کر رہا ہوں۔اگر اس کی شان ربوبیت میری طرف فیض بار نہ ہو تو میں ایک قدم بھی آگے نہ چل سکوں۔

۲۔الوہیت:

وہ اللہ جو میرا رب ہے وہ میرا الٰہ ہے،میرا معبود ہے۔میری جبیں بندگی اس کی بارگاہ میں خم ہو گی۔

۳۔ایجاد وتخلیق:

اس اللہ نے مجھے پردہ عدم سے نکال کر وجود مرحمت فرمایا۔وہ میرے جسم کا خالق ہے وہ میری روح کا خالق ہے۔اس کی تخلیق سے پہلے نہ میری روح تھی نہ جسم۔میں عدم کی وادیوں میں معدوم تھا۔

۴۔اظہار عبودیت:

ان تین چیزوں کے اقرار کے بعد استغفار کنندہ اپنے بندہ ہونے، عبد ہونے کا اعلان کرتا ہے۔عرض کرتا ہے اے میرے اللہ تیرا نشانِ بندگی میری جبیں کی زینت ہے اور عبدیت کا طوق میرے گلے میں پیوست ہے میں تجھے چھوڑ کر، تیرا در چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتا۔

۵۔عہد ووعدہ کی تجدید:

اے اللہ! تو نے ہم سے ایک عہد لیا تھا اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ؟ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ ہم نے کہا تھا: بَلٰی۔ بے شک تو ہمارا رب ہے۔میں عہد و میثاق پر قائم ہوں۔پھر تو نے ہم سے ایک وعدہ لیا تھا کہ میرے فرمانبردار رہنا۔اے میرے اللہ! میں اس وعدہ پر بھی قائم ہوں اور اپنے آپ کو مُسْلِم (سر تسلیم خم کرنے والا) کہلانے میں فخر محسوس کرتا ہوں۔

۶۔اعترافِ قصور:

اے اللہ! تیری ذات ارفع واعلیٰ اور میں حقیر و مسکین۔تیری بندگی کا نہ حق ادا ہو سکا نہ ہو سکتا ہے۔تو سراپا خیر لیکن میرے عمل میں، میرے کردار میں نہ خیر ہے نہ خلوص ولِلّٰہیت ہے۔اور اعتراف کرتا ہوں کہ میرے عمل میں میرے قول میں شر کا مادہ موجود ہے اس لئے نادم ہوں شرمسار ہوں۔

۷۔انعاماتِ الٰہی کا اعتراف:

اے میرے اللہ! اس ساری صورت حال کے باوجود تیری طرف سے انعامات کی بارش میں کوئی کمی نہ ہوئی۔تیری نعمتوں کا دریا اسی طرح موجزن رہا اور میں تیری نوازشات کے وسیع خزانے سے دامن بھرتا ہی چلا گیا۔

۸۔اعترافِ گناہ:

اے میرے اللہ! حق تو یہ تھا کہ میں ایک لمحہ بھی تیرے در سے اپنی جبیں نہ اُٹھاتا۔تیرے

ذکروفکر سے غافل نہ ہوتا لیکن ہائے افسوس! میں نے اپنے دامن کو گناہوں کی آلودگیوں سے ملوث کرلیا اور عصیاں کی دلدل میں پھنستا چلا گیا۔

۹۔دامنِ طلب پھیلانا:

اے میرے اللہ! میں انسان ہوں، خطا کا پتلا ہوں، قدم قدم پر مجھ سے لغزشیں ہوئیں، کوتائیاں ہوئیں۔لیکن تو تو ارحم الراحمین ہے،تو ستار ہے،تو غفار ہے، تیرے علاوہ مجھے کوئی درنظر نہیں آتا۔تیرے در پر دامن پھیلا کر آ گیا۔مغفرت کی بھیک مانگتا ہوں۔سنا ہے تیرے در سے آج تک کوئی خالی نہیں گیا۔مجھے گناہوں کی آلودگی سے پاک کردے اور دل میں عصیاں کی ظلمتیں دھودے۔

یہی وہ چیزیں ہیں جس کے پیش نظر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو دن میں ایک مرتبہ ان کلمات سے استغفار کرے اگر وہ اس دن وفات پا جائے تو سیدھا جنت جائے گا اور اسی طرح رات استغفار کرنے والا بھی جنت کا سزاوار ہوگا۔

-☆-

افضل کلماتِ طیبات

سورج کے طلوع ہونے سے پہلے

سُبْحَانَ اللّٰهِ 100مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 100مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ 100مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ 100مرتبہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ قَالَ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا، كَانَ اَفْضَلَ مِنْ مِائَةِ

بُدْنَةٍ۔ وَمَنْ قَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا، كَانَ اَفْضَلَ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ وَمَنْ قَالَ:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا، كَانَ اَفْضَلَ مِنْ عِتْقِ مِائَةِ رَقَبَةٍ۔ وَمَنْ قَالَ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا لَمْ يَجِئْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحَدٌ بِعَمَلٍ اَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهٖ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهٖ اَوْزَادَ عَلَيْهِ۔

ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے اور وہ ان کے دادا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے سُبْحَانَ اللّٰهِ-سو مرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات ادا کرنا ایک سو اونٹ فی سبیل اللہ دینے سے افضل ہے۔

جس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ-سو مرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات ادا کرنا فی سبیل اللہ ایک سو گھوڑے سامان سے لاد کر بھیجنے سے افضل و برتر ہے۔

جس نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ-سو مرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات پڑھنا فی سبیل اللہ سو غلام آزاد کرنے سے افضل و برتر ہے۔

جامع صحیح الاذکار للالبانی — رقم الحدیث (۱۲) — صفحہ ۱۰
صحیح الترغیب والترھیب — رقم الحدیث (۶۵۸)

جس نے لَااِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ،لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ،وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ

سومرتبہ پڑھاسورج کے طلوع ہونے سے پہلے اورغروب ہونے سے پہلےتو کوئی آدمی اس سے بہتر عمل قیامت کے دن نہیں لائے گا مگر وہ جس نے اس مقدار یہ کلمات طیبات ادا کیے ہوں گے یا اس سے زیادہ ادا کیےہوں گے۔

-☆-

اَسْتَغْفِرُ اللّٰه 100 مرتبہ

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ جُلُوْسٌ فَقَالَ :

مَااَصْبَحْتُ غَدَاةً قَطُّ اِلَّااسْتَغْفَرْتُ اللّٰهَ فِیْهَامِائَةَ مَرَّةٍ ۔

ترجمة الحديث،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا:

میں روزانہ صبح کے وقت سو مرتبہ استغفر اللہ پڑھتا ہوں۔

-☆-

جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۱۲)	صفحہ ۱۰
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۸)	
جامع الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۱۹)	صفحہ ۱۳
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۶۰۰)	

جنات کے اثر سے بچانے والی آیت مبارکہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ.

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِلْجِنِّ فَمَا یُنْجِیْنَا مِنْکُمْ؟ قَالَ :
هٰذِهِ الْآیَةُ الَّتِیْ فِیْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ:
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ............مَنْ قَالَهَا حِیْنَ یُمْسِیْ اُجِیْرَ مِنَّا حَتّٰی یُصْبِحَ وَمَنْ قَالَهَا حِیْنَ یُصْبِحُ اُجِیْرَ مِنَّا حَتّٰی یُمْسِیَ فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ ذٰلِکَ لَهٗ فَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

صَدَقَ الْخَبِيْثُ.

ترجمة الحديث:

حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ نے جن سے فرمایا:

تم سے ہمیں کیا چیز نجات دے سکتی ہے؟ اس جن نے جواب دیا وہ آیت مبارکہ جو سورۃ البقرہ میں ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر تک یعنی آیۃ الکرسی

جس نے اس آیت مبارکہ کو شام کے وقت پڑھا اسے ہم سے (ہمارے شر سے) صبح تک بچا لیا جاتا ہے۔ اور جس نے اس آیت مبارکہ کو صبح کے وقت پڑھا اسے ہم سے (ہمارے شر سے) شام تک بچا لیا جاتا ہے۔

حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ صبح کے وقت حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو رات کا سارا ماجرا بیان کر دیا۔ حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

خبیث نے سچ بولا ہے۔

-☆-

جامع الاذکار للالبانی رقم الحدیث (۱۵) صفحہ ۱۲

صحیح الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۶۵۸)

ہر چیز سے کفایت

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ○اَللّٰهُ الصَّمَدُ○لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ○
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ○
اِلٰهِ النَّاسِ○مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ○الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ○مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ○

تین تین مرتبہ

عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ :

خَرَجْنَا فِيْ لَيْلَةِ مَطَرٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيْدَةٍ نَطْلُبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – لِيُصَلِّيَ لَنَا فَأَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ:

قُلْ ، فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ، ثُمَّ قَالَ:

قُلْ ، فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ، ثُمَّ قَالَ:

قُلْ ، فَقُلْتُ : مَا أَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُمْسِي وَحِيْنَ تُصْبِحُ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

ترجمة الحديث:

حضرت معاذ بن عبد اللہ بن خبیب – رضی اللہ عنہ – اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے، جب کہ ہم حضور رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۲۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۰۰
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۶۷
قال الالبانی:	حسن		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۸۲)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۹
قال الالبانی:	حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۰۹)	جلد ۷	صفحہ ۳۰۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۱۱)	جلد ۷	صفحہ ۳۰۲
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۴۰۶)	جلد ۲	صفحہ ۸۱۲
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۱۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۳۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۹
جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۱۴)		صفحہ ۱۱

وسلم۔کوڈھونڈرہے تھے تا کہ وہ نماز پڑھائیں۔چنانچہ ہم نے آپ کو پالیا تو آپ نے ارشادفرمایا: کہیے۔میں کچھ نہ بولا۔آپ نے پھر فرمایا: کہیے۔تو بھی میں کچھ نہ بولا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا: کہیے۔تو میں نے عرض کیا:یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !میں کیا کہوں؟تو آپ نے ارشادفرمایا:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اورمعوذتین یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح اورشام تین تین بار پڑھے تو ہر چیز سے آپ کو کفایت کرے گی۔

-☆-

شام کے اذکار

شام کو مانگی جانے والی دعا جس کے سبب
کوئی نقصان دہ چیز نقصان نہ دے سکے گی

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ –رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ:

جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا لَقِيْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ؟ قَالَ:

أَمَا لَوْ قُلْتَ حِيْنَ اَمْسَيْتَ، اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ.

صحیح اذکار			صفحہ ۱۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۰۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۵۲
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۳۵۱۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث ()	جلد	صفحہ
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۸۵۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۸
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث؛

حضرت ابوہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ

ایک آدمی حضور نبی کریم -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا تو اس نے

عرض کی یارسول اللہ! رات مجھے ایک بچھو نے کاٹ لیا:

تو حضور -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اگر تم شام کو یہ کلمات کہہ دیتے تو تم کو بچھو ضرر نہ پہنچاتا۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

میں ہر مخلوق کے شر سے اللہ تعالیٰ کے کلمات تامات کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۹۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۷۴
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۶
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۱
قال الالبانی:	صحیح		
عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۵۸۸)		صفحہ ۳۸۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۳۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۹۷
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
حلیۃ الاولیاء		جلد ۷	صفحہ ۱۴۳

عظیم الشان دعا جس کی وجہ سے
کوئی نقصان دہ چیز نقصان نہ دے سکے گی

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

3 مرتبہ

عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:

مَامِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ فِیْ صَبَاحِ كُلِّ یَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَیْلَةٍ:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. ثَلَاثَ مَرَّاتٍ – اِلَّا لَمْ یَضُرَّهٗ شَیْءٌ.

عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۱۵)		صفحہ ۱۴۱
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۹)	جلد ۵	صفحہ ۴۵۰
قال الترمذی	ھذا الحدیث حسن غریب صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں میں نے سنا حضور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو بندہ ہر روز کی صبح اور ہر رات کی شام کی تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اس اللہ کے نام سے جس نام کی معیت ہو تو ارض وسماء کی کوئی چیز ضرر نہیں دے سکتی اور وہ اللہ سمیع وبصیر ہے

تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

-☆-

عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : اِنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَنْ قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ، فَاِنْ قَالَهَا حِیْنَ یُمْسِیْ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتّٰی یُصْبِحَ ، وَاِنْ

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۰
قال الالبانی:	حسن صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۲۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۴
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحَ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُمْسِيَ.

ترجمة الحديث:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

اس اللہ کے نام سے جس نام کی معیت ہو تو ارض وسماء کی کوئی چیز ضرر نہیں دے سکتی اور وہ اللہ سمیع وبصیر ہے۔

اگر وہ یہ کلمات شام کو پڑھتا ہے تو صبح ہونے تک اسے کوئی اچانک پہنچنے والی مصیبت نہیں پہنچے گی اور اگر صبح کو پڑھتا ہے تو شام ہونے تک اسے کوئی اچانک پہنچنے والی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۹)	جلد۵	صفحہ ۴۵۰
قال الترمذی	ھذا حدیث حسن غریب صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۸)	جلد۳	صفحہ ۳۹۰
قال الالبانی:	حسن صحیح		
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۸)	جلد۴	صفحہ ۳۵۷
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۸)	جلد۳	صفحہ ۲۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۹)	جلد۴	صفحہ ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۱۵)		صفحہ ۱۴۱
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۴)	جلد۳	صفحہ ۲۶۴
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۴)	جلد۱	صفحہ ۳۶۷
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		

شام کو پڑھی جانے والی
تعلق باللہ کی انوکھی دعا

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَإِلَیْکَ النُّشُوْرَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ یَقُوْلُ اِذَا اَمْسٰی قَالَ:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَإِلَیْکَ النُّشُوْرَ.

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۶۸)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۶
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۰۲)	جلد ۵	صفحہ ۴۵۲
قال الترمذی	ھذا حدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۲
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۳۸۶۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب شام ہوتی تو اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں یوں عرض کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرَ.

اے اللہ! تیری ہی توفیق واعانت سے ہم شام کرتے ہیں، اور تیری ہی توفیق سے صبح کرتے ہیں، اور تیرے ہی کرم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے موت سے ہمکنار ہوں گے اور موت کے بعد قیامت کو تیری ہی بارگاہ میں پھر اٹھ کر حاضر ہوں گے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۳۸۶۸)	جلد۵	صفحہ۳۸۲
قال المحقق:	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۳)	جلد۳	صفحہ۲۲۳
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۳)	جلد۹	صفحہ۵۵۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۵)	جلد۳	صفحہ۲۳۵
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۳۲۵)	جلد۵	صفحہ۱۱۲
قال البغوی:	ھذا حدیث حسن		
عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۵۶۳)		صفحہ۳۷۸
المصنف ابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۹۳۳۰)	جلد۱۰	صفحہ۲۳۲
الادب المفرد	رقم الحدیث (۱۱۹۹)		صفحہ۳۰۹
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۱۱۹۹)		صفحہ۴۶۵
قال الالبانی:	صحیح		

خیر و بھلائی کی دعا سستی، بڑی عمر، بڑھاپا
آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے پناہ و حفاظت کی دعا

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.
رَبِّ أَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا،
رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ
أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – إِذَا أَمْسٰى قَالَ :
أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ .

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

حضور نبی اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب شام ہوتی یہ دعا مانگا کرتے تھے:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

صحیح الاذکار			صفحہ ۱۱۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۳
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۶۹۹۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۵۳
قال الہیثمی:	رجالہ رجال الصحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۳)	جلد ۵	صفحہ ۲۶۰
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۰۱)	جلد ۵	صفحہ ۳۵۱
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۱
قال الالبانی:	صحیح		
عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۲۳)		صفحہ ۱۱۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۹۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۴
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۹۳۳۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۳۸
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۱۷۰)	جلد ۲	صفحہ ۴۲
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۷۱)	جلد ۴	صفحہ ۳۵۱
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۷۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۱۷
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۲۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۴۱

لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ ، رَبِّ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا فِی ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَھَا ، رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ ، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِوَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ۔

شام اس حالت میں ہوئی کہ ہم اور ساری کائنات اللہ تعالیٰ کے قبضہ واختیار میں ہے۔تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الہ نہیں وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔تمام حکمرانی اسی کے لئے ہے اور تمام حمدوثناء بھی اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے میرے رب ! مجھے اس رات کی خیرو برکت بھی عطا فرمادے اور اسکے مابعد کی خیروبرکت بھی عطا فرما۔

اے میرے رب! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں سستی سے،بڑھاپے کے برے اثرات سے۔

اے میرے رب! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

-☆-

جادوگر، کاہن، شیطان اور حاسد کے شر سے بچنے کیلئے شام کو پڑھی جانے والی دعا

اَمْسَیْنَا وَاَمْسٰی الْمُلْکُ لِلّٰہِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ،
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ
عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:
مَنْ قَالَ اِذَا اَمْسٰی: اَمْسَیْنَا وَاَمْسٰی الْمُلْکُ لِلّٰہِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ ، مَنْ قَالَهُنَّ عُصِمَ مِنْ کُلِّ سَاحِرٍ وَکَاهِنٍ وَشَیْطَانٍ وَحَاسِدٍ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے اور ان کے

باپ نے ان کے دادا سے روایت کی کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شام کے وقت جب کوئی یہ دعا مانگے:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ

ہم نے شام کی اور تمام کائنات نے شام کی اللہ کیلئے۔ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔ میں پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکا ہے کہ وہ زمین پر گرے مگر جب اس کا حکم ہو۔ ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا، وجود بخشا، پر وہ عدم سے نکالا۔

جس بندہ نے ان کلمات کو ادا کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر جادوگر اور ہر کاہن سے اور ہر شیطان اور ہر حاسد سے محفوظ رکھے گا۔

-☆-

کتاب الدعا للطبرانی رقم الحدیث (۳۴۴) صفحہ ۱۳۵

قال سامی انور جاھین اسنادہ صحیح

شام ان کلمات طیبات کو ادا کرنے والا وہ خوش نصیب ہے جسے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ راضی کرے گا

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

3 مرتبہ

عَنْ خَادِمِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُولُ :

مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

المصنف لعبد الرزاق	رقم الحدیث (١٠١٦٣)	جلد ٦	صفحہ ١١٣
عمل الیوم واللیلۃ	رقم الحدیث (٦٨)		صفحہ ٩١
قال ابن السنی	حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (١٩٠٥)	جلد ٢	صفحہ ٧٢٦
قال الحاکم:	حدیث صحیح الاسناد		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (١٩٠٥)	جلد ٢٢	صفحہ ٣٦٧
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٨٨٦٩)	جلد ١٢	صفحہ ٣٣٦
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی صبح وشام تین تین مرتبہ اس کلمہ کو زبان سے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ نے یہ بات اپنے ذمہ کرم پر لے لی ہے کہ وہ قیامت کے دن اس بندے کو راضی اور خوش کر دے گا۔

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا۔

میں نے اللہ تعالیٰ کو رب مانا اور میں اس پر دل وجاں سے راضی ہوں اور میں نے اسلام کو اپنا دین منتخب کیا اور میں اس پر بھی راضی ہوں اور میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر ایمان لایا اور میں اس پر دل وجاں سے راضی ہوں۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۸۸۷۰) جلد ۱۴ صفحہ ۳۳۷
قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۸۸۷۱) جلد ۱۴ صفحہ ۳۳۷
قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

سب سے افضل کلمہ مبارکہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

100 مرتبہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ وَحِیْنَ یُمْسِیْ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ یَأْتِ اَحَدٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْزَادَ عَلَیْهِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۲)	جلد ۵	صفحہ ۳۳۲
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۵۰۴
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۳
قال الالبانی:	صحیح		
عمل والیوم اللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۵۶۸)		صفحہ ۳۸۰
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۹)	جلد ۵	صفحہ ۴۸۸
قال الترمذی	ھذا حدیث حسن صحیح غریب		

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جس مردمومن نے صبح کو بھی اور شام کو بھی 100,100 مرتبہ پڑھا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ

تو کوئی آدمی بھی اس سے افضل اعمال قیامت کو نہ لا سکے گا ہاں وہ آدمی جس نے اس کی مانند (سو مرتبہ) یہ کلمہ مبارکہ ادا کیا اس سے زیادہ ادا کیا۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۱
قال الالبانی:	صحیح		
الاذکار			صفحہ ۱۱۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۶۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۲
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۸۳۵)	جلد ۱۴	صفحہ ۴۲۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

بدن میں عافیت سمع وبصر میں عافیت نیز کفر وفقر سے
پناہ وحفاظت اور عذاب قبر سے پناہ وحفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي سَمْعِيْ،
اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِيْ بَصَرِيْ ، لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ

3مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ،وَالْفَقْرِ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

3مرتبہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّهُ قَالَ لِاَبِيْهِ : يَا اَبَتِ اِنِّي اَسْمَعُكَ تَدْعُوْ كُلَّ غَدَاةٍ:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِيْ ، لَا اِلٰهَ اِلَّااَنْتَ ، تُعِيْدُهَا ثَلَاثًا حِيْنَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِيْنَ تُمْسِي ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اَلْکُفْرِ وَالْفَقْرِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، تُعِیْدُھَا ثَلَاثًا حِیْنَ تُصْبِحُ ، وَثَلَاثًا حِیْنَ تُمْسِیْ قَالَ :

نَعَمْ یَابُنَیَّ ! سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – یَدْعُوْ بِھِنَّ ، وَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَسْتَنَّ بِسُنَّتِہٖ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں آپ کو ہر صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے ہوئے سنتا ہوں:

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ،

اے اللہ! میرے بدن میں عافیت عطا فرما، اے اللہ! مجھے میری سماعت میں عافیت عطا فرما، اے اللہ! مجھے میری بصارت میں عافیت عطا فرما، تیرے علاوہ کوئی الٰہ-لائق بندگی-نہیں ہے۔

جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۹)		صفحہ ۹
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۵۰۹۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۰
قال الالبانی	حسن الاسناد		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح الاسناد		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۶۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۹۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۸۸)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۰۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۲۶)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۱۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۶۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۹۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اوراسی طرح صبح وشام یہ دعا (بھی) تین مرتبہ پڑھتے ہوئے سنتا ہوں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ، وَالْفَقْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

اے اللہ! میں کفر وتنگدستی سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں میرے بیٹے! میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان الفاظ سے دعا فرمارہے تھے۔اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ میں بھی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر چلوں۔

-☆-

صحیح سنن النسائی　رقم الحدیث (۱۳۴۶)　جلد۱　صفحہ ۴۳۳
قال الالبانی　صحیح الاسناد
صحیح سنن النسائی　رقم الحدیث (۵۴۸۰)　جلد۳　صفحہ ۴۶۴
قال الالبانی　صحیح الاسناد

نفس اور شیطان کے شر سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ، أَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ اَبَابَکْرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! عَلِّمْنِیْ شَیْئًا اَقُوْلُہٗ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَیْتُ؟ قَالَ:
قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَیْتَ:
اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ، أَشْھَدُ اَنْ لَّااِلٰـہَ اِلَّااَنْتَ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ.
قُلْ ذَالِکَ اِذَااَصْبَحْتَ، وَاِذَااَمْسَیْتَ، وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَکَ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض

کی یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے ایسی دعا کی تعلیم دیجئے کہ جب میں صبح کروں یا شام کروں تو وہ دعا مانگا کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم صبح کرو یا شام کرو تو اللہ کی بارگاہ میں یہ عرض کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٣٣٠٢)	جلد٢	صفحہ٨١
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابی داود	رقم الحدیث (٥٠٦٧)	جلد٤	صفحہ٣٥٠
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (١٧٠٣٩)	جلد١٠	صفحہ١٢٨
السنن الکبری	رقم الحدیث (٧٦٣٣)	جلد٧	صفحہ١٣٧
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (٥٠٦٧)	جلد٣	صفحہ٢٣٦
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٣٠٣)	جلد٥	صفحہ٣٥٢
قال الترمذی:	ھذا الحدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٣٩٢)	جلد٣	صفحہ٣٩٢
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (٧٦٦٨)	جلد٧	صفحہ١٣٧
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (٢٧٥٣)	جلد٦-٢	صفحہ٥٨٠
قال الالبانی:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٥١)	جلد١	صفحہ١٨٧
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٦٣)	جلد١	صفحہ١٩١
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (٧٦٥٣)	جلد٧	صفحہ١٣٠
السنن الکبری	رقم الحدیث (٩٧٥٥)	جلد٩	صفحہ٩
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٣٢٦)	جلد٩	صفحہ٢١٠
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٥٦٣)	جلد٩	صفحہ٢٩٢
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٩٦٢)	جلد٣	صفحہ٢٤٢
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح		

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے غیب وشہادت کے جاننے والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کی شرک کی ترغیب سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ کلمات صبح وشام اور جب اپنے بستر پر لیٹئے تو پڑھا کیجیے۔

-☆-

شام کی دعا جس کی وجہ سے شیطان سے محفوظ رہا جاتا ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

عَنْ اَبِی عَیَّاشٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ : لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، کَانَ لَہٗ عِدْلُ رَقَبَۃٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِیْلَ ، وَکُتِبَ لَہٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ ، وَحُطَّ عَنْہُ عَشْرُ سَیِّئَاتٍ ، وَرُفِعَ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ ، وَکَانَ فِی حِرْزٍ مِنَ الشَّیْطَانِ حَتّٰی یُمْسِیَ ، وَاِنْ قَالَھَا اِذَا اَمْسٰی کَانَ لَہٗ مِثْلَ ذٰلِکَ حَتّٰی یُصْبِحَ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا:

جو آدمی صبح کے وقت یہ کہہ لے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ،وہ وحدہ لاشریک ہے ،سب بادشاہتیں اللہ کیلئے ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

تو اسے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا اور اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی ،اس سے دس گناہ مٹا دیے جائیں گے ،اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے ۔اور شام تک کیلئے شیطان سے حفاظت میں رہے گا ۔اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو صبح تک کیلئے یہی کچھ ہے ۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۰۶
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۵۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۴
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۸
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۷۹۱)	جلد ۹	صفحہ ۱۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۹۵
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۴
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۱۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۵۳۶)	جلد ۱۳	صفحہ ۷۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اجر وثواب میں
سب سے افضل وبرتر کلمات طیبات اور
سب سے آگے لے جانے والا عمل

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ

100 مرتبہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :
مَنْ قَالَ : لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ ، مِائَةَ مَرَّةٍ اِذَا اَصْبَحَ ، وَمِائَةَ مَرَّةٍ اِذَا اَمْسٰى لَمْ يَجِئْ اَحَدٌ بِمِثْلِ عَمَلِهٖ اِلَّا مَنْ قَالَ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ .

ترجمة الحديث،

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے اور ان کے باپ نے انکے دادا سے روایت کیا ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے صبح کے وقت کہا:

لَا إِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْيءٍ قَدِيْرٌ ،

اللہ تعالٰی کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، بادشاہی اسی کیلئے ہے اور حمد بھی اسی کیلئے ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اور شام کے وقت یہی کلمات کہے تو اس بندہ جیسا کسی نے عمل نہیں کیا۔ ہاں وہ بندہ جس نے اس سے افضل کہا۔

-☆-

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ قَالَ فِيْ يَوْمٍ مِائَتَيْ مَرَّةٍ ، مِائَةً اِذَا اَصْبَحَ وَمِائَةً اِذَا اَمْسٰى : لَا إِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْيءٍ قَدِيْرٌ ، لَمْ يَسْبِقْهُ

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد۲	صفحہ۴۲۴
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۱)	جلد۲	صفحہ۲۵۴
قال الالبانی	حسن		
کتاب الدعا للطبرانی	رقم الحدیث (۳۳۳)		صفحہ۱۳۱
قال سامی انور جاہین	اسنادہ حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۶۸۳۹)	جلد۱۰	صفحہ۹۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۷۴۰)	جلد۶	صفحہ۳۸۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳۵)	جلد۹	صفحہ۲۱۴

اَحَدٌ کَانَ قَبْلَهُ وَلَا یُدْرِکُهُ اَحَدٌ کَانَ بَعْدَهُ اِلَّا مَنْ عَمِلَ اَفْضَلَ مِنْ عَمَلِه.

ترجمة الحديث،

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے دن میں دوسو مرتبہ ــ سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو ــ کہا:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ،

جو مقام ومرتبہ میں اس سے آگے ہے اب وہ اس سے آگے نہیں نکل سکے گا اور جو اس کے بعد ہے وہ اب اس کے مرتبہ کو نہ پا سکے گا مگر وہ آدمی جو اس سے افضل عمل سرانجام دے۔

-☆-

جامع صحیح الاذکار للالبانی — رقم الحدیث (۱۳) — صفحہ ۱۱

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ — رقم الحدیث (۲۷۶۲)

کلمات طیبات جنکی برکت سے

اللہ تعالٰی کی طرف سے مسلح فرشتے حفاظت کرتے ہیں

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِى وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ایک مرتبہ

عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ:

مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِى وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ كَعِدْلِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ وَكُنَّ لَهُ مَسْلَحَةً مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اِلٰى آخِرِهٖ، وَلَمْ يَعْمَلْ يَوْمَئِذٍ عَمَلًا يَقْهَرُهُنَّ، وَاِنْ قَالَهُنَّ حِيْنَ يُمْسِي مِثْلَ ذٰلِكَ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

جو بندہ صبح کے وقت کہتا ہے:

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ واحد ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور وہ مارتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اس بندہ کیلئے ہر ایک کلمہ کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ اور ان کلمات کے سبب اس بندہ کے دس گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کلمات کے سبب اس بندہ کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ اور یہ کلمات طیبات اس کیلئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوتے ہیں اور اس کے لئے مسلح محافظ فرشتے اول دن سے آخر دن تک ہوتے ہیں۔ اور اس دن میں اس بندہ نے کوئی ایسا عمل نہ کیا ہوگا جو ان پر غالب ہو جائے اور ان کے اجر وثواب کو ختم کر سکے۔

اور اگر بندہ ان کلمات کو شام کے وقت ادا کرتا ہے تو اسے بھی یہی انعامات واجر وثواب ملتا ہے۔

-☆-

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۶۹۸۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۳۸
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۳۸۸۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۷
کتاب الدعا	رقم الحدیث (۳۳۷)		صفحہ ۱۳۲
قال سامی انور جاھین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۵۸)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

شام کی دعا جس کی برکت سے صبح تک
مسلح فرشتے شیطان سے بچاتے ہیں

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

10 مرتبہ

عَنْ عُمَارَةَ بْنِ شَبِيْبٍ السَّبَائِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ قَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، عَشْرَ مَرَّاتٍ عَلٰى اِثْرِ الْمَغْرِبِ بَعَثَ اللّٰهُ لَهٗ مَسْلَحَةً يَحْفَظُوْنَهٗ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُصْبِحَ وَكَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوْجِبَاتٍ ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مُوْبِقَاتٍ ، وَكَانَتْ لَهٗ بِعَدْلِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ .

صحیح الترغیب والترھیب　رقم الحدیث (٤٧٣)　جلد ١　صفحہ ٣٣١
قال الالبانی　حسن لغیرہ

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عمارہ بن شبیب السبائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے کہا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

مغرب کے بعد دس مرتبہ کہا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف مسلح فرشتے بھیجے گا جو صبح تک اس کی شیطان سے حفاظت کریں گے، اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے دس ایسی نیکیاں لکھے گا جو جنت واجب کرنے والی ہیں، اور دس ایسے گناہ مٹا دے گا جو ہلاک کرنے والے ہیں یعنی کبیرہ گناہ، اور اس کے لئے دس مومن غلام آزاد کرنے کا اجر و ثواب ہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۱۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۳۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۱
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۲۱۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۴
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۶۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۴
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

شام کو پڑھی جانے والی حضرت فاطمۃ الزھراء رضی اللہ عنہا کو تعلیم فرمودہ دعا

اے اللہ! مجھے اپنی حفاظت میں لے لے میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما اور مجھے لمحہ بھر کیلئے میرے نفس کے حوالے نہ فرما

يَاحَيُّ يَا قَيُّومُ ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ، فَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِي كُلَّهُ ، وَلَاتَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ -رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا -:

مَايَمْنَعُكِ اَنْ تَسْمَعِيْ مَا اُوْصِيْكِ بِهٖ؟ تَقُوْلِيْنَ اِذَا اَصْبَحْتِ وَاِذَا اَمْسَيْتِ :

يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ، فَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ ، وَلَاتَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ.

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

جو میں وصیت کر رہا ہوں اس کے سننے سے کیا چیز مانع ہے صبح و شام ان الفاظ سے دعا مانگو:

يَاحَيُّ يَا قَيُّومُ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ ، فَاَصْلِحْ لِيْ شَانِي كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ.

یا حی یا قیوم! تیری رحمت سے مدد واعانت کا طلبگار ہوں میرے تمام معاملات کی اصلاح ودرستگی فرمادے اور مجھے پلک جھپکنے کی دیر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کرنا۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۳۰)	جلد ۹	صفحہ ۲۱۱
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۱۳
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۷
قال الالبانی:	حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۰۰۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۵۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۸۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۳
قال الالبانی	حسن		

عفو و عافیت ستر پوشی امن و سکون اور تمام اطراف سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَفِی الدُّنْیَاوَالْآخِرَۃِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

وَأَھْلِیْ وَمَالِیْ – اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ

وَاحْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ

شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما قَالَ :

لَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَدَعُ ھٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِیْنَ یُمْسِیْ وَحِیْنَ یُصْبِحُ :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ

وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنھما- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- صبح وشام ان کلمات سے دعا مانگنا ترک نہ کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ

الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۹۸)		صفحہ ۲۴۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۵۴)	جلد ۴	صفحہ ۳۹۶
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۳۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۰
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۱)		صفحہ ۲۴۱
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۷۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۸
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۳۸۷۱)	جلد ۴	صفحہ ۳۴۲
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۳۸۷۱)	جلد ۵	صفحہ ۳۸۵
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۱۳۲۹۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۴۳
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۱۲۰۰)		صفحہ ۴۶۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۲
قال الالبانی:	صحیح		
جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۶)		صفحہ ۷

مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوالی ہوں دنیا و آخرت میں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اپنے دین اپنی دنیا اپنے اھل خانہ اور اپنے مال میں عفو و عافیت کا۔ اے اللہ! میری ستر پوشی فرما اور میرے خوف کو امن میں تبدیل کر دے اور میری حفاظت فرما۔ میرے سامنے سے میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کی پناہ و حفاظت میں آتا ہوں کہ مجھے میرے نیچے سے ہلاک کر دیا جائے۔

-☆-

شام کو سید الاستغفار پڑھنے والا اگر صبح آنے سے پہلے انتقال کر جائے تو جنت میں داخل ہوگا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ
وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُبِکَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ ، وَاَبُوْءُ
لَکَ بِذَنْبِی ، فَاغْفِرْلِی فَاِنَّہُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ قَالَ: سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِی ، فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اِذَا قَالَ حِيْنَ يُمْسِيْ فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ اَوْكَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِذَا قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهٖ مِثْلَهٗ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۰۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۲۳)	جلد۴	صفحہ۱۹۹۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۳)	جلد۳	صفحہ۳۹۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۷۶۳)	جلد۹	صفحہ۱۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۲۵)	جلد۹	صفحہ۱۷۴
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۷)	جلد۳	صفحہ۳۸۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۶۶)	جلد۱۳	صفحہ۳۷۴
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۳۷)	جلد۱۳	صفحہ۲۶۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۷۲)	جلد۷	صفحہ۲۹۴
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۷۳)	جلد۷	صفحہ۲۹۴
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۸۵)	جلد۷	صفحہ۲۹۵
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۸۷)	جلد۷	صفحہ۲۹۶
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۸۹)	جلد۷	صفحہ۲۹۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۳۲)	جلد۳	صفحہ۳۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۳۳)	جلد۳	صفحہ۳۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۳۵)	جلد۳	صفحہ۳۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۷۰)	جلد۳	صفحہ۳۳۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۲۳۶)	جلد۹	صفحہ۱۷۴
صحیح الجامع الصغیر وزیادۃ	رقم الحدیث (۳۶۷۴)	جلد۱	صفحہ۶۸۵
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سید الاستغفار (بخشش کیلئے کی جانے والی دعاؤں کی سردار) دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ ، فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا میں تیرا، بندہ ہوں ، میں تیرے عہد و پیمان پر اپنی طاقت کے مطابق قائم ہوں ،اور میں اپنے کیے ہوئے کے شروفساد سے تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں ، میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو تو نے مجھ پر انعام فرمائیں اور میں تیری بارگاہ میں اعتراف کرتا ہوں اپنے گناہوں کا، میری مغفرت و بخشش فرما کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہ بخشنے والا نہیں۔

جس کسی مسلم نے شام کو سید الاستغفار پڑھا اس رات وہ فوت ہوگیا جنت میں داخل ہوگا (یا فرمایا) وہ اہل جنت سے ہے اور جس مسلم نے صبح کو پڑھا اور شام سے پہلے اس کا انتقال ہوگیا تو وہ بھی جنتی ہے۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۳۳)	جلد۹	صفحہ۲۱۶
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۷۵)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۶۵۰)	جلد۱	صفحہ۳۱۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۹۵۱)	جلد۱	صفحہ۵۰۲
قال المحقق	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۷۴۷)	جلد۴	صفحہ۳۴۷

غروب آفتاب سے پہلے	افضل کلماتِ طیبات
100 مرتبہ	سُبْحَانَ اللّٰهِ
100 مرتبہ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
100 مرتبہ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 100 مرتبہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ قَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ، كَانَ اَفْضَلَ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ ، وَمَنْ قَالَ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ، كَانَ اَفْضَلَ مِنْ مِائَةِ

فَرَسٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. وَمَنْ قَالَ:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ، كَانَ اَفْضَلَ مِنْ عِتْقِ مِائَةِ رَقَبَةٍ ، وَمَنْ قَالَ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا لَمْ يَجِئْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحَدٌ بِعَمَلٍ اَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهِ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ اَوْ زَادَ عَلَيْهِ.

ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد گرامی سے اور وہ ان کے دادا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے سُبْحَانَ اللّٰهِ-سومرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات ادا کرنا ایک سو اونٹ فی سبیل اللہ دینے سے افضل ہے۔

جس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ-سومرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات ادا کرنا فی سبیل اللہ ایک سو گھوڑے سامان سے لاد کر بھیجنے سے افضل و برتر ہے۔ جس نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ -سومرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات پڑھنا فی سبیل اللہ سو غلام آزاد کرنے سے افضل و برتر ہے۔

جس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ- سومرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے تو کوئی آدمی اس سے بہتر عمل قیامت کے دن نہیں لائے گا مگر وہ جس نے اس مقدار یہ کلمات طیبات ادا کیے ہوں گے یا اس سے زیادہ ادا کیے ہوں گے۔

جامع صحیح الاذکار للالبانی — رقم الحدیث (۱۲) — صفحہ ۱۰

صحیح الترغیب والترھیب — رقم الحدیث (۶۵۸)

جنات کے اثر سے بچانے والی آیت مبارکہ

اَللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَاتَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِیْ
السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ
یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَایُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا
بِمَاشَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا
وَھُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ.

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لِلْجِنِّ :
فَمَا یُنْجِیْنَا مِنْکُمْ؟ قَالَ: ھٰذِہِ الْآیَۃُ الَّتِیْ فِیْ سُوْرَۃِ الْبَقَرَۃِ:
اَللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ............مَنْ قَالَھَا حِیْنَ یُمْسِیْ اُجِیْرَمِنَّا حَتّٰی
یُصْبِحَ وَمَنْ قَالَھَا حِیْنَ یُصْبِحُ اُجِیْرَمِنَّاحَتّٰی یُمْسِیَ فَلَمَّااَصْبَحَ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلہٖ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ ذٰلِکَ لَہٗ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلہٖ وَسَلَّمَ:

صَدَقَ الْخَبِيْثُ.

ترجمة الحديث:

حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ نے جن سے فرمایا:

تم سے ہمیں کیا چیز نجات دے سکتی ہے؟ اس جن نے جواب دیا وہ آیت مبارکہ جو سورۃ البقرہ میں ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ آخر تک یعنی آیۃ الکرسی

جس نے اس آیت مبارکہ کو شام کے وقت پڑھا اسے ہم سے (ہمارے شر سے) صبح تک بچا لیا جاتا ہے۔ اور جس نے اس آیت مبارکہ کو صبح کے وقت پڑھا اسے ہم سے (ہمارے شر سے) شام تک بچا لیا جاتا ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ صبح کے وقت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو رات کا سارا ماجرا بیان کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خبیث نے سچ بولا ہے۔

-☆-

جامع الاذکار للالبانی رقم الحدیث (۱۵) صفحہ ۱۲

صحیح الترغیب والترہیب رقم الحدیث (٦٥٨)

ہر چیز سے کفایت

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ○اَللّٰهُ الصَّمَدُ○لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ○
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
اِلٰهِ النَّاسِ○مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ○الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ○مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ○

تین مرتبہ

عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ :

خَرَجْنَا فِيْ لَيْلَةِ مَطَرٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيْدَةٍ نَطْلُبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – لِيُصَلِّيَ لَنَا فَاَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ:

قُلْ ، فَلَمْ اَقُلْ شَيْئًا ، ثُمَّ قَالَ:

قُلْ ، فَلَمْ اَقُلْ شَيْئًا ، ثُمَّ قَالَ:

قُلْ ، فَقُلْتُ : مَااَقُوْلُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟قَالَ:

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُمْسِيْ وَحِيْنَ تُصْبِحُ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

ترجمة الحديث:

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب اپنے والد گرامی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے، جب کہ ہم حضور رسول اللہ –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ آپ نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپ کو پالیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۳۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۰۰
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۶۷
قال الالبانی:	حسن		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۸۲)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۹
قال الالبانی:	حسن		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۸۰۹)	جلد ۷	صفحہ ۳۰۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۸۱۱)	جلد ۷	صفحہ ۳۰۲
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۰۶)	جلد ۲	صفحہ ۸۱۲
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۱۰۴)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۳۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۹
جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث (۱۴)		صفحہ ۱۱

کہئے۔ میں کچھ نہ بولا۔ آپ نے پھر فرمایا:

کہیے۔ تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا:

کہیے۔ تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں کیا کہوں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح اور شام تین تین بار پڑھیے تو ہر چیز سے آپ کو کفایت ہو جائے گی۔

-☆-

وضو اور مسجد
سے متعلق اذکار

انسان کے ستر اور جنات کی آنکھوں کے درمیان پردہ

بِسْمِ اللّٰهِ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

سَتْرُ مَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِيْ آدَمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُهُمُ الْخَلَاءَ اَنْ يَقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ.

غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۱۳۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۰۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۶۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۶۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۶۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۹۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۵
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۶۳۸۷)	جلد ۱	صفحہ ۹۵۰

ترجمة الحديث:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جنات کی آنکھوں اور انسان کی بے پردگی کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب انسان واش روم (بیت الخلاء) جائے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ.

-☆-

بیت الخلاء میں داخلے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۲)	جلد۱	صفحہ۷۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۲۲)	جلد۳	صفحہ۱۹۸۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۷۵)	جلد۱	صفحہ۳۱۳
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳)	جلد۱	صفحہ۱۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵)	جلد۱	صفحہ۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۶)	جلد۱	صفحہ۲۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۹)	جلد۱	صفحہ۱۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۹۸)	جلد۱	صفحہ۱۷۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلا (واش روم) داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

اے اللہ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں خبیث وبدباطن مذکر ومونث جنات سے۔

-☆-

بعض جانوروں کو فطرتی طور پر غلاظت سے لگاؤ ہوتا ہے جیسے کیڑے مکوڑے اور بعض موزی جانور اسی طرح وہ جنات جن کی فطرت میں خباثت ہوتی ہے وہ بھی ایسی غلیظ چیزوں سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ جب انسان استنجا کے لئے جاتا ہے تو ان چیزوں سے کسی تکلیف کا ڈر رہتا ہے۔ تو اس لئے اللہ کے بندے کے لئے مناسب ہے کہ اپنے آپ کو پہلے اللہ کی حفاظت میں دے پھر ایسے مقامات پر قدم رکھے۔

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۸۰
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۶۱۷)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۰۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۸
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۸۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۱۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۳۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۳۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ الْخَبِیْثِ الْمُخَبَّثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَادَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ :
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ الْخَبِیْثِ الْمُخَبَّثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب واش روم جانے لگتے تو اللہ سے یوں عرض کرتے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ الْخَبِیْثِ الْمُخَبَّثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں سراپا پلید، سراپا نجاست، خباثت والے اور خباثت میں لپٹے ہوئے شیطان کے شر سے جو تیری بارگاہ سے دھتکارا ہوا ہے۔

-☆-

کتاب الدعا للطبرانی　رقم الحدیث (۳۶۵)　صفحہ ۱۳۲
قال سامی انور جاھین　اسنادہ صحیح

دوران قضائے حاجت
ذکر اور کلام ممنوع ہے

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ :اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :
لَایَتَنَاجَی اِثْنَانِ عَلٰی غَائِطِهِمَا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَمْقُتُ عَلٰی ذٰلِکَ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دو آدمی آپس میں گفتگو نہ کریں جبکہ وہ قضائے حاجت پر ہوں کیونکہ اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے دوران قضائے حاجت گفتگو کرنے سے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۲۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۱۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۵
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۱

دورانِ قضائے حاجت

سلام کا جواب نہ دینا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : مَرَّ رَجُلٌ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَیْہِ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ۔

قَالَ اَبُوْدَاوُد فِی رِوَایَۃٍ:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ تَیَمَّمَ ثُمَّ رَدَّ عَلَی الرَّجُلِ السَّلَامَ۔

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۷)	جلد۱	صفحہ۲۳
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۷۰)	جلد۱	صفحہ۲۸۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۴۴)	جلد۱	صفحہ۲۲۴
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۶)	جلد۱	صفحہ۱۶
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
صحیح ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳)	جلد۱	صفحہ۴۴
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۹۰)	جلد۱	صفحہ۲۸
قال الالبانی	حسن صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

ایک آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ آپ واش روم میں تھے۔اس نے آپ کو سلام کیا۔آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا۔

امام ابوداؤد نے ایک اور روایت میں فرمایا کہ:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (فارغ ہوکر) تیمم فرمایا پھر آدمی کو سلام کا جواب دیا۔

-☆-

عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

اِنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَيَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّعَلَيْهِ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ ، فَقَالَ:

اِنِّي كَرِهْتُ اَنْ اَذْكُرَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا عَلٰى طُهْرٍ – اَوْقَالَ : عَلٰى طَهَارَةٍ –

ترجمة الحديث:

حضرت مُہاجر بن قُنفُذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ آپ واش روم میں تھے۔انہوں نے (حضرت مہاجر نے) آپ کو سلام کیا۔آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا۔حتی کہ آپ نے وضو کیا (اور سلام کا جواب دیا) اور ارشاد فرمایا:

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۸۷۲)	جلد ۶	صفحہ ۱۱۷
قال المحقق	صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۱۳۳۵)	جلد ۱	صفحہ ۵۰۰

میں نے اس حالت میں سلام کا جواب اس لئے نہ دیا کہ میں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ عزوجل کا ذکر وضو کے بغیر کروں۔

راوی کو شبہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عَلٰی طُھْرٍ فرمایا تھا یا عَلٰی طَھَارَۃٍ فرمایا۔

-☆-

(۱) صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۷)	جلد۱	صفحہ۱۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳)	جلد۱	صفحہ۴۵
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۹۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۸
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۸۳۴)	جلد۲	صفحہ۴۸۷
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۸)	جلد۱	صفحہ۲۳
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۰)	جلد۱	صفحہ۲۰۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۸۷۳)	جلد۶	صفحہ۷۱۲
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۳)	جلد۱	صفحہ۴۲۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۵۳۵۱)	جلد۱	صفحہ۹۱۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۳۹)	جلد۱۵	صفحہ۳۱۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۴۰)	جلد۱۵	صفحہ۳۱۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۴۱)	جلد۱۵	صفحہ۳۱۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَرَادَ حَاجَةً، لَا یَرْفَعُ ثَوْبَهٗ حَتّٰی یَدْنُوَ مِنَ الْاَرْضِ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو آپ اس وقت تک کپڑا نہ اٹھاتے جب تک زمین کے بالکل قریب نہ ہو جاتے۔

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۱۰۷۱)	جلد۳	صفحہ۲۰
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۴)	جلد۱	صفحہ۱۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱)	جلد۱	صفحہ۳۸
قال الالبانی	حدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۱۱۴)	جلد۷	صفحہ۱۳۹
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۴۵)	جلد۱	صفحہ۲۰۰
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۱۴۳۴)	جلد۱	صفحہ۵۰۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۴)	جلد۱	صفحہ۲۶
قال الالبانی	صحیح		

واش روم سے نکلنے کے بعد

غُفْرَانَکَ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ:

غُفْرَانَکَ۔

السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۳۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۵
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۲
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۰۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۹
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۴۴)	جلد ۴	صفحہ ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۶

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب واش روم سے نکلتے تو اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے:

غُفْرَانَکَ.

اے اللہ! میں تیری مغفرت کا طلبگار رہوں۔

-☆-

لوگوں کے راستہ میں یا انکے سایہ میں قضائے حاجت منع ہے

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ ، قَالُوْا : وَمَا اللَّاعِنَانِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! قَالَ: اَلَّذِی يَتَخَلّٰی فِی طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ ظِلِّهِمْ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹)	جلد۱	صفحہ۲۲۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱۸)	جلد۱	صفحہ۲۰۵
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۲۵)	جلد۱	صفحہ۱۸
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۹)	جلد۹	صفحہ۴۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۰۹۱)	جلد۷	صفحہ۱۲۴
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۴۳)	جلد۱	صفحہ۱۹۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۱۰)	جلد۱	صفحہ۸۳
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لعنت کے دو کاموں سے بچیے۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !لعنت کے دو کام کونسے ہیں؟حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو پیشاب وغیرہ کرتا ہے لوگوں کی گزرگاہ-راستہ میں یا ان (کے بیٹھنے) کے سایہ میں۔

-☆-

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کیجئے

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ.

وَفِي رِوَايَةٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا يَبُوْلَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ،ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۹۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۶)	جلد ۱	صفحہ ۹۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۷)	جلد ۱	صفحہ ۹۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۲۲۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۱
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۰
قال الالبانی:	هذا الحدیث حسن صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کیا جائے۔

اور ایک روایت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی بھی ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرے۔

-☆-

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۵۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۵۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۵۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۵۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۶
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۸
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۴۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۶۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۲
قال الالبانی:	صحیح		

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۵۹۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۵۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۱۷)	جلد ۷	صفحہ ۳۰۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۱۸)	جلد ۷	صفحہ ۳۰۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۹۲)	جلد ۷	صفحہ ۳۵۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۷۱)	جلد ۸	صفحہ ۴۲۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۵۳۹)	جلد ۸	صفحہ ۴۳۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۲۵)	جلد ۸	صفحہ ۴۰۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۸۵)	جلد ۹	صفحہ ۵۸۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۰۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۱۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۷۱۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۳۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵)	جلد ۱	صفحہ ۹۳

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ نہ کیجئے
اور اگر کہیں قبلہ رخ واش روم نظر آئے تو کہئے
نَسْتَغْفِرُ اللّٰه

عَنْ اَبِی اَیُّوبِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَیْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ ، وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا ۔ فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِیْضَ قَدْ بُنِیَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ ، فَكُنَّا نَنْحَرِفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۴)	جلد۱	صفحہ ۴۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۹۴)	جلد۱	صفحہ ۱۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۴)	جلد۱	صفحہ ۲۲۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۰)	جلد۱	صفحہ ۸۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۱)	جلد۱	صفحہ ۸۱
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹)	جلد۱	صفحہ ۱۴
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب آپ واش روم جایئے تو پیشاب یا پاخانے کیلئے قبلہ کی طرف چہرہ کرکے نہ بیٹھے بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف چہرہ کیجئے۔ (کیونکہ مدینہ منورہ سے قبلہ جانب مغرب نہیں ہے بلکہ جانب جنوب ہے)۔

(حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں):

جب ہم شام آئے تو ہم نے وہاں واش روم قبلہ رخ بنے پائے۔ چنانچہ ہم اس سے رخ پھیر کر استنجا کرتے تھے اور نَسْتَغْفِرُ اللّٰہ ، نَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہتے تھے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٤١٦)	جلد ٤	صفحہ ٢٦٣
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٤١٧)	جلد ٤	صفحہ ٢٦٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (٢٢)	جلد ١	صفحہ ١٩
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣١٨)	جلد ١	صفحہ ١٨٦
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٨)	جلد ١	صفحہ ٢٣
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٢٦٢)	جلد ١	صفحہ ١١٠
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٣٤٣٩)	جلد ١٧	صفحہ ٣٥
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٣٤٢٧)	جلد ١٧	صفحہ ٢٩
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۱۶)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۱۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۰۶)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۰۹۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۸
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۶

پیشاب کے چھینٹوں سے بچیے کیونکہ اکثر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

تَنَزَّهُوْا مِنَ الْبَوْلِ فَإِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ.

وَفِي رِوَايَةٍ:

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۴۸)	جلد۱	صفحہ۲۰۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۳۶)	جلد۹	صفحہ۹۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۶۵۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۱
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

پیشاب کے چھینٹوں سے بچئے! کیونکہ عمومی عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہے۔

اور ایک روایت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اکثر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۷
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۸
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۴
قال المحقق	حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۰۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۴
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۰۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۶
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۱۳)	جلد ۸	صفحہ ۳۸۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

استنجاء دائیں ہاتھ سے منع ہے

واش روم نہ قبلہ رخ بیٹھے اور نہ پشت کر کے بیٹھے

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ بِمَنْزِلَةِ الْوَالِدِ اُعَلِّمُكُمْ ، فَاِذَا اَتٰی اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِيْنِهٖ.

وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ ، وَيَنْهٰی عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ.

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۴
قال الالبانی:	حد الحدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۳۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۷۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۳
قال الالبانی:	حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۳
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں تمہارے لئے تمہارے والد کی جگہ ہوں تمہیں تعلیم دیتا ہوں جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کیلئے آئے تو قبلہ کی طرف نہ چہرہ کرے اور نہ پشت کرے اور دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین پتھروں سے استنجا کرنے کا حکم دیتے تھے اور گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے منع فرماتے تھے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۳۴۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۳
قال الالبانی:	حذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۶۲)	جلد ۷	صفحہ ۱۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۰
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۱۲۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۵۰۷
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۱۳۰۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۱۸

وضو کے اذکار

بِسْمِ اللّٰہِ

وضو کے شروع میں

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

لَاصَلَاۃَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَہٗ ، وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ۔

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۰۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۶
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۵۱۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۲۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۸۲)	جلد ۹	صفحہ ۲۰۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۶۰۱)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۰
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۰۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۰
قال الالبانی	حسن لغیرہ		

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کی نماز نہیں جس کا وضو نہیں اور اس کا وضو نہیں جس نے وضو کرنے پر اللہ کا نام نہ لیا۔

-☆-

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

طَلَبَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وُضُوْءًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

هَلْ مَعَ اَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ؟ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ وَيَقُوْلُ:

تَوَضَّؤُوْا بِسْمِ اللّٰهِ، فَرَاَيْتُ الْمَاءَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ، حَتّٰى تَوَضَّؤُوْا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ.

قَالَ ثَابِتٌ: قُلْتُ لِاَنَسٍ: كَمْ تُرَاهُمْ؟ قَالَ:

نَحْوًا مِنْ سَبْعِيْنَ.

ترجمة الحديث

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ نے وضو کیلئے پانی تلاش کیا (لیکن پانی نہ ملا)۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے؟ (کسی نے آپ کی خدمت میں تھوڑا سا پانی پیش کر

الترغیب والترھیب — رقم الحدیث (۳۱۷) — جلد ۱ — صفحہ ۲۲۲
قال المحقق — حسن

دیا) پھر آپ نے اپنا ہاتھ پانی میں رکھ دیا اور فرمایا:

بِسْمِ اللّٰہِ. پڑھتے جایئے اور وضو کرتے جایئے۔ میں نے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا تھا۔ یہاں تک کہ وہاں موجود صحابہ کرام میں سے سب سے آخری صحابی نے بھی وضو کرلیا۔

راوی حدیث ثابت بنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے خیال میں اس وقت کتنے آدمی ہوں گے؟ تو انہوں نے فرمایا:

ستر کے قریب۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۹۹)	جلد۱	صفحہ۸۰
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۷۸)	جلد۱	صفحہ۳۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۴۳)	جلد۱۴	صفحہ۴۸۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۴)	جلد۱	صفحہ۱۰۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۶۳۰)	جلد۱۰	صفحہ۵۳۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

دوران وضو مغفرت، وسعت دار اور رزق میں برکت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - قَالَ :

اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَتَوَضَّأُ ، فَسَمِعْتُہُ یَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو فرما رہے تھے تو میں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ.

اے اللہ! میری خاطر میرے ذنب معاف فرمادے اور میرے لئے میرے گھر میں وسعت عطا فرمادے اور جو رزق تو نے مجھے عطا فرمایا اس میں میرے لئے برکت رکھ دے۔

-☆-

جس انسان کا گھر اللہ وسیع کردے اس کی زندگی بڑی اچھی گزرتی ہے۔بعض لوگوں کا گھر رقبہ کے اعتبار سے کافی کشادہ ہوتا ہے۔لیکن اللہ ان کے لئے وہ گھر تنگ کردیتا ہے وہ اس کشادہ گھر میں رہتے ہوئے بھی اپنے آپ کو تنگ تصور کرتے ہیں اور اسے مزید کشادہ کرنے کی سعی کرتے ہیں۔ حالانکہ تنگی ان کے گھر میں نہیں بلکہ اللہ وحدہ لاشریک کی نافرمانی اور معصیت کے سبب ان کی سوچ وفکر اور انکے اندر تنگی ہے۔اس تنگی کا تدارک یہ ہے کہ بندہ اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری کی طرف راغب ہو اور اس ذاتِ حق کی عبادت وذکر میں مصروف ہوجائے۔ایسی صورت میں اللہ راضی ہوگا اور اس کی تنگی دور کردے گا۔پھر وہی گھر اس کے لئے کشادہ ہوجائے گا۔

درج بالا دعا میں اللہ کی ہر عطا میں برکت کی بھی استدعا کی گئی ہے۔مال، جان، اولاد، کاروبار الغرض جملہ اشیاء میں برکت چاہیے۔بے برکتی سے اللہ ہر کلمہ گو کو محفوظ رکھے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۰۸۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۴۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۵۰)		صفحہ ۱۴۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۲۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۰۶
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۹۹۶۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۴۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۳۱۳)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۱

وضو کے بعد کلمہ شھادت پڑھنے سے
جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں
جس دروازہ سے چاہے جنت میں داخل ہو

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فُتِحَتْ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ.

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۴
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے احسن طریقے سے وضو کیا، پھر کہا

اَشْھَدُاَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (لائق عبادت) نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے عبد اور اسکے رسول ہیں۔

تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

-☆-

صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۳
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۷۵
سنن الدارمی	رقم الحدیث (۷۱٦)	جلد ۱	صفحہ ۱۹٦
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۰۱۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۲
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۸
قال الالبانی:	صحیح		

اَشْهَدُاَنْ لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَه' لَاشَرِيْکَ لَه'
وَأَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُه' وَرَسُوْلُه'

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خُدَّامَ اَنْفُسِنَا فَنَتَنَاوَبُ الرِّعْيَةَ – رِعْيَةَ اِبِلِنَا – فَكَنْتُ عَلٰى رِعْيَةِ الاِبِلِ، فَرُحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَاَدْرَكْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَسَمِعْتُه' يَقُوْلُ:

مَامِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهٖ وَوَجْهِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ

قَالَ: فَقُلْتُ: مَااَجْوَدَ هٰذَا!

فَقَالَ رَجُلٌ: اَلَّذِیْ قَبْلَهَا اَجْوَدَ

فَنَظَرْتُ فَاِذَاهُوَعُمَرُبْنُ الْخَطَّابِ قُلْتُ: مَاهُوَ يَا اَبَاحَفْصٍ!

قَالَ اِنَّه' قَالَ اٰنِفًا، قَبْلَ اَنْ تَجِيْئَ

مَامِنْ اَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْلُ حِيْنَ يَفْرُغُ مِنْ وُضُوْئِهٖ.

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ لَهٗ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ.

ترجمة الحديث:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ہم خود ہی فرائض خدمت سرانجام دیتے تھے، ہم باری باری اونٹ چراتے تھے۔

ایک مرتبہ میں اپنی باری پر اونٹ چرا رہا تھا۔

میں شام کو اونٹ چرا کر واپس آیا، میں نے دیکھا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے ہیں۔ میں نے سنا آپ ارشاد فرما رہے تھے:

تم میں سے جس نے وضو کیا احسن طریقے سے وضو کیا پھر وہ اللہ کی بارگاہ میں کھڑا ہوا اور

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۵۰)	جلد۳	صفحہ۳۲۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ قوی رجالہ رجال مسلم		
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۶۹)	جلد۱	صفحہ۴۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۴)	جلد۱	صفحہ۲۰۹
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۶۹)	جلد۱	صفحہ۵۵
قال الالبانی:	صحیح		
سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۵۱)	جلد۱	صفحہ۱۱۸
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۵۱)	جلد۱	صفحہ۵۸
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۳۴۷)	جلد۱۳	صفحہ۳۳۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۳۶۸)	جلد۱	صفحہ۱۳۶
المصنف عبدالرزاق	رقم الحدیث (۱۴۲)	جلد۱	صفحہ۴۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۰۱۷)	جلد۹	صفحہ۳۷۴

دو رکعت ادا کیں اور ان دو رکعتوں کو دل اور جسم کو متوجہ کر کے ادا کیا تو اس آدمی نے اپنے لیے جنت کو واجب و لازم کر لیا۔ میں نے کہا:

کیا جود و کرم سے لبریز بات ہے! ایک آدمی نے کہا:

جو اس سے پہلے ارشاد فرمایا وہ اس سے بھی زیادہ کرم والی بات ہے۔

میں نے دیکھا وہ حضرت عمر بن خطاب تھے۔ میں نے عرض کی:

یا ابا حفص! وہ کیا بات ہے؟ انہوں نے فرمایا:

ابھی ابھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا ہے تیرے آنے سے پہلے۔

تم میں سے جو بھی وضو کرے، احسن طریقے سے وضو کرے پھر جب وضو سے فارغ ہو جائے تو کہے:

اَشْهَدُاَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

-☆-

وضو کے بعد دعا جس کی وجہ سے
جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں
جس دروازے سے چاہے جنت داخل ہو

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،

وَاَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.

فُتِحَتْ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَاشَاءَ.

ترجمۃ الحدیث

امیر المومنین حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے وضو کیا، احسن طریقے سے وضو کیا پھر کہا:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لاشریک کے علاوہ کوئی اِلٰہ نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے عبد اور اسکے رسول ہیں۔

اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں کردے اور مجھے پاک رہنے والوں (باوضو رہنے والوں) میں کردے۔

تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۵
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۶
قال الالبانی	صحیح		
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۳
قال الالبانی	صحیح		
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۰۱۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۷
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۳
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۷۵
سنن الدارمی	رقم الحدیث (۷۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۶
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۸
قال الالبانی	صحیح		

وضو کے بعد کلمات طیبات پڑھنے والے کیلئے

کلمات طیبات لکھ کر قیامت تک سربمہر کر دیئے جاتے ہیں

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُاَنْ لَّااِلٰـهَ اِلَّااَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

عَنْ اَبِی سَعِیْدِالْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ بَعْدَ فَرَاغِهٖ مِنْ وُضُوْئِهٖ:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ، کُتِبَ فِیْ رَقٍّ ، ثُمَّ جُعِلَ فِیْ طَابِعٍ فَلَمْ یُکْسَرْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے وضو کیا اور اپنے وضو سے فارغ ہونے کے بعد کہا:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔

تو ہر عیب ونقص سے پاک ہے اے اللہ! میں تیری تسبیح بیان کرتا ہوں تیری حمد کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں، میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ ورجوع کرتا ہوں۔

تو ان کلمات طیبات کو ایک سفید کاغذ میں لکھ دیا جاتا ہے پھر اس پر مہر لگادی جاتی ہے جسے قیامت تک نہیں توڑا جائے گا۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۷۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۳۳۳)	جلد۵	صفحہ۴۳۸
قال الالبانی:	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۲۹)	جلد۹	صفحہ۳۶
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۰۷۲)	جلد۲	صفحہ۷۸۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۰۲۳)	جلد۹	صفحہ۳۳۹

وضو کے بعد نفل ادا کرنا جنت لے جاتا ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ لِبَلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ :

یَا بِلَالُ حَدِّثْنِیْ بِأَرْجٰی عَمَلٍ عَمِلْتَهٗ فِی الْإِسْلَامِ ، فَإِنِّیْ سَمِعْتُ دَفَّ نَعْلَیْکَ بَیْنَ یَدَیَّ فِی الْجَنَّةِ ؟ قَالَ :

مَا عَمِلْتُ عَمَلًا أَرْجٰی عِنْدِیْ : أَنِّیْ لَمْ أَتَطَهَّرْ طُهُوْرًا فِیْ سَاعَةِ لَیْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّیْتُ بِذٰلِکَ الطُّهُوْرِ مَا کُتِبَ لِیْ أَنْ أُصَلِّیَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۳۵۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۱۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۳۲۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۱۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۸۴)	جلد ۸	صفحہ ۳۰۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۶۳۵)	جلد ۹	صفحہ ۷۷۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح:		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فجر کی نماز کے وقت فرمایا:

اے بلال! مجھے اپنا سب سے زیادہ امید افزا عمل بیان کیجیے جو آپ نے اسلام قبول کرنے کے بعد ادا کیا ہو کیونکہ میں نے جنت میں آپ کے چلنے کی آواز اپنے آگے سنی ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

میرے ہاں میرا سب سے امید افزا عمل یہ ہے کہ دن یا رات کی کسی ساعت میں جب بھی میں نے وضو کیا تو اس وضو کے ساتھ جتنے نوافل کی توفیق میرے مقدر میں تھی میں نے ادا کیے۔

-☆-

شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (١٠٠٦)	جلد ٢	صفحہ ٥٢٢
التعلیقات الحسان	رقم الحدیث (٧٠٤٣)	جلد ١٠	صفحہ ١٤٧
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٣٥١)	جلد ١	صفحہ ٢٣٨
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٢٢٦)	جلد ١	صفحہ ٢١٠
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (١٣٢٢)	جلد ٢	صفحہ ٧٥
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٧٠٨٥)	جلد ١٥	صفحہ ٥٦٠
قال شعیب الارنؤط	اسنادہ صحیح		

گھر سے نکلتے وقت

اور

گھر میں داخل ہوتے وقت

گھر سے نکلتے وقت دعا جس کی وجہ سے ہدایت نصیب ہوتی ہے، آفات سے بچا لیا جاتا ہے شیطان دور ہو جاتا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:
مَنْ قَالَ – یَعْنِیْ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِہٖ – بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، یُقَالُ لَہٗ:
ھُدِیْتَ وَکُفِیْتَ وَوُقِیْتَ، وَتَنَحّٰی عَنْہُ الشَّیْطَانُ.

غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۳۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۱۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۲۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۹
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۰۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۵
قال الالبانی	حسن لغیرہ		

ترجمة الحدیث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ میں گھر سے نکل رہا ہوں میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل وبھروسہ کیا ہے، گناہ سے پھر جانا اور نیکی کی قوت وطاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق واعانت سے ہے تو اسے (اللہ تعالیٰ کی جانب سے) کہا جاتا ہے:

تجھے ہدایت نصیب ہوگئی، تجھے (تیرے تمام کاموں میں) کفایت مل گئی، تجھے (ظاہری وباطنی دشمن سے) بچالیا گیا اور شیطان اس سے دور الگ تھلگ ہوجاتا ہے۔

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۸۹)	جلد۲	صفحہ۴۵۶
قال المحقق	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۲۵۳)	جلد۲	صفحہ۹۲۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۳۰)	جلد۲	صفحہ۵۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ جید		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۸۰۵)	جلد۱۰	صفحہ۳۸۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۴۹)	جلد۵	صفحہ۵۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۵)	جلد۱	صفحہ۴۵۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۷۰)	جلد۱	صفحہ۴۱۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۸۹۳)	جلد۸	صفحہ۴۸۱۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۴۴۴)	جلد۲	صفحہ۵۴۱
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۳۱۰)	جلد۱	صفحہ۵۵۷

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے نام کی مدد سے نکل رہا ہوں اور اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے۔ برائی سے پھرنا اور نیکی کی قوت میسر آجانا اللہ کی توفیق سے وابستہ ہے۔

یہ کلمات شریفہ، برکات سے کتنے لبریز ہیں۔ گھر سے باہر نہ معلوم کتنے حوادث پیش آئیں گے ایسے مواقع پر قدم قدم پر اللہ کی دستگیری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ کی مدد و اعانت کے بغیر ایک قدم بھی نہیں چلا جا سکتا۔ اور گھر سے باہر ایسی آفات و بلیات کثیر مقدار میں ہیں جو ہر راہ گیر کو برائی کی طرف دھکیل دیتی ہیں اور نیکی سے کوسوں دور کر دیتی ہیں۔ ایسی صورت میں اگر اللہ کی توفیق شامل حال نہ ہو تو انسان نعمت ایمان سے ہی محروم ہو جاتا ہے۔ ان کلمات مبارکہ میں تعلیم دی گئی کہ جب گھر سے نکلئے تو!

ا۔ اللہ کے مقدس نام سے مدد طلب کیجیے۔

۲۔ اپنے تمام معاملات اللہ کے سپرد کیجیے۔

۳۔ برائی سے بچنے کے لئے اور نیکی کے حصول کے لئے اللہ کی توفیق کے سوالی بن جایئے۔

حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو انسان یہ کلمات اپنی زبان سے کہہ لیتا ہے

يُقَالُ لَهُ: هُدِيتَ وَكُفِيتَ وَوُقِيتَ، وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ.

فرشتے اسے اللہ کی طرف سے کہتے ہیں:

اے اللہ کے بندے! تیرا ان کلماتِ مبارکہ کو زبان سے ادا کر دینا تیرے لئے کافی ہو گیا۔

ا۔ تجھے دین اسلام کی ہدایت میسر آ گئی۔

۲۔ تمام معاملات میں تجھے کفایت مل گئی۔

۳۔ اللہ کی ناراضگی اور عذاب سے تجھے بچا لیا گیا۔

فرشتوں کی یہ آواز سن کر شیطان دور بھاگ جاتا ہے اور وہ شیطان کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ پر توکل:

اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کرنے والا۔بھروسہ واعتماد کرنے والا محروم نہیں رہتا بلکہ انعامات الٰہیہ سے سرخرو ہوتا ہے۔نعمت توکل سے مالا مال آدمی مفلس وکنگال نہیں ہوتا بلکہ غنا کی دولت سے لبریز ہوتا ہے۔غنا(تونگری) ومالداری ہی نہیں بلکہ متوکل علی اللہ دنیاوآخرت کی ساری نعمتیں اپنے دامن میں سمیٹ لیتا ہے۔

اللہ جل شانہ کا ارشادگرامی ہے:

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔ (سورہ طلاق:۳)

جوخوش نصیب اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے کافی ہوجاتا ہے۔

اب غور کیجئے!جس فردبشر کیلئے اللہ جل شانہ کافی ہوجائے اسے اورکیا چاہئے۔دنیاوآخرت کی ساری نعمتیں اسی کیلئے ہیں جسے اللہ تعالیٰ کافی ہوجائے۔اس انعام واکرام کے بعد اسے اور کسی چیز کی ضرورت نہیں۔

عَنْ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

لَوْأَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يُرْزَقُ الطَّيْرُ، تَغْدُوْا خِمَاصًا وَتَرُوْحُ بِطَانًا۔

امیرالمؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

اگر تم اللہ تعالیٰ پر توکل کرو جیسے اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں ایسے رزق دیا جائے گا جیسے پرندوں کو رزق دیا جاتا ہے۔وہ صبح کو خالی پیٹ اپنے گھونسلوں سے نکلتے ہیں اور شام پیٹ

بھرے واپس آتے ہیں۔

-☆-

اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والا بھوکا نہیں مرتا بلکہ اس کیلئے رزق کے دروازے کشادہ ہو جاتے ہیں اور اسے رزق وہاں سے ملتا ہے جہاں سے اسکا وہم وگمان تک نہیں ہوتا۔

اے اہل ایمان آیئے!

اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر توکل کرنا اپنا شعار بنایئے۔صبح اٹھتے ،بازار جاتے ،اپنے معاملات طے کرتے ہر حالت میں اللہ تعالیٰ پر توکل کیجیے۔اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والا زندگی کے کسی موڑ پر محروم نہیں رہتا۔

اہل اسلام کا ایمان بڑا قوی ہوتا ہے۔اس ایمان کو کسی لالچ سے یا کسی دھمکی سے نہیں چھینا جا سکتا۔یہ ایمان تو پہاڑوں سے زیادہ مضبوط ہوا کرتا ہے۔پہاڑوں کو تو اپنی جگہ سے سرکایا جاسکتا ہے لیکن محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کے ایمان کو متزلزل نہیں کیا جا سکتا۔

اہل ایمان بازار جاتے ہیں سودا سلف لینے جاتے ہیں۔ان کی جیب میں رقم بھی ہوتی ہے لیکن ان کا بھروسہ اس رقم پر نہیں ہوتا بلکہ ان کا توکل اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے۔

اہل ایمان سواری پر سوار ہو کر عازم سفر ہیں۔سفر کے جملہ لوازمات ان کے پاس موجود ہیں۔کسی چیز کی کمی نہیں لیکن جب وہ سفر پر روانہ ہوتے ہیں تو ان کا بھروسہ اس سواری پر نہیں ہوتا،ان اسباب پر نہیں ہوتا بلکہ ان کا بھروسہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہوتا ہے۔

تو آیئے گھر کی دہلیز سے باہر قدم بعد میں رکھیے پہلے اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کیجیے،اسی پر توکل کیجیے۔وہی کارساز حقیقی ہے،سب کچھ اس کے ہاتھوں میں ہے۔اگر اللہ تعالیٰ بندے کو اپنی رحمت کے حصار میں لے لے تو اسے کوئی تکلیف نہیں ہوسکتی۔حوادثات اسے کوئی گزند نہیں پہنچا سکتے بلکہ وہ زندگی کی ساری بہاریں خراماں خراماں گزارتا ہے۔

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ قَالَ – يَعْنِي إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ – بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، يُقَالُ حِيْنَئِذٍ : هُدِيتَ وَكُفِيتَ وَوُقِيتَ ، وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ ، فَيَقُوْلُ شَيْطَانٌ آخَرُ :
كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ.

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۳)	جلد۴	صفحہ۳۹۴
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۶)	جلد۳	صفحہ۴۱۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۹۵)	جلد۳	صفحہ۴۵۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۱۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۹۶
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۴۳)	جلد۳	صفحہ۱۳
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۶)	جلد۴	صفحہ۳۳۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۲۲)	جلد۳	صفحہ۱۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۳۷)	جلد۹	صفحہ۳۹
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۶۰۵)	جلد۲	صفحہ۲۶۵
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۸۹)	جلد۲	صفحہ۴۵۶
قال المحقق	حسن		
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۸۳)	جلد۱	صفحہ

جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ تعالیٰ کے نام کی مدد سے گھر سے نکل رہا ہوں، میرا اللہ تعالیٰ پر توکل وبھروسہ ہے، گناہ سے پھر جانا اور نیکی کرنے کی قوت وطاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق واعانت سے۔

تو اسے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت سے نواز دیا گیا، تیری کفایت کر دی گئی، اور تجھے بچا لیا گیا (اللہ تعالیٰ کے غضب وناراضگی سے) اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔

دوسرا شیطان اس شیطان سے کہتا ہے:

تو اس آدمی کو کیسے اپنے قابو میں کرسکتا ہے، گمراہ کرسکتا ہے، جبکہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت سے نواز دیا گیا ہے، اس کی کفایت کر دی گئی ہے اور اسے بچا لیا گیا ہے۔

-☆-

یہ کتنے پیارے کلمات ہیں ان کے ورد سے روح کو ایمان کی تازگی نصیب ہوتی ہے۔ اللہ پر جب ایمان کامل ہو تو انسان بڑے سے بڑا کام بھی سرانجام دیتا ہے۔ اور جب اس کا دامن رحمت انسان کے ہاتھوں میں زندگی کے کسی موڑ پر بھی اسے نہ چھوڑے تو ہر رنج اور تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔ اور جب اسی مالک الملک پر صحیح توکل اور بھروسہ ہو تو کسی نقصان کا اندیشہ نہیں رہتا۔ اور جب یہ بھی اقرار کر لیا کہ برائی سے دوری اور نیکی کا قرب فقط اللہ کی توفیق پر موقوف ہے انسان کی ذاتی کاوش کا دخل نہیں تو یقیناً اللہ ہر نیکی کی توفیق عطا فرمادیتا ہے اور ہر برائی، معصیت اور نافرمانی سے محفوظ رکھتا ہے۔

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو انسان گھر سے نکلتے وقت یہ دعا مانگ لے تو اس کو اس روانگی کی خیر اسے نصیب ہوگی اور اس روانگی کی ہر شر سے اللہ محفوظ فرمائے گا۔

-☆-

گھر سے نکلتے وقت اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر توکل و بھروسہ نیز گمراہی، راہ حق سے پھسلنے ظلم وستم اور جہالت سے بچاؤ کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ ، أَوْأَزِلَّ أَوْأُزَلَّ ، أَوْأَظْلِمَ أَوْأُظْلَمَ ، أَوْأَجْهَلَ أَوْيُجْهَلَ عَلَيَّ

عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَاخَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْأُضَلَّ ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ ، أَوْأَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ ، أَوْأَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۷)	جلد۳	صفحہ ۴۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۹۴)	جلد۳	صفحہ ۲۵۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے گھر سے باہر نکلتے تو پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ.

اللہ تعالیٰ کے نام کی مدد واعانت سے گھر سے نکل رہا ہوں، میرا اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل وبھروسہ ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت کا سوالی ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہوجاؤں یا گمراہ کردیا جاؤں، یا راہ حق سے پھسل جاؤں یا راہ حق سے پھسلا دیا جاؤں، یا کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے، میں کسی سے جہالت ونادانی سے پیش آؤں یا کوئی مجھ پر جہالت ونادانی سے پیش آئے۔

-☆-

انسان جب اپنے گھر کی دہلیز سے باہر قدم رکھتا ہے تو اسے طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مختلف قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے ایسی صورت میں کئی پریشانیاں دامن گیر ہوجاتی ہیں۔

یوں بھی ہوتا ہے کہ کاروبار کرتے، مال تجارت فروخت کرتے انسان پھسل جاتا ہے اور اسے کافی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اور کبھی جائز وناجائز کی تمیز کئے بغیر معاملات طے کرتا ہے۔ اس طرح وہ اسلام کے راہنما اصولوں سے بھٹک جاتا ہے۔

بسا اوقات جان بوجھ کر کسی پر ظلم وزیادتی کردیتا ہے۔ اور کبھی فریق ثانی اتنا ہوشیار اور چالاک ہوتا ہے انسان محسوس کرتا ہے کہ مجھ پر ظلم ہورہا ہے۔ لیکن اس کی شاطرانہ چالوں کے سامنے

سنن ابن ماجہ — رقم الحدیث (۳۸۸۴) — جلد ۴ — صفحہ ۳۳۲
قال محمود محمد محمود — الحدیث صحیح

بے بس ہو جاتا ہے۔اور کبھی بے خبری میں کسی کا نقصان کر دیتا ہے اور کبھی بے خبری میں اپنا نقصان ہو جاتا ہے۔

یہ اور اس جیسی بے شمار صورتیں روزانہ سامنے آتی ہیں ان سے بچاؤ کا واحد حل یہ ہے کہ انسان جب گھر سے نکلے تو خلوص دل سے اس علیم وخبیر ذات کے نام سراپا خیر وبرکت سے مدد کا خواستگار رہو۔اور تمام معاملات میں اسی کارساز حقیقی جل جلالہ پر توکل وبھروسہ کرے اور اس کی جناب میں گڑ گڑا کران تمام آفات سے بچنے کی التجا کرے۔

مذکورہ دعا کے چند کلمات میں یہ سب کچھ آجاتا ہے۔اللہ ہمیں ہر خیر سے سرفراز فرمائے اور ہر شر سے محفوظ فرمائے۔آمین

ببرکۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

-☆-

گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام

جس کے سبب شیطان کے رات قیام سے نجات

اور شیطان کے کھانا کھانے سے حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:

اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَیْتَہُ ، فَذَکَرَ اللّٰہَ تَعَالٰی عِنْدَ دُخُوْلِہٖ وَعِنْدَ طَعَامِہٖ ، قَالَ الشَّیْطَانُ لِاَصْحَابِہٖ:

لَامَبِیْتَ لَکُمْ وَلَا عَشَاءَ ، وَاِذَا دَخَلَ ، فَلَمْ یَذْکُرِ اللّٰہَ تَعَالٰی عِنْدَ دُخُوْلِہٖ ، قَالَ الشَّیْطَانُ: اَدْرَکْتُمُ الْمَبِیْتَ ، وَاِذَا لَمْ یَذْکُرِ اللّٰہَ تَعَالٰی عِنْدَ طَعَامِہٖ قَالَ: اَدْرَکْتُمُ الْمَبِیْتَ وَالْعَشَاءَ۔

صحیح مسلم　　رقم الحدیث (۲۰۱۸)　　جلد ۳　　صفحہ

ترجمة الحديث

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتو داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۶۲)	جلد۳	صفحہ۳۵۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۹)	جلد۱	صفحہ۱۵۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۳۷۶۵)	جلد۲	صفحہ۴۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۱۹)	جلد۳	صفحہ۱۰۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۶۷۴۳)	جلد۶	صفحہ۲۶۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۹۳۵)	جلد۹	صفحہ۷۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۸۹)	جلد۴	صفحہ۱۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۴۶)	جلد۱۲	صفحہ۷۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۶۶۵)	جلد۱۱	صفحہ۵۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۷)	جلد۴	صفحہ۳۳۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۷۳۰)	جلد۱	صفحہ۶۰۷
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۰۷)	جلد۲	صفحہ۲۶۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۰۸)	جلد۲	صفحہ۲۸۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۹۴)	جلد۲	صفحہ۲۵۹
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۳)	جلد۳	صفحہ۵۵
قال المحقق	صحیح		

کرے۔اسکا ذکر کرے۔تو شیطان اپنے دوسرے شیاطین سے کہتا ہے:

آج تمہارے لئے اس گھر میں نہ رات رہنے کی جگہ ہے اور نہ رات کا کھانا ہے۔اور اگر داخل ہوتے وقت اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو شیطان اپنے دوسرے شیاطین سے کہتا ہے:

تمہیں رات رہنے کی جگہ مل گئی اور جب کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں یہاں رات رہنے کی جگہ بھی مل گئی اور رات کا کھانا بھی مل گیا۔

-☆-

اے بندہ مومن! تیرا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان ہے۔جب تیرے دل میں ایمان جاگزین ہے تو فرشتے تیرے مددگار و معاون ہیں اور شیطان تیرا دشمن اور بدخواہ ہے۔

اب اگر گھر میں داخل ہوتے وقت تو نے اللہ کا ذکر نہ کیا، بسم اللہ نہ پڑھا تو شیطان تیرے گھر کو اپنا مسکن بنائے گا اور رات بھر وہ تیرے گھر میں قیام کرے گا۔کسی دشمن کو اور بے رحم دشمن کو اپنے گھر رہنے کی جگہ دینا کہاں کی مروتی ہے۔اس دشمن کو جب بھی موقع ملا تجھے، تیرے اہل خانہ، تیری اولاد و اطفال کو نقصان پہنچائے گا۔اس دشمن سے بچنے کا سہل نسخہ یہ ہے کہ تو گھر داخل ہوتے وقت کہہ دے: بِسْمِ اللّٰهِ۔

اس کی وجہ سے دشمن گھر قدم نہیں رکھ سکے گا اور تیرے دوست، تیرے خیر خواہ اور تیرے مددگار فرشتے اس گھر کا پہرہ دیں گے۔ان کے پاس اللہ کی عطا فرمودہ قوت و طاقت ہے۔جہاں مسلح فرشتے ہوں وہاں سے شیطان اور اس کی ذریت بھاگ جاتی ہے۔

اے بندہ مومن! کھانا کھاتے وقت بھی اللہ تعالیٰ کا نام لے لے کیونکہ اللہ کے نام کی برکت یہ ہوگی کہ شیطان اور اس کی ذریت تیرے کھانے کے نزدیک نہیں آئے گی۔تیرا کھانا شیاطین کے اثرات بد سے محفوظ رہے گا۔تیرا کھانا اللہ تعالیٰ کی برکات سے معمور ہوگا۔یہ برکات الٰہیہ سے معمور کھانا جب تیرے شکم میں جائے گا تو نور بن جائے گا جس سے تیری روح توانا ہوگی۔اور جب روح

توانا وطاقت ور ہوگی تو عبادت الٰہی کو جی چاہے گا اور رات کو اٹھ کر اللہ کے حضور سر جھکا کر سبحان ربی الاعلیٰ کہنے کی سعادت نصیب ہوگی۔

ذکر الٰہی اہل ایمان کے ایمان کی غذا ہے۔ وہ تو اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے اللہ کے نام کی مالا جپا کرتے ہیں جس کے انوار وتجلیات ان کے اجسام وارواح میں نظر آتے ہیں۔ پھر ان کی سوچ فانی اشیاء سے گزر کر لافانی وباقی جہاں تک جاتی ہے۔ پھر اس جہاں کی آبادی ورونق کی فکر کرتے ہیں اور ہر وقت، ہر جگہ اور ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے ہیں۔ اور اسی کے ذکر کی مے سے سرشار رہتے ہیں۔

-☆-

گھر میں داخل ہوتے وقت خیر و بھلائی کی دعا اور اللہ تعالیٰ پر توکل کا اعتراف واقرار

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ، بِاِسْمَ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِاِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا ، وَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

عَنْ اَبِیْ مَالِکٍ الْاَشْعَرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَیْتَهٗ فَلْیَقُلْ : اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِاِسْمَ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِاِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا ، وَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ، ثُمَّ لْیُسَلِّمْ عَلٰی اَهْلِهٖ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۶
قال الالبانی:	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۲۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۳
قال الالبانی:	اسنادہ صحیح		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۵۶)		صفحہ ۱۳۸

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتو کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِاسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِاسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا ، وَعَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْنَا

اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی خیر مانگتا ہوں۔ اللہ کا نام لیتے ہوئے ہم گھر میں داخل ہوتے ہیں اور اللہ کا نام لیتے ہوئے ہم گھر سے باہر نکلتے ہیں اور ہم توکل کرتے ہیں بھروسہ کرتے ہیں اس اللہ پر جو ہمارا پروردگار ہے۔ پھر اپنے اہل خانہ کو السلام علیکم کہے۔

-☆-

خیر اور شر دو متضاد چیزیں ہیں۔ خیر پانے والا شر سے دور ہوتا ہے اور شر کا دلدادہ خیر سے دور ہوتا ہے۔ مومن کی خواہش بلکہ اس کے ایمان کا تقاضا ہے کہ وہ خیر سے محبت کرنے والا، خیر کا طالب اور خیر کے حصول کے لئے کوشاں ہو۔

مذکورہ دعا ہمیں خیر کے قریب کردے گی۔ کیونکہ اس میں التجا ہے کہ اے اللہ! گھر کی چاردیواری کے اندر کی خیر اور باہر کی خیر ہمارے مقدر میں کردے۔ کیونکہ تیری توفیق سے ہمارا معمول ہے کہ ہم گھر میں قدم رکھتے ہیں یا گھر سے نکلتے ہیں تو ہماری زبانوں پر تیرا نام جاری ہوتا ہے اور ہمارا گھر میں دخول وخروج اس اقرار پر ہوتا ہے کہ اے اللہ! تو ہمارا پروردگار ہے اور ہم تجھ ہی

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳۳۷)	جلد۴	صفحہ ۳۱۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۲۹)	جلد۴	صفحہ ۳۲۶
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۲۵)	جلد۱	صفحہ ۳۹۴
قال الالبانی:	ھذا اسنادہ صحیح رجالہ کلھم ثقات		

پر توکل کرتے ہیں۔

ان کلمات سے دعا مانگنے والا انشاء اللہ دونوں جہاں کی خیر وبرکت سے اپنے دامن کو بھرے گا۔

وَمَاذَالِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ

حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ اس دعا کے بعد انسان اپنے اہل خانہ سے کہے:

السلام علیکم

جو سلامتی اور خیر دعا مانگنے والے کو ملے گی انشاء اللہ وہ سلامتی اور خیر گھر کے ہر چھوٹے اور بڑے فرد کے مقدر میں بھی ہوگی۔

گھر میں داخل ہو کر السلام علیکم کہنے پر اللہ تعالیٰ کی جو عنایات ہوتی ہیں اس کی ایک جھلک اس فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ملاحظہ ہو:

-☆-

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ:

رَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ حَتّٰى يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْيَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِيْمَةٍ ،

وَرَجُلٌ رَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ حَتّٰى يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِيْمَةٍ،

وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تین آدمیوں کا ضامن وکفیل اللہ عزوجل ہے۔

۱۔وہ آدمی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے نکلا اسکا ضامن اللہ عزوجل ہے۔یہاں تک کہ وہ شہید ہوجائے۔پس اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا یا اللہ تعالیٰ اسے اجر اور غنیمت دیکر گھر لوٹا دے۔

۲۔وہ آدمی اللہ کی ضمانت میں ہے جو مسجد کی طرف روانہ ہوا یہاں تک کہ وہ اللہ کو پیارا ہوجائے پس اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا یا اللہ اسے اجر وغنیمت دیکر واپس لوٹا دے۔

۳۔اور وہ آدمی جو اپنے گھر السلام علیکم کہتے ہوئے داخل ہوا پس اس کا ضامن اور کفیل بھی

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۹۷)	جلد۲	صفحہ۲۵۹
قال المحقق	حذا حدیث صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۷۹)	جلد۱	صفحہ۲۹۲
قال المحقق	حذا حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۹۹)	جلد۲	صفحہ۲۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۴۰۰)	جلد۲	صفحہ۹۰۲
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۵۳)	جلد۱	صفحہ۵۸۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۴۹۴)	جلد۲	صفحہ۹۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۲۱)	جلد۱	صفحہ۲۲۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۲۰۹)	جلد۲	صفحہ۲۶۶
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۲۴)	جلد۱	صفحہ۲۲۰

اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے۔

-☆-

اپنے ہی گھر میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہنا کتنا برکات سے لبریز ہے۔

۱۔السلام علیکم کہنے والے کو سلامتی اور خیر ملے گی۔

۲۔گھر کے جملہ افراد بھی سلامتی اور خیر سے رہیں گے۔

۳۔السلام علیکم کہنے والے کا ضامن اور کفیل اللہ ہوگا۔

۴۔شیاطین اس گھر میں رات قیام نہیں کرسکیں گے۔

اگر گھر میں کوئی بھی موجود نہ ہو تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس واطہر پر ہی سلام بھیج دیجئے اس سے اللہ تعالیٰ کا ارشاد **سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا** پر عمل ہو جائے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری جانوں کے والی اور ہماری جانوں پر ہم سے زیادہ تصرف کا حق رکھتے ہیں۔

حضرت سہل بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَنْ لَمْ يَرَ نَفْسَهُ فِي وَلَايَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَمْ يَذُقْ حَلَاوَةَ سُنَّتِهٖ.

جو آدمی اپنی جان کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملکیت تصور نہیں کرتا وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ کی حلاوت کو نہیں پا سکتا۔

یعنی اگر کوئی انسان حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر کاربند ہے لیکن اس سنت کی چاشنی نصیب نہیں تو وہ اپنا اعتقاد درست کرے۔جب تک وہ دل وجان سے یہ تصور نہیں کرتا کہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہوں اس وقت تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر عمل کا کیف وسرور نہیں ملتا۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:
یَابُنَیَّ ! اِذَا دَخَلْتَ عَلٰی اَهْلِکَ فَسَلِّمْ یَکُنْ بَرَکَةً عَلَیْکَ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِکَ.

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

اے میرے پیارے بیٹے! جب تم اھل خانہ کے ہاں جاؤ تو السلام علیکم کہو یہ سلام برکت ہوگا تجھ پر اور تیرے اھل بیت پر۔

-☆-

ایک مردمومن جب گھر میں داخل ہوگا اور اپنے اھل بیت پر السلام علیکم کہے گا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ سلام اس پر اور اسکے اھل بیت پر برکت ہوگا۔
مال کی کثرت برکت کے بغیر نعمت نہیں بلکہ اصل نعمت برکت ہے اگر چہ مال قلیل ہی کیوں نہ ہو۔کیونکہ جس مال میں برکت ہوتی ہے اگر چہ وہ تعداد میں قلیل ہی کیوں نہ ہو اسی میں انسان کیلئے راحت وسکون ہے۔وہ تھوڑا مال جو تمام اھل بیت کو کفایت کرجائے اس کثیر مال سے بہتر ہے جو اھل

ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۸۶۱)	جلد۲	صفحہ۲۵
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۰۷)	جلد۲	صفحہ۳۲۰
قال الترمذی	ھذا الحدیث حسن صحیح غریب		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۶۵۲)	جلد۳	صفحہ۱۳۱۹
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۹۵)	جلد۲	صفحہ۴۵۹
قال المحقق:	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۰۸)	جلد۲	صفحہ۲۶۶
قال الالبانی:	صحیح		

بیت کیلئے کافی نہ ہو۔ وہ تعداد میں تھوڑے جانور جو تمام اھل خانہ کیلئے کافی ہوں ان جانوروں سے ہزار درجہ بہتر ہیں جو اگرچہ تعداد میں کثیر ہوں لیکن گھر والوں کو کفایت نہ کریں۔

برکت نام ہی اس کا ہے کہ تھوڑی چیز زیادہ افراد کو کافی ہو جاتی ہے وہ برکت سے لبریز تھوڑا کھانا جو تمام اہل خانہ کو کفایت کر جائے اس زیادہ اور بے برکت کھانے سے کئی درجہ اچھا ہے جو گھر والوں کی ضرورت پوری نہ کر سکے۔ اب قرآن کریم کے ارشاد گرامی کو اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان مبارک کو دوبارہ پڑھیے:

گھر میں داخل ہو کر اپنے گھر والوں کو السلام علیکم کہنے والا خود بھی برکت سے لبریز ہوتا ہے اور اسکے اہل خانہ بھی مبارک ٹھہرتے ہیں۔ گویا صرف گھر داخل ہو کر سنتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جذبہ سے لبریز ہو کر السلام علیکم کہنے والا اپنے گھر والوں سمیت برکت کے انوار سے لبریز ہو جاتا ہے۔ پھر اسے کسی قسم کی کمی محسوس نہیں ہوتی۔ گھر کے تمام امور بخیر و عافیت چلتے رہتے ہیں اور گھر کا سارا نظام اطمینان و سکون سمیت گھر کے ہر فرد کے مقدر میں ہوتا ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سنتِ مطہرہ کے احیاء کے جذبہ سے معمور جب ایک بندہ مومن گھر والوں کو السلام علیکم کہتا ہے تو ان کے اعمال میں برکت ہو جاتی ہے۔ پھر وہ گھر میں نوافل ادا کریں، قران کریم کی تلاوت کریں، ذکر و فکر سے اپنے باطن کو مزید اجاگر کریں، تہلیل و تسبیح سے اپنی زبان مبارک کو معطر کریں، ان کا ہر عمل بابرکت ہوگا اور یہ اعمال بارگاہ ذوالجلال والاکرام میں مقبول و منظور ہونگے اور بارگاہ خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں محبوب و مستحسن ہونگے۔

-☆-

جس گھر میں کوئی بھی نہ ہو
اس گھر میں داخل ہوتے وقت
اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ:

اِذَا دَخَلَ الْبَیْتَ غَیْرَ الْمَسْکُوْنِ فَلْیَقُلْ:

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ.

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

جب کوئی شخص ایسے گھر میں داخل ہو جس میں کوئی نہ رہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ یہ کلمات کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ.

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (۱۰۵۵/۸۰۶) جلد ۱ صفحہ ۴۰۷

قال الالبانی حسن الاسناد

مسجد میں داخل ہوتے وقت

اور

مسجد سے نکلتے وقت

مسجد میں داخل ہوتے وقت
شیطان مردود کے شر سے بچاؤ
کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ
وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ –رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا– عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنَّهُ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ،

قَالَ: فَاِذَا قَالَ ذَالِكَ ، قَالَ الشَّيْطَانُ:

حُفِظَ مِنِّيْ سَائِرَ الْيَوْمِ.

صحیح سنن ابوداؤد　　رقم الحدیث (۴۶۶)　　جلد ۱　　صفحہ ۱۳۶

قال الالبانی:　　صحیح

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہتے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

عظمت ورفعت والے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس اللہ کی لطف وکرم والی ذات کی پناہ وحفاظت کا طالب ہوں اور اس کی قدیم حکومت وسلطنت کی پناہ کا طلب گار ہوں مردود ورجیم شیطان کے شر وفساد سے۔

آپ نے فرمایا (جو مسجد داخل ہوتے ان الفاظ سے دعا مانگتا ہے تو) شیطان کہتا ہے: اس کو آج سارا دن مجھ سے بچالیا گیا۔

مسجد داخل ہوتے وقت یہ دعا کتنی پیاری دعا ہے۔اس دعا کو مانگنے والا اللہ العظیم کی رحمتوں سے یوں مالا مال ہوتا ہے کہ انسان کا ازلی دشمن شیطان بھی پکار اٹھتا ہے کہ یہ پورے دن کیلئے مجھ سے محفوظ ہو گیا۔

شیطان ہی انسان کو وسوسہ اندازی کر کے اور ورغلا کر اللہ کی نافرمانی کی طرف لے جاتا

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۸۵)	جلد۲	صفحہ۳۶۴
قال الالبانی:	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۶۰۶)	جلد۲	صفحہ۲۶۵
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۹۲)	جلد۲	صفحہ۴۸۵
قال المحقق	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۱)	جلد۴	صفحہ۲۶۱
قال المحقق	صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۱۴)	جلد۱	صفحہ۲۳۹
قال الالبانی:	اسنادہ صحیح		

ہے۔اورانسان کومعصیتوں کی دلدل میں پھنسا دیتا ہے۔ پھنسے ہوئے انسان پر پھر شیطان اپنا کاری وار کرتا ہے۔جس سے اس کا ایمان کمزور ہو جاتا ہے۔پھر وہ شیطان کیلئے تر نوالہ بن جاتا ہے۔

تو جو بندہ مومن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مطہرہ پر عمل کرتے ہوئے یہ دعا مسجد جاتے وقت پڑھ لے تو وہ 24 گھنٹے کیلئے شیطان کے شر وفساد سے محفوظ ہو گیا۔اور جو بندہ مومن اس کو معمول بنالے ہر صلاۃ ادا کرتے وقت مسجد جاتے ہوئے یہ دعا مانگ لے تو وہ ہمیشہ کیلئے شیطان کے شر سے محفوظ ہو گیا۔اور جو شیطان کے شر سے محفوظ ہو گیا وہ یقیناً اپنا ایمان بچا گیا۔اور پھر ایمان کے ساتھ کثیر تعداد میں نیکیاں بھی لے گیا۔

جو بندہ مومن اس عالم میں دنیا سے رخصت ہوتا ہے کہ ایمان بھی سلامت اور عمل صالح کی بھی کافی مقدار میں ہو تو یقیناً وہ نجات پانے والا اور اللہ کی رحمتوں وکرم نوازیوں سے شادکام ہونے والا ہے اور اسکی قبر واسکا حشر قابل رشک ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ.

عظمت ورفعت والے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس کے لطف وکرم والے چہرے کی پناہ و حفاظت کا طالب ہوں اور اس کی قدیم حکومت وسلطنت کی پناہ کا طلب گار ہوں مردود ورجیم شیطان کے شر وفساد سے۔

مسجد اللہ کا گھر اور اس کی عبادت کی جگہ ہے۔انسان دنیا کی مصروفیات سے جان بچا کر کچھ وقت کے لئے مسجد کا رخ کرتا ہے تا کہ اطمینان وسکون اور دلجمعی کے ساتھ خالق حقیقی کی بندگی کا لطف حاصل کیا جا سکے۔شیطان کا کام فتنہ وفساد برپا کرنا اور مختلف وسوسے ڈالنا ہے جس سے بندگی وعبادت کا کیف چھن جاتا ہے۔پھر وہی دنیا کے تفکرات عبادت میں بھی پیچھا نہیں چھوڑتے۔

درج بالا دعا اس لئے مانگی گئی کہ الٰہ العلمین اپنی پناہ وحفاظت میں لے لے تا کہ شیطان کے فتنہ وفساد سے امن نصیب ہو اور حضور دل سے وحدہ لاشریک کی عبادت ہو سکے۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت

اللہ کا نام اور درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ :

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ، وَاِذَا خَرَجَ قَالَ :

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ.

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یوں کہتے:

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار رقم الحدیث (۵۹) صفحہ ۱۴۱

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

اور جب مسجد سے نکلتے تو کہتے:

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

-☆-

مسجد میں داخل ہوتے
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر سلام
اور شیطان سے بچاؤ کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلهٖ وَسَلَّمَ وَلْیَقُلْ:

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

کتاب الدعاللطبرانی — رقم الحدیث (۴۲۷) — صفحہ ۱۵۹
قال سامی انور جاحین — اسنادہ حسن

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پیش کرے اور اسے چاہئے کہ وہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

اے اللہ! مجھے محفوظ فرمانا، بچالینا شیطان مردود کے شر و فساد سے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۴۷)	جلد ۵	صفحہ ۳۹۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۵۰)	جلد ۵	صفحہ ۳۹۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۰
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۴۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۰
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		

مسجد میں داخل ہوتے وقت
رحمت کے دروازوں کی کشادگی کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ اَوْ اَبِیْ اُسَیْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – ثُمَّ لِیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ، وَاِذَا خَرَجَ فَلْیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۱
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوحُمَید یا حضرت ابو اُسَید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی مسجد داخل ہونے لگے تو اسے چاہئے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے پھر کہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلنے لگے تو یوں عرض کرے:

صحیح الجامع الصغیر (۲)	رقم الحدیث (۵۸۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۶۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۲۰)		صفحہ ۱۳۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۴۸)	جلد ۵	صفحہ ۳۹۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۴۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۹۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۰۰۳)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۳۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۹۳۲)	جلد ۹	صفحہ ۷۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۶۱
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل وکرم کا سوالی ہوں۔

-☆-

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جب کوئی آدمی مسجد سے نکلنے کا ارادہ کرتا ہے تو ابلیس کے سپاہی وحواری اس کے اردگرد جمع ہو جاتے ہیں جیسے وہ امیر کے اردگرد جمع ہوتے ہیں۔

اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ اللہ سے درخواست کی جائے اے میرے مالک وخالق! میں تیرے ہی لطف وکرم سے زندہ ہوں اب تیرے گھر سے باہر قدم رکھتے ہی جنود ابلیس مجھ پر پل پڑے گا۔اس لئے میری التجا ہے کہ اپنے حفظ وامان میں رکھتے ہوئے اس کی فریب کاریوں سے نجات عطا فرما۔

مسجد میں داخل ہوتے اور مسجد سے نکلتے وقت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنے کا بھی حکم ہے۔

اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ۔

جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو اسے چاہئے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر سلام بھیجے اور اسی طرح ارشاد ہے۔

اِذَا خَرَجَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ۔

جب تم میں سے کوئی فرد مسجد سے نکلے تو اسے چاہئے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد اللہ کا گھر ہے یہاں انسان اطمینان وسکون کے لئے حاضر ہوتا ہے۔دنیاوی مشاغل کو مسجد کے دروازے سے باہر چھوڑ کر وحدہ لاشریک کی بندگی اوراس کے ذکر کے لئے آتا ہے۔اس لئے اسے تعلیم دی گئی کہ مسجد میں داخل ہوتے ہی اپنا دامن اس وَہّابِ مُطلَق جل جلالہ کی بارگاہ میں پھیلا کرعرض کرے۔

اے اللہ!میرے لئے اپنی رحمت،روحانی،ایمانی اورابدی نعمتوں کے دروازے کھول دے۔

مسجد میں اللہ جل جلالہ کا ذکر وفکر اوراس کی بندگی کی جاتی ہے۔جس سے بندہ مومن کی روح کو پاکیزگی اورطہارت نصیب ہوتی ہے۔اس پاکیزہ روح کو لے کر جب بندہ مسجد سے باہر قدم رکھنے لگتا ہے تو اسے تعلیم دی گئی ہے کہ اب کہہ دے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

اے اللہ!میں تجھ سے تیرافضل وکرم مانگتا ہوں۔

قرآن کریم میں ''فضل'' سے مراد''رزق'' بھی لیا گیا ہے۔

نعمتِ ایمان سے سرشار بندہ جب اس وحدہ لاشریک کے در سے نکلے تو کہے:

اے سب سے بڑے سخی!تیرے درسے آج تک کوئی محروم نہیں گیا۔مجھے اپنے درسے میری جھولی بھر کر مجھے رخصت کرنا۔مجھے رزق بھی عطافرمانا تاکہ تیرے علاوہ کسی کامحتاج نہ رہوں۔فضل والا رزق عطا کرنا تاکہ میری روح کی پاکیزگی بھی متاثر نہ ہو اوردوبارہ تیری جناب میں ایسا ہی پاک دامن لے کر حاضر ہوجاؤں۔

-☆-

جب مسجد میں داخل ہو تو درود شریف کے بعد
مغفرت اور رحمت کے دروازوں
کی کشادگی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهٖ فَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ، وَاِذَا خَرَجْتَ فَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۷
قال الالبانی	صحیح		
کتاب الدعا للطبرانی	رقم الحدیث (۴۲۵)		صفحہ ۱۵۸
قال سامی انور جاہین	اسنادہ حسن		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۷۸۹)	جلد ۲	صفحہ ۵۶۸

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن حسن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے اپنی ماں فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث سنی کہ بے شک حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس وقت تو مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ اور تو کہہ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ،

اے اللہ! تو میری مغفرت فرما اور کھول دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے اور جس وقت تو مسجد سے نکلے پس کہہ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ.

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دوراز ے کھول دے۔

-☆-

مسجد سے نکلتے وقت

اللہ کا نام اور درود شریف

بِسْمِ اللّٰہِ ،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ، وَاِذَا خَرَجَ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یوں کہتے:

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار رقم الحدیث (۵۹) صفحہ ۱۴۱

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ.

اور جب مسجد سے نکلتے تو کہتے:

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ.

-☆-

مسجد سے نکلتے وقت

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا سوال

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

عَنْ اَبِی حُمَیْدٍ اَوْ اَبِی اُسَیْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – ثُمَّ لِیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ، وَاِذَا خَرَجَ فَلْیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۵)	جلد۱	صفحہ۱۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۶)	جلد۱	صفحہ۱۵۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۸۴)	جلد۲	صفحہ۳۶۱
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوحمید یا حضرت ابواسید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی مسجد داخل ہونے لگے تو اسے چاہیے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلنے لگے تو یوں عرض کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل وکرم کا سوالی ہوں۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۴۸)	جلد ۵	صفحہ ۳۹۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۴۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۹۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۰۰۲)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۹۳۳)	جلد ۹	صفحہ ۷۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۶۱
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۶۰)		صفحہ ۱۴۱
صحیح الجامع الصغیر (۲)	رقم الحدیث (۵۸۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۳
قال الالبانی:	صحیح		

مسجد سے نکلتے وقت مغفرت کی دعا اور
اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے دروازوں کی کشادگی کا سوال
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ،وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّہٖ فَاطِمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَقُلْ:
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ، وَاِذَاخَرَجْتَ فَقُلْ:
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۷
قال الالبانی	صحیح		
کتاب الدعا للطبرانی	رقم الحدیث (۴۲۵)		صفحہ ۱۵۸
قال سامی انور جاھین	اسنادہ حسن		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۷۸۹)	جلد ۲	صفحہ ۵۶۸

ترجمة الحدیث:

حضرت عبداللہ بن حسن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے اپنی ماں فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث سنی کہ بے شک حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس وقت تو مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ اور تو کہہ دے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ،

اے اللہ! تو میری مغفرت فرما اور کھول دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے اور جس وقت تو مسجد سے نکلے پھر کہہ دے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ.

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمادے اور میرے لئے اپنے فضل کے دوراز ے کھول دے۔

-☆-

مسجد سے نکلتے وقت

جس کی برکت سے

شیطان اسے گمراہ نہیں کرسکتا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ :

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، قَالَ : يَقُوْلُ الشَّيْطَانُ :

لَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ هٰذَا عَمَلٌ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

کتاب الدعا للطبرانی   رقم الحدیث (۴۲۸)   صفحہ ۱۵۹

ارشاد فرمایا:

تم میں سے جب کوئی مسجد سے نکلنے کا ارادہ کرے تو اسے چاہئے کہ وہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کیا ہے۔ بدی سے پھرنا نہیں اور نیکی کی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان کہتا ہے: اب میرے اور اس کے درمیان ایسا کوئی عمل نہیں رہا جس کے سبب میں اسے گمراہ کرسکوں۔

-☆-

اذان سے متعلق اذکار

اذان کا اجرو ثواب

انسانی اندازے سے زیادہ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِی النِّدَآءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ، ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا عَلَيْهِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۲۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۶۸۹)	جلد ۲	صفحہ ۸۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۳۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۵
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۲
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۶۴۷)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۵۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۵
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۱
قال المحقق	صحیح		

ترجمۃ الحدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر لوگوں کو اذان اور پہلی صف کے ثواب کا پتہ چل جائے پھر ان کے لئے قرعہ اندازی کے بغیر کوئی چارہ کار نہ رہے تو وہ ضرور قرعہ اندازی کریں۔

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۶۸۳)	جلد۱	صفحہ۳۸۳
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۵۹)	جلد۴	صفحہ۵۴۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۱۵۳)	جلد۵	صفحہ۵۱۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۳۳۹)	جلد۲	صفحہ۹۴۳
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۹)	جلد۱	صفحہ۳۰۳
قال الالبانی	ھذا حدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۰۹)	جلد۸	صفحہ۱۲۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۷۲۳)	جلد۷	صفحہ۴۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۲۲۵)	جلد۷	صفحہ۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۵۸)	جلد۹	صفحہ۳۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۳۰)	جلد۹	صفحہ۵۹۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۵)	جلد۱	صفحہ۱۳۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۶)	جلد۱	صفحہ۱۴۰
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۰۸۰)	جلد۹	صفحہ۴۷۶
قال المحقق	صحیح		

اذان کے وقت شیطان بھاگ جاتا ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

إِذَا نُوْدِیَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّیْطَانُ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰی لَا یَسْمَعَ التَّأْذِیْنَ فَإِذَا قُضِیَ التَّأْذِیْنُ أَقْبَلَ حَتّٰی إِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ حَتّٰی إِذَا قُضِیَ التَّثْوِیْبُ أَقْبَلَ یَخْطُرُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ یَقُوْلُ لَهٗ:

أُذْكُرْ كَذَا ،أُذْكُرْ كَذَا ، لِمَا لَمْ یَكُنْ یَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتّٰی یَظَلَّ الرَّجُلُ لَا یَدْرِیْ كَمْ صَلّٰی.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۲۲۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۲۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۶۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۱
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب صلاۃ (نماز) کی اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے اور اس کے پیچھے سے آواز والی ہوا خارج ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا۔

جب اذان مکمل ہوجاتی ہے تو آجاتا ہے حتی کہ جب اقامت کہی جاتی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے۔جب اقامت مکمل ہوجاتی ہے تو پھر آجاتا ہے۔نماز پڑھنے والے آدمی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔اسے کہتا ہے:

فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو، جو اس سے پہلے اسے یاد نہ ہوتی تھی۔یہاں تک کہ نماز پڑھنے والے آدمی کی حالت یہ ہوجاتی ہے کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث(۳۵۹)	جلد۱	صفحہ۲۲۳
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث(۳۹۸)	جلد۱	صفحہ۲۵۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۵۱۶)	جلد۱	صفحہ۱۵۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۶)	جلد۱	صفحہ۱۹۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۶۶۲)	جلد۴	صفحہ۵۱۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۶۶۳)	جلد۴	صفحہ۵۱۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۸۱۷)	جلد۱	صفحہ۲۰۳
قال الالبانی:	صحیح		

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۴
قال الالبانی:	ھذا حدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۴۳)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۹۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۵۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۱۵)	جلد ۹	صفحہ ۵۶۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۲۴۳۶)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۹
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۶۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۵
قال المحقق	صحیح		

اذان سنتے ہوئے

اذان کے کلمات ادا کرنا

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَاسَمِعْتُمُ النِّدَآءَ فَقُوْلُوْا کَمَایَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۱)	جلد۱	صفحہ۱۹۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۴۸)	جلد۱	صفحہ۳۵۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۸۳)	جلد۱	صفحہ۲۸۸
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۵۰)	جلد۱	صفحہ۲۲۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۶۳۹)	جلد۲	صفحہ۲۵۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷۷۹)	جلد۹	صفحہ۲۰
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۸۳)	جلد۱	صفحہ۲۵۳
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۲۲)	جلد۱	صفحہ۱۵۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم اذان سنو تو وہی کلمات کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٦٨٦)	جلد٤	صفحہ٥٨٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٦١٥)	جلد١	صفحہ١٦٧
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٠٩٢٣)	جلد١٠	صفحہ١١٨
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١١٣٢٣)	جلد١٠	صفحہ١٦٧
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١١٦٨١)	جلد١٠	صفحہ٣٣٦
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١١٧٩٩)	جلد١٠	صفحہ٣٨٦
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٢٠٨)	جلد١	صفحہ١٣١
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (٦٧٢)	جلد١	صفحہ٢٢١
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٧٠٣٣)	جلد٩	صفحہ٣٣٥
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٧٢٠)	جلد١	صفحہ٣٩٢
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

اذان سننے والے
قیامت کے دن موذن کے حق میں گواہی دیں گے

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

لَایَسْمَعُ مَدٰی صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَّلَااِنْسٌ وَّلَاشَیْءٌ اِلَّا شَہِدَ لَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۹)	جلد۱	صفحہ۱۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۴۸)	جلد۴	صفحہ۲۳۵۸
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۲)	جلد۱	صفحہ۲۱۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۵۸)	جلد۱	صفحہ۲۳۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۶۱)	جلد۴	صفحہ۵۴۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۴۵۰)	جلد۱	صفحہ۲۸۱
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

مؤذن کی آواز کو جو جن، انسان یا کوئی اور چیز سنے وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گی۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۴۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۱۳
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۳۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۳۸
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۶۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۶۳۰)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۹

اذان کا جواب دینے والا جنت داخل ہوگا

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، فَقَالَ اَحَدُكُمْ :
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، ثُمَّ قَالَ : اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، قَالَ :
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، ثُمَّ قَالَ : اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، قَالَ :
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، ثُمَّ قَالَ : حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، قَالَ :
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، ثُمَّ قَالَ : حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، قَالَ :
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، ثُمَّ قَالَ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ :
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، قَالَ :
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

صحیح مسلم — رقم الحدیث (۳۸۵) — جلد۱ — صفحہ ۳۱۹

ترجمۃ الحدیث،

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب مؤذن کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے تو جواب میں کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے۔پھر جب مؤذن کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (معبود) نہیں۔

تو جواب میں کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں۔

پھر جب مؤذن کہے:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۰)	جلد۱	صفحہ۲۵۴
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۲۷)	جلد۱	صفحہ۱۵۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۱۳)	جلد۱	صفحہ۱۸۴
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۲۸)	جلد۱	صفحہ۳۱۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۸۵)	جلد۴	صفحہ۵۸۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷۸۵)	جلد۹	صفحہ۲۲
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۲)	جلد۱	صفحہ۲۲۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۸۶)	جلد۱	صفحہ۲۵۳
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۰۳۹)	جلد۹	صفحہ۳۴۳
قال المحقق	صحیح		

اَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًارَّسُوْلُ اللّٰهِ. میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ تو جواب میں کہے:

اَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًارَّسُوْلُ اللّٰهِ. میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ پھر جب مؤذن کہے:

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ آؤ نماز کی طرف۔ جواب میں کہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، گناہ سے پھرنا نہیں اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے۔ پھر جب مؤذن کہے:

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، آؤ کامیابی کی طرف۔ جواب میں کہے:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. گناہ سے پھرنا نہیں اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے۔ پھر جب مؤذن کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ تو جواب میں کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب مؤذن کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں۔ تو جواب میں کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں۔

تو جس نے دل سے ایسے کہا (مؤذن کا جواب دیا) وہ جنت میں داخل ہوگا۔

-☆-

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اذان کا جواب دیتے تھے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَقُوْلُ:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، قَالَ:

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

ترجمة الحديث :

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک حضور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب موذن کو سنتے کہ وہ کہتا ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

کتاب الدعا للطبرانی — رقم الحدیث (۴۳۷) — صفحہ ۱۶۳

قال سامی انور جاحین — اسنادہ حسن

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے جواب میں فرماتے:

اَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں ہے اور بیشک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

-☆-

اذان سنتے ہوئے

اذان کے کلمات ساتھ ساتھ ادا کرنے والا

اذان کے بعد جو دعا مانگتا ہے وہ قبول ہوتی ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَجُلًا قَالَ :

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنَّ الْمُؤَذِّنِيْنَ يَفْضُلُوْنَنَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

قُلْ كَمَا يَقُوْلُوْنَ فَاِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ تُعْطَهْ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۷
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۲۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۹
قال الالبانی	اسنادہ حسن صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۲
قال الالبانی	ھذا الحدیث اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۹۵)	جلد ۴	صفحہ ۵۹۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی:

یارسول اللہ! مؤذن ہم سے فضیلت لے جاتے ہیں۔ تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم اذان سنو تو اذان کے ساتھ وہی کلمات ادا کرو جو موذن ادا کرتا ہے۔ جب تم اذان کا جواب مکمل دے لو تو اللہ سے دعا مانگو تم جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگو گے تو تمہیں عطا کر دیا جائے گا۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷۸۹)	جلد ۹	صفحہ ۴۴
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۰۳)	جلد ۴	صفحہ ۸۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۹۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۶
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۳
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۶۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۶۰۱)	جلد ۶	صفحہ ۱۷۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۰۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۴۷
قال المحقق	اسنادہ حسن		

اذان کے وقت دعا رد نہیں ہوتی

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

ثِنْتَانِ مَاتُرَدَّانِ : اَلدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِيْنَ يَلْحِمُ بَعْضُ بَعْضاً .

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۰۶)	جلد ا	صفحہ ۳۲۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۵۴۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۸
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۱۲)	جلد ا	صفحہ ۲۹۵
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۶۶)	جلد ا	صفحہ ۲۲۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۳۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۳
قال الالبانی:	صحیح		
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۷۹)	جلد ا	صفحہ ۵۹۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت سھل بن سعد -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دو دعائیں رد نہیں کی جاتیں اذان کے وقت دعا اور جہاد کے وقت جب لوگ ایک دوسرے کو کاٹ رہے ہوتے ہیں۔

-☆-

اذان کا وقت اور جہاد کا وقت دونوں ہی باعثِ برکت ہیں۔ سجدۂ بندگی کیلئے جب بلایا جارہا ہو، اللہ اکبر اللہ اکبر کی مسحور کن آواز آرہی ہو، اس کی کبریائی وعظمت کے عملی اظہار کی طرف بلایا جارہا ہو، اللہ الواحد کی الوہیت کی گواہی دی جارہی ہو، حضور سید العالمین محمد رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی رسالت کی برملا گواہی دی جارہی ہو، صلاۃ وفلاح کی طرف بلایا جارہا ہو، اس پروردگار عالم کی کبرائی کے ڈنکے بج رہے ہوں، اور اس کی الوہیت کا سرعام اقرار کیا جارہا ہو،

تو ان نور بھرے اور رحمتوں سے لبریز وقت میں جو بھی مرد مومن اللہ ذوالجلال والاکرام کی بارگاہ میں دست بدعا ہوگا کریم اللہ اس کے ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹائے گا بلکہ اپنی رحمتوں سے مالا مال کردے گا۔ دعا مانگنے والا اس برکت والے لمحات میں جو کچھ بھی مانگے سخیوں کا سخی اور داتاؤں کا داتا

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۴۲)	جلد۱	صفحہ۲۲۱
السنن الکبری للبیہقی	رقم الحدیث (۲۴۵۹)	جلد۳	صفحہ۵۰۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۰۹۹)	جلد۳	صفحہ۴۰۵
الاذکار للنووی	رقم الحدیث (۱۵)		صفحہ۲۹
قال المحقق:	قال الحافظ حدیث حسن صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۲۰)	جلد۵	صفحہ۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر (للطبرانی)	رقم الحدیث (۵۷۵۶)	جلد۶	صفحہ۱۳۵
مصنف (ابن ابی شیبہ)	رقم الحدیث (۹۴۹۱)	جلد۱۰	صفحہ۲۲۴

جل جلالہٗ وہ کچھ عنایت فرما دیتا ہے۔

اذان کی آواز پر شیطان کی حالت دگرگوں ہوتی ہے۔اس کے حواس اس کے قابو میں نہیں رہتے اور وہ دم دبا کر بھاگ جاتا ہے۔جہاں تک اذان کی آواز آتی ہے شیطان ان حدود سے باہر نکل جاتا ہے۔

اب غور فرمایئے! شیطان انسان کا ازلی دشمن ہے اور ہر وقت انسان کو راہِ حق سے پھسلانا چاہتا ہے۔اور اپنے دام تزویر میں اولادِ آدم کو گرفتار کرنا چاہتا ہے۔اذان کے لمحات وہ لمحات ہیں جب ازلی دشمن بری حالت میں بھاگ جاتا ہے۔اس وقت دعا کیلئے اٹھا ہوا ہاتھ بلا روک ٹوک عنایات ربانیہ کو متوجہ کر لیتا ہے۔اور دعا مانگنے والے کے کاسۂ گدائی کو بھر دیا جاتا ہے۔

-☆-

اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

لَايُرَدُّ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ.

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۷۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۱
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۴۲۶)	جلد ۲	صفحہ ۷۶
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۲۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۳۴)	جلد ۳	صفحہ ۱۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۳
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۹۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۷۴
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اذان واقامت کے درمیان مانگی گئی دعا رد نہیں کی جاتی۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۹۵)	جلد۳	صفحہ۴۷۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۴۴)	جلد۱	صفحہ۲۶۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۵۴۲)	جلد۱۰	صفحہ۵۰۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۳۹)	جلد۱۰	صفحہ۳۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۳۹۰)	جلد۱۱	صفحہ۱۵۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۹۶)	جلد۴	صفحہ۵۹۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۱۲)	جلد۹	صفحہ۳۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۱۳)	جلد۹	صفحہ۳۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۱۴)	جلد۹	صفحہ۳۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۱۵)	جلد۹	صفحہ۳۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۱۶)	جلد۹	صفحہ۳۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۴۰۵)	جلد۱	صفحہ۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۴۰۶)	جلد۱	صفحہ۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۴۰۸)	جلد۱	صفحہ۲۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۰۵)	جلد۱	صفحہ۲۶۱
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		

اذان اور اقامت کے دوران بڑا برکت والا وقت ہے۔ اذان سے لوگوں کو بندگی کیلئے بلایا گیا ہے اور اب صلاۃ قائم ہوا چاہتی ہے۔ اس دوران بندگانِ خدا اللہ ذوالجلال والاکرام کے حضور حاضر ہو رہے ہوتے ہیں۔ اس وقت جو بھی دعا مانگی جائے گی شرف قبولیت سے سرفراز کی جاتی ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۶۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن خزیمہ	رقم الحدیث (۴۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۲
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
المصنف لعبدالرزاق	رقم الحدیث (۱۹۰۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۵
عمل الیوم واللیلۃ (للنسائی)	رقم الحدیث (۶۷)		صفحہ ۱۶۷
عمل الیوم واللیلۃ (للنسائی)	رقم الحدیث (۶۸)		صفحہ ۱۶۸

اذان کے جو کلمات موذن ادا کرے
وہ ساتھ ساتھ آپ بھی ادا کیجئے پھر
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھئے پھر
اللہ تعالیٰ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے "الوسیلہ" کی دعا مانگیے
جو الوسیلہ کی دعا مانگے گا اس کیلئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی شفاعت حلال ہوگی

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ، ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ، ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْا اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهُ

الشَّفَاعَةُ۔

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جیسے مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود شریف پڑھو اس لیے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے ۔ پھر اللہ سے میرے لیے "الوسیلہ" کا سوال کرو بے شک یہ جنت میں ایک بلند درجہ ہے ۔ یہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کے لائق ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں ۔ پس جو شخص میرے لیے "الوسیلہ" کا سوال کرے گا اس کیلئے میری شفاعت حلال ہو جائے گی ۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۸۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۱۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۶۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۴
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۷
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۵
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۱۰۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۹۰)	جلد ۴	صفحہ ۵۸۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۹۱)	جلد ۴	صفحہ ۵۸۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۹۲)	جلد۳	صفحہ۵۹۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۶۵۳)	جلد۲	صفحہ۳۵۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۷۹۰)	جلد۹	صفحہ۳۳
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۵۱)	جلد۱	صفحہ۳۳۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۲۶۰)	جلد۲	صفحہ۳۹۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۸۵)	جلد۱	صفحہ۲۵۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۳۶۹)	جلد۲	صفحہ۳۹۳
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۶۸)	جلد۶	صفحہ۱۳۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۰۲۷)	جلد۹	صفحہ۳۳۱
قال المحقق	صحیح		

دعائے وسیلہ جس کے سبب
دعا مانگنے والے کیلئے قیامت کے دن
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
شفاعت حلال ہوگی

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَانِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰهِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ : اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَانِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِىْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمة الحديث:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۱۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۶۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۲۵۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۳
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۶۷۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۴۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۹۶
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۶
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۱۰۳۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۲
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۸۹)	جلد ۴	صفحہ ۵۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷۹۱)	جلد ۹	صفحہ ۲۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۸۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۳
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۰۳۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۲
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۵۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۵۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		

جو آدمی اذان سن کر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ.

اے اللہ! اے اس دعوت کاملہ کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

تو میری شفاعت اس کیلئے حلال ہو جائے گی قیامت کے دن۔

-☆-

اہل ایمان کو پانچوں وقت اللہ کی طرف بلایا جاتا ہے انہیں دعوت دی جاتی ہے کہ آیئے اور اللہ کے گھر مسجد میں چل کر نماز ادا کیجئے۔ نماز کی طرف ان مسنون کلمات سے بلانے کو آذان کہتے ہیں۔

جو بندہ مومن اذان کے بعد اللہ جل شانہ یہ سے دعا مانگتا ہے وہ کتنا خوش نصیب ہے!

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ.

اے اللہ! اس دعوت کاملہ کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب!

جس بندہ نے اذان دی، اس دعوت کاملہ کی طرف بلایا تو یہ اس کا اذان دینا اور اللہ تعالیٰ کی طرف بلانا اس کا ذاتی کمال نہیں بلکہ یہ خالق و مالک کی مہربانی ہے کہ اس نے اس بندے کی زبان سے ان کلمات کو نکلوایا اور پھر اس کے جواب میں اھل ایمان مسجد میں اکٹھے ہو گئے تو اھل ایمان کا مسجد میں آنا بھی دراصل اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم سے ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مہربانی نہ ہوتی تو وہ مسجد بھی نہ آ سکتے۔ تو اس لئے بندہ مومن اذان سن کر یہ کلمات ادا کرتا ہے کہ:

اے خالق و مالک! موذن کا اذان دینا اور پھر اس کے جواب میں ہمارا مسجد کی طرف جانا سب تیرے کرم سے ہے، تیری عنایت ہے۔

آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ۔

حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما۔

الوسیلہ جنت کا سب سے اعلیٰ مقام ہے اور اس پر صرف اور صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فائز ہوں گے۔ بندہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگ کر گویا اپنے لئے کرم کا دروازہ کھول رہا ہے۔ یہ اللہ الکریم کے کرم سے کوئی بعید نہیں کہ جب ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ارفع و اعلیٰ مقام پر فائز ہوں تو ان کے سامنے ان لوگوں کے نام آجائیں جو دنیا میں ان کیلئے اس مقام رفیع کی دعا مانگا کرتے تھے۔ اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقیناً ان احباب سے خوش ہوں گے اور آپ کی خوشی و مسرت اھل ایمان کیلئے ہر نعمت سے ارفع و اعلیٰ ہے۔ پھر اس خوشی میں وہ کیا عطا فرمائیں گے اس عطا و کرم کا آج اس فانی دنیا میں اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے فضیلت کی دعا مانگنے والا نا معلوم خود کتنے فضل و کرم سے مالا مال ہوگا۔

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ۔

اور آپ کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

مقام محمود مقام شفاعت ہے۔ قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں مخلوق کی شفاعت کرنے کیلئے کسی میں ہمت نہیں ہوگی۔ دیگر تمام انبیاء کرام نفسی نفسی کی صدا لگائیں گے۔ اس عالم یاس میں صرف اور صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در شفاعت کھولیں گے۔

آپ ارفع و اعلیٰ مقام مقام محمود پر تشریف لے جائیں گے۔ وہاں آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جائیں گے۔ یہ سجدہ طویل سجدہ ہوگا۔ اس کی طوالت کا آج ہم اندازہ نہیں لگا سکتے۔ بہر حال رحمت خداوندی جوش میں آئے گی اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

یَامُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَکَ، وَقُلْ یُسْمَعْ لَکَ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ،

یا محمد! اے وہ ذات جس کی بار بار تعریف کی جاتی ہے! اپنا سر اٹھایئے، بولئے آپ کو سنا

جائے گا، مانگئے جو مانگیں گے عطا کیا جائے گا، شفاعت کیجئے جس کی شفاعت کریں گے قبول کر لی جائے گی۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اذان کے بعد یہ دعا مانگنے والا قیامت کے دن میری شفاعت سے بہرہ ور ہوگا۔ اس کیلئے میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

اے اللہ! اے ارحم الراحمین!

اپنی بے پناہ کرم نوازیوں کا صدقہ قیامت کے دن ہم سب کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے سرفراز فرما کر سعید لوگوں میں ہمارا نام اور بلند فرما۔

-☆-

اذان کے بعد دعا جس کے سبب
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ ، وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ، اَعْطِ مُحَمَّدًا سُؤْلَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

اِذَا قَالَ الرَّجُلُ حِیْنَ یُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ : اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ ، اَعْطِ مُحَمَّدًا سُؤْلَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ، نَالَتْہُ شَفَاعَۃُ مُحَمَّدٍ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کتاب الدعا للطبرانی — رقم الحدیث (۴۳۱) — صفحہ ۱۶۱

قال سامی انور جاھین — اسنادہ حسن

جب موذن اذان دیتا ہے تو اس کے بعد بندہ جب یہ کلمات کہتا ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ ، وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ ، اَعْطِ مُحَمَّدًا سُؤْلَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

اے اللہ! اس دعوت کاملہ کے رب اور اس قائم ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے دن جو وہ مانگیں عطا فرمادے تو اسے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

-☆-

موذن کی اذان کا جواب دے کر مانگی جانے والی دعا جس کے سبب شفاعت واجب ہوگی

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ ، وَاجْعَلْ فِي الْاَعْلِيِّيْنَ دَرَجَتَهُ ، وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ ، وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهُ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَامِنْ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ ، فَيُكَبِّرُ الْمُنَادِىْ فَيُكَبِّرُ ، وَيَشْهَدُ اَنْ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَيَشْهَدُ ، وَيَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَيَشْهَدُ ، ثُمَّ يَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ ، وَاجْعَلْ فِي الْاَعْلِيِّيْنَ دَرَجَتَهُ ، وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ ، وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهُ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا:

جب نماز کیلئے اذان دی جائے تو جو مسلمان اذان کو سن کر اسکا جواب دے یعنی جب اذان دینے والا اللہ اکبر کہے تو وہ بھی اللہ اکبر کہے۔ اور جب اذان دینے والا اشھدان لا الہ الا اللہ کہے تو وہ بھی اشھدان لا الہ الا اللہ کہے۔ اور جب موذن اشھدان محمد رسول اللہ کہے تو یہ بھی اشھدان محمد رسول اللہ کہے (اسی طرح پوری اذان کا جواب دے)۔ پھر اذان کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَةَ ، وَاجْعَلْ فِی الْاَعْلِیِّیْنَ دَرَجَتَهٗ ، وَفِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَهٗ ، وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَهٗ ۔

اے اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما اور علیین میں انہیں سب سے بلند درجہ عطا فرما اور برگزیدہ لوگوں میں ان کی محبت عطا فرما اور مقربین میں ان کا ذکر فرما تو ایسے آدمی کیلئے قیامت کے دن شفاعت واجب ہو گئی۔

-☆-

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۸۸۴)	جلد ۲	صفحہ ۹۵
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۹۷۹۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۴
قال الطبرانی	رجالہ موثقون		
کتاب الدعا للطبرانی	رقم الحدیث (۴۳۳)		صفحہ ۱۶۱
قال سامی انور رجا جمین	اسنادہ حسن		

اذان سن کر کلمات طیبات ادا کرنا جن کے سبب گناہوں کی معافی ہوتی ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۲۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۹۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۲۵)	جلد۱	صفحہ۱۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۰)	جلد۱	صفحہ۱۳۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے اذان سن کر کہا:

اَشْهَدُاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں راضی ہو گیا اللہ تعالیٰ کو رب مان کر، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول مان کر، اور اسلام کو دین مان کر۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۸۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۲۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۶۷۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۹۳)	جلد ۴	صفحہ ۵۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
التعلیقات الحسان	رقم الحدیث (۱۶۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۳۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

-☆-

اذان کے کلمات کتنے پیارے کلمات ہیں، بندہ مومن جب ان کلمات طیبات کو سنتا ہے تو اس کی کشت ایمان تازہ ہو جاتی ہے۔ان کلمات مبارکہ کی سماعت سے اس کی روح شاداں وفرحاں ہوتی ہے اور اس کے سینے کو ایک مبارک ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔ایسا کیوں نہ ہو؟ یہ کلمات اللہ تعالیٰ کی کبریائی وبزرگی کا اعلان کر رہے ہیں۔اس عالم آب وگل میں ہی نہیں بلکہ کل جہانوں میں کوئی اللہ تعالیٰ سے بڑا نہیں، کبریائی زیبا ہے تو فقط اللہ رب العالمین کو وہی ہمارا الٰہ ہے، وہی معبود حقیقی ہے، وہی ہمارا خالق ومالک ہے اور اس نے ہمیں وجود بخشا ہے۔

اس اذان میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی گواہی بھی ہے۔ایمان والا جب کلمات اذان کو سنتا ہے تو اسے ایسی خوشی ومسرت نصیب ہوتی ہے جو دنیا کی کسی نعمت میں نہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت وچاہت کی مہک جو سینہ مومن میں ٹھنڈک بکھیرتی ہے کلمات اذان کی برکت سے پورے جسم میں سرایت کر جاتی ہے اور انوار کا روپ دھار کر چہرہ سے عیاں ہوتی ہے۔اسی نعمت سے سرشار مومن جب موذن کی زبان سے سنتا ہے:

آؤ نماز کی طرف، آؤ فلاح کی طرف تو وہ مضطرب وبے قرار ہو جاتا ہے۔اسے اس وقت تک قرار نہیں آتا جب تک کہ وہ اللہ کے گھر مسجد میں دو سجدے نہ کر لے اور اس کی بندگی کے کیف سے مکیف نہ ہو جائے۔

اذان کے بابرکات کلمات کا جواب دیکر مومن کا اپنی زبان سے کلمہ شہادت پڑھنا اس کے حقیقی ایمان پر دال ہے۔اللہ تعالیٰ کی وحدانیت والوہیت کی گواہی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت ورسالت کی گواہی دیکر بندہ مومن اپنے بختوں کو اوج ثریا پر لے جاتا ہے۔پھر دل وجان سے اقرار کہ

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا

میں اللہ تعالیٰ کو رب مان کر راضی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا سچا رسول مان کر شاداں وفرحاں اور اسلام کو دین مان کر خوش ہوں۔

غور کیجئے! یہ کلمات طیبات اس کی زندگی کی تقصیریں معاف نہیں کریں گے تو اور کیا کریں گے۔ان کلمات سے اللہ جل شانہ اس کی زندگی بھر کے سارے گناہ معاف فرمائے گا اور اس کے قلب وروح کو بالکل پاکیزہ اور بالکل طیب وطاہر کر دے گا۔

وَمَاذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔

-☆-

نماز سے متعلق

اذکار

نوٹ:

نماز میں بعض اذکار و ادعیہ کا تعلق نوافل سے ہے اس لئے پڑھنے سے پہلے کسی عالم دین سے پوچھ لیجئے۔

نماز کیلئے نکلتے وقت

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا،وَفِی لِسَانِیْ نُوْرًا،
وَاجْعَلْ فِی سَمْعِیْ نُوْرًا،وَاجْعَلْ فِی بَصَرِیْ نُوْرًا،
وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا،وَمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا،وَاجْعَلْ
مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا،وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا،اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ –رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – فِی مبِیْتِہٖ فِی بَیْتِ خَالَتِہٖ مَیْمُوْنَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا – قَالَ :

فَاَتَاہُ بِلَالٌ فَاَذَنَہٗ بِالصَّلَاۃِ...... کَانَ فِیْ دُعَائِہٖ:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا ، وَفِی لِسَانِیْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ فِی سَمْعِیْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ فِی بَصَرِیْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا ، وَمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا ، وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا ، اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا.

صحیح مسلم رقم الحدیث (۷۶۳) جلد۱ صفحہ۵۲۶

ترجمۃ الحدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جبکہ آپ نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی ۔ آپ نے حدیث پاک کے آخر میں بیان کیا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے تو آپ کو فجر کی نماز کی اطلاع دی ۔ آپ نماز کیلئے روانہ ہوتے وقت یہ دعا مانگ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا ، وَفِي لِسَانِيْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ فِي سَمْعِيْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ فِي بَصَرِيْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا ، وَمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا ، وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا .

اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے، میری زبان میں نور کر دے، میری سماعت میں نور کر دے، میری بصارت میں نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میرے نیچے نور کر دے اے اللہ! مجھے نور عطا فرما دے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۳۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۵۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۴
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۰
قال الالبانی:	صحیح		

تکبیر تحریمہ کے بعد

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ ، وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا وَاَبِی سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاۃَ قَالَ :

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ ، وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۷۳)		صفحہ ۱۳۸
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۷۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۷۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۷۴۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۱
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۷۴۹)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۳
قال الالبانی	حدیث صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو (تکبیر تحریمہ کے بعد) کہتے:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

اے اللہ! تو ہر عیب ونقص سے پاک ہے اور میں تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتا ہوں اور تیرا نام بڑی برکت والا ہے اور تیری عظمت وبزرگی بہت بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی الٰہ (لائق عبادت) نہیں۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۷۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۰۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۸۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۸۹۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۹
قال الالبانی	صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۱۱)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۵۸
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۵۹۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۱۸
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۱۵۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۸
قال المحقق	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۱۷)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۷۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۲

تکبیر تحریمہ کے بعد جنکی برکت سے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ، وَالْحَمْدُلِلّٰہِ کَثِیْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ :
بَیْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ :
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ، وَالْحَمْدُلِلّٰہِ کَثِیْرًا ، وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ:
مَنِ الْقَائِلُ کَلِمَۃَ کَذَا وَکَذَا ؟ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : اَنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ!قَالَ:
عَجِبْتُ لَھَا فُتِحَتْ لَھَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ :
فَمَاتَرَکْتُھُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ذٰلِکَ.

ترجمۃ الحدیث

حضرت عبداللہ ابن عمر -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا کہ ہم حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے کہ قوم کے ایک آدمی نے کہا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، وَالْحَمْدُلِلّٰہِ کَثِیْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا۔

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایسے ایسے کلمات کہنے والا کون ہے؟ قوم کے ایک آدمی نے کہا میں ہوں یا رسول اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں ان کلمات سے بڑا متعجب ہوا ان کلمات کیلئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

جب سے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے ان کلمات کے بارے میں یہ سنا اس وقت سے میں نے انہیں ترک نہیں کیا۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۵۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۷۲۲)	جلد ۵	صفحہ ۲۱۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۵۱۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۱۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۴۱۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۶۲۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۴۷۳
قال الالبانی	صحیح		

نماز میں داخل ہوتے ہوئے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا	تین مرتبہ
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کَثِیْرًا	تین مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا	تین مرتبہ

اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ وَھَمْزِہٖ

عَنْ جُبَیْرِبْن مُطْعِمٍ عَنْ اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَادَخَلَ الصَّلَاۃَ فَقَالَ :

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا – ثَلَاثًا – اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا – ثَلَاثًا – سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً

وَّاَصِیْلًا – ثَلَاثًا – اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ وَھَمْزِہٖ ،قَالَ :

وَنَفْخُہٗ : اَلْکِبْرُ ،وَنَفْثُہٗ : اَلشِّعْرُ ،وَھَمْزُہٗ : اَلْمُوْتَۃُ.

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۷۷)	جلد۳	صفحہ۲۹۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۷۷)	جلد۳	صفحہ۲۹۲
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں داخل ہوتے (یعنی نماز پڑھتے) تو یہ کلمات پڑھتے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا تین بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا تین بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا تین بار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ

اور میں اللہ کی پناہ وحفاظت کا طالب ہوں شیطان مردود کے شر سے، اس کے نفخ سے اور اس کے نفث سے اور اس کے ھمز سے۔

اس کا نفخ تکبر ہے، اور اس شیطان کا نفث غزل پر مبنی شعر ہے (یعنی غزلیہ اشعار برے اشعار)۔ اور اس شیطان کا ھمز وسوسہ ہے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۷۴۸)		جلد ۱۳	صفحہ ۱۵۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۴۹)		جلد ۴	صفحہ ۱۳۷
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۰۷)		جلد ۱	صفحہ ۴۳۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۷۹)	(۱۷۸۰)	جلد ۵	صفحہ ۷۸/۸۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۶۸۵)		جلد ۱۳	صفحہ ۱۳۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۷۰۵)		جلد ۱۳	صفحہ ۱۳۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
کتاب الدعا للطبرانی	رقم الحدیث (۵۲۳)			صفحہ ۱۸۹
قال سامی انور جاھین	اسنادہ حسن			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۶۸۳)		جلد ۱۳	صفحہ ۱۳۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			

تکبیر تحریمہ اور تلاوت قرآن کے درمیان

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْبَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَابَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ،اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ
مِنَ الدَّنَسِ،اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاۃَ سَکَتَ ھُنَیْھَۃً قَبْلَ اَنْ یَقْرَاَ ، فَقُلْتُ :

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! بِاَبِی وَاُمِّی اَرَاَیْتَ سُکُوْتَکَ بَیْنَ التَّکْبِیْرِ وَالْقِرَاءَۃِ مَا تَقُوْلُ؟

قَالَ : اَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِی وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ۔

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- جب نماز شروع فرماتے تو کچھ دیر سکوت فرماتے قرآن کریم کی تلاوت سے پہلے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے نماز میں تکبیر تحریمہ اور قرآن کی تلاوت کے درمیان آپ کا سکوت ملاحظہ کیا آپ اس وقفہ میں کیا پڑھتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں اللہ سے عرض کرتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۴)	جلد۱	صفحہ۲۳۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۸)	جلد۱	صفحہ۴۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۵۴)	جلد۱	صفحہ۳۷۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۷۶)	جلد۵	صفحہ۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطهما		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۶۰)	جلد۱	صفحہ۹۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۷۰)	جلد۱	صفحہ۴۶۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۳۵۸)	جلد۹	صفحہ۴۶۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۷۱)	جلد۱	صفحہ۴۶۵
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۷۳)		صفحہ۱۳۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۶۴)	جلد۷	صفحہ۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیحان		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۷۸۱)	جلد۱	صفحہ۲۲۲
قال الالبانی	صحیح		
مشکاة المصابیح	رقم الحدیث (۷۷۷)	جلد۱	صفحہ۳۷۴
سنن ابن ماجه	رقم الحدیث (۸۰۵)	جلد۱	صفحہ۴۳۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ۔

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا بعد-دوری-کردے جیسے تو نے مشرق ومغرب کے درمیان بعد-دوری-پیدا فرمائی ہے۔

اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے ایسے پاک کردے جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک وصاف کیا جاتا ہے۔

اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے دھودے برف کے ساتھ، پانی کے ساتھ اور اولوں کے ساتھ۔

-☆-

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعلق باللہ ملاحظہ اور اپنی امت کو کیا پیارا درس دے رہے ہیں۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی یہ مبارک دعا بتاتی ہے کہ اگر چہ آپ معصوم عن الخطاء ہیں پھر بھی آپ کس انداز سے بارگاہ ربوبیت میں دست بدعا ہیں اور آپ کے امتی، متبع امتی کو چاہئے کہ وہ بھی اللہ تعالی کی بارگاہ میں نہایت عجز وانکساری کا اظہار کرے، اپنے آپ کو خطاوار تصور کرے۔زبان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکلے ہوئے تعلیم امت کیلئے ان کلمات طیبات کو جو مومن ادا کرے گا وہ اللہ تعالی کی بے پایاں رحمتوں سے سرفراز ہوگا اور ساتھ ہی اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ کا اجر وثواب بھی ملے گا۔

اللہ تعالی کی عبادت وبندگی کیلئے کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہا، اس کی کبریائی کا اظہار کیا پھر اس کی بارگاہ میں التجا کی:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ،

اے اللہ! میرے درمیان اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ کردے جتنا مشرق

ومغرب کے درمیان ہے۔

اس کا مفہوم واضح ہے کہ

اے میرے خالق ومالک! اے میرے پروردگار! میں خطاؤں کا پتلا ہوں، میرے اور میری خطاؤں کے درمیان فاصلہ کردے جتنا مشرق ومغرب کے درمیان ہے۔ مشرق ومغرب کبھی بھی آپس میں نہیں مل سکتے اسی طرح تیری جناب میں میری درخواست ہے کہ مجھے اور میری خطاؤں کو کبھی بھی نہ ملنے دینا۔ مجھے ہمیشہ خطاؤں سے محفوظ ومامون رکھنا۔

جو بندہ مومن خطاؤں سے گناہوں سے مامون ومحفوظ ہوگا وہ چلتا پھرتا فرشتہ ہوگا، اس کا دل مرکز تجلیات ربانیہ ہوگا اور وہ اتنا نورانی ہوگا کہ آفتاب وماہتاب اس کی چمک کے سامنے شرمندہ ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

اے اللہ! مجھے گناہوں سے یوں پاک کردے جیسے سفید کپڑے کو میل وکچیل سے پاک کیا جاتا ہے۔

پہلے عرض کی جارہی ہے کہ اگر میرے مقدر میں کوئی گناہ ومعصیت لکھی ہے تو اسے محض اپنے فضل وکرم سے مجھ سے دور کردے۔ مجھے اس سے محفوظ ومامون رکھنا، میری لوح دل کو اس کے داغ سے داغدار نہ کرنا۔ اب عرض کی جارہی ہے:

گزشتہ زندگی میں جو گناہ وغلطیاں ہوئیں انہیں اپنے عفووکرم سے درگزر فرما، ان پر معافی کا قلم پھیر دے۔ ہر قسم کی خطاؤں کو تو ہی معاف فرماتا ہے، میں تیرا عاجز وناتواں بندہ ہوں۔ تیری بارگاہ میں ملتجی ہوں کہ جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک وصاف کرتے ہیں میرے دل کو بھی گناہوں کے داغوں سے پاک وصاف کر دینا۔ میں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی ہوں، آپ کی اتباع کا دل میں جذبہ رکھتا ہوں پھر بھی کوتاہی ہوتی ہے لیکن تو تو رحیم ہے، کریم ہے، بخشنے والا ہے۔ تیرا

سحاب جود و کرم برستا ہے تو لگا تار برستا ہے۔

اے ساری کائنات کے والی! اے کل جہاں کے خالق! مجھ جیسے بے قیمت پر اپنی نظر رحمت کرنا اور میرے لوح دل کو گناہوں کے داغوں سے پاک و صاف کر دینا۔

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ۔

اے اللہ! مجھے گناہوں سے دھو دینا پانی، برف اور اولوں کے ساتھ۔

اللہ تعالٰی کی رحمت کا پانی جب کسی گناہ گار کے دل پر برستا ہے تو اس کا دل دھل جاتا ہے۔ وہاں کسی قسم کا کوئی داغ باقی نہیں رہتا، اللہ کے کرم کے پانی کے ساتھ جب کرم کی برف ہو گی تو دل کو بالکل ٹھنڈا کر دے گی۔ دل کی ٹھنڈک اس کے جنتی ہونے کی علامت ہے پھر جب اس کے کرم کے اولے ساتھ ہوں گے تو جیسے وہ اولے آسمان رحمت سے گرے ان پر دنیا کی ظلمت کا کوئی نشان نہیں اسی طرح جب وہ دل کو دھوئیں گے تو دل پر بھی ظلمات دنیا کا نام و نشان نہ رہے گا۔

-☆-

رکوع وسجود میں

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلاَ وَاِنّي نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَأَ الْقُرآن رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا ، فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ عَزَّوَجَلَّ ، وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ ، فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہاں ہاں مجھے قرآن کریم کی تلاوت سے منع کر دیا گیا ہے جبکہ میں رکوع میں ہوں یا سجدہ میں۔ پس رکوع میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرو لیکن سجدہ میں دعا مانگنے کی کوشش کرو کیونکہ سجدہ اس لائق ہے کہ اس میں تمہاری دعا قبول کی جائے۔

-☆-

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار   رقم الحدیث (۸۴)   صفحہ ۱۵۲

رکوع میں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ـــــــ تین مرتبہ

عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا رَکَعَ:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، وَاِذَا سَجَدَ قَالَ:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۶۳۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۳۸۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۸
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۷۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۹
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت حذیفہ بن الیمان -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- جب رکوع کرتے تو کہتے :

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ -تین مرتبہ

میرا رب عظیم ہر عیب ونقص سے پاک ہے۔

اور جب سجدہ کرتے تو سجدہ میں کہتے:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی -تین مرتبہ

میرا رب اعلیٰ ہر عیب ونقص سے پاک ہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۳۸۲)	جلد۲	صفحہ۱۲۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۳)	جلد۱	صفحہ۱۵۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۰۰۷)	جلد۱	صفحہ۳۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۰۴)	جلد۱۶	صفحہ۵۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۳۳)	جلد۱۶	صفحہ۵۶۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۶۶)	جلد۴	صفحہ۱۵۱
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۸۰)		صفحہ۱۵۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۸۹۷)	جلد۵	صفحہ۲۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

سجدہ میں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ــــــ تین مرتبہ

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا رَكَعَ:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، وَاِذَا سَجَدَ قَالَ:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۶۳۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۳۸۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۸
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۷۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۹
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت حذیفہ بن الیمان-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-جب رکوع جاتے تو کہتے تھے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ-تین مرتبہ

میرا ربّ عظیم ہر عیب ونقص سے پاک ہے۔

اور جب سجدہ میں جاتے تو کہتے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى-تین مرتبہ

میرا ربّ اعلیٰ ہر عیب ونقص سے پاک ہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۳۸۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۰۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۰۴)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۳۳)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۶۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۶۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۵۱
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۳۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۸۰)		صفحہ ۱۵۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۸۹۷)	جلد ۵	صفحہ ۲۲۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

رکوع وسجود میں

سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ ، وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظْمَةِ

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

قُمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – لَيْلَةً فَقَامَ فَقَرَأَ سُوْرَةَ – الْبَقَرَةِ – لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ وَسَأَلَ ، وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ وَتَعَوَّذَ قَالَ : ثُمَّ رَكَعَ بِقَدْرِ قِيَامِهٖ ، يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ:

سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ ، وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظْمَةِ ، ثُمَّ قَالَ فِيْ سُجُوْدِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۸۱۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۰۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۴
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحدیث:

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے ایک رات حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساتھ قیام کیا آپ نماز کیلئے کھڑے ہوئے، آپ نے سورۃ البقرہ کی تلاوت فرمائی۔آپ جب کسی آیتِ رحمت سے گزرتے تو رک جاتے اور اللہ تعالیٰ سے رحمت کا سوال کرتے اور جب آپ کسی آیتِ عذاب سے گزرتے تو رک جاتے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگتے اس کے عذاب سے۔پھر آپ نے رکوع فرمایا یہ رکوع آپ کے قیام جتنا طویل تھا۔رکوع میں آپ عرض کررہے تھے:

سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ، وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظْمَةِ.

ہرعیب ونقص سے پاک ہے وہ ذات جو جبروت وملکوت اور کبریائی وعظمت والی ہے۔

پھر آپ نے سجدہ میں بھی ایسے ہی عرض کی۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۱۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۶
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۲۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۶۲)	جلد ۱۷	صفحہ ۱۹۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۶۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۳
قال المحقق	اسنادہ حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۰
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۲۵۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۷
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۶۲۸)	جلد ۲	صفحہ ۵۲۹
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۸۵)		صفحہ ۱۵۶

رکوع وسجود میں

کثرت سے پڑھی جانے والی دعا

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَاوَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا :

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُکْثِرُاَنْ یَقُوْلَ فِیْ رُکُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَاوَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۹۴)	جلد۱	صفحہ۲۴۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۱۷)	جلد۱	صفحہ۲۵۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۲۹۳)	جلد۳	صفحہ۱۲۹۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۹۶۷)	جلد۳	صفحہ۱۲۰۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۹۶۸)	جلد۳	صفحہ۱۲۰۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۸۴)	جلد۱	صفحہ۳۵۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۸۷)	جلد۴	صفحہ۱۲۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۲۹)	جلد۵	صفحہ۲۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع وسجود میں بکثرت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَاوَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

ہم تیری تسبیح بیان کرتے ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب! اور ہم تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتے ہیں اے اللہ! میری مغفرت فرما۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۳۰)	جلد ۵	صفحہ ۳۵٦
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۸
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۳٦۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱٦۳٦)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۲۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۱۰۵)	جلد ۱۷	صفحہ ۲٦۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۰۳۵)	جلد ۱۷	صفحہ ۲۳٦
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۰۴٦)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

رکوع میں

اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ

عَنْ عَلِیٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا رَکَعَ یَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۰۱)	جلد۵	صفحہ۲۲۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۰۳)	جلد۵	صفحہ۲۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۳۰)	جلد۵	صفحہ۲۵۶
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۶۰)	جلد۱	صفحہ۲۱۷
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۱)	جلد۱	صفحہ۵۳۴

ترجمة الحديث،

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع کرتے تو عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ۔

اے اللہ! تیرے لئے ہی میں نے رکوع کیا ہے،اور تجھی پر میرا ایمان ہے اور تیرے لئے ہی میں اسلام لایا ہوں۔تیرے ہر حکم پر اپنا سر جھکا دیا ہے۔عجز وانکساری کی ہے تیرے لئے میری سماعت نے ،میری بصارت نے ،میرے دل ودماغ نے ،میرے جسم کی ہڈیوں نے ،اور جسم کے تمام میرے پٹھوں نے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۴۲۱) جلد۳ صفحہ۴۰۵

قال الالبانی: صحیح

رکوع وسجود میں
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۸۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۶۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۳۶)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۷۶)	جلد ۷	صفحہ ۱۵۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۶۴۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۳۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۸۹۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۴۵)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۲۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۵۱۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۸۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ

میں تسبیح کرتا ہوں، میں تقدیس بیان کرتا ہوں (میرا رب) فرشتوں اور جبریل کا رب ہے۔

-☆-

حالت رکوع میں عرض کی جارہی ہے:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۷۴۳)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۴۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۰۲۶)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۲۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۰۴۲)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۳۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۱۰)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۹۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۹۳۸)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۱۷۱)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۸۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۰۴۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۴
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۱۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۷
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۵۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۶
قال المحقق	صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۶

اے خالق و مالک! میں تیری تسبیح بیان کرتا ہوں، تو ہر عیب سے پاک ہے، ہر نقص، کمی و کجی سے منزہ ہے۔ کوئی عیب کوئی کمزوری تجھے زیبا نہیں تو تو ہر قسم کے عیوب سے پاک ہے۔

اے اللہ! میں تیری تقدیس بھی بیان کرتا ہوں تو ہر قسم کے کمالات والا ہے، ہر کمال و خوبی سے تو متصف ہے میں اس کا اقرار کرتا ہوں۔

جب بندہ مومن خلوص دل سے حالت رکوع میں اس کی بارگاہ میں جھک کر عرض کرتا ہے تو اس کا کرم اس کی طرف مائل ہوتا ہے اور اسے اپنے حصار میں لے لیتا ہے جس کا فائدہ کہنے والے کو یہ ہوتا ہے کہ ہر وہ داغ جو انسان کی مسند شخصیت کو داغدار کرے اللہ تعالیٰ اس سے وہ دور کرتا جاتا ہے۔ اسے ان عیبوں سے بچالیتا ہے جو انسانیت کیلئے وجہ عار ہیں اور اس کی تقدیس کرنے والے کو اللہ تعالیٰ صفات حسنہ سے مالا مال کرتا جاتا ہے اور وہ سراپا خیر و برکت بنتا جاتا ہے۔

لیکن جیسے ہی وہ سجدہ میں ان کلمات طیبات کو ادا کرتا ہے رحمت الٰہی جوش میں آتی ہے اور اللہ تعالیٰ اسے ہر اس کام سے، ہر اس عمل سے، ہر اس فکر سے، ہر اس سوچ سے بچالیتا ہے جو اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے دوری کا سبب بنے اور پھر ہر اس کمال و خوبی سے آراستہ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ بنے۔ آخر میں جب یہ کہا جاتا ہے:

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ فرشتوں کے رب! اے روح الامین جبریل کے رب!

فرشتے گناہوں سے پاک و صاف ہیں ان سے معصیت سرزد نہیں ہوتی وہ نور سے بنے ہیں۔ بندہ جب خلوص دل سے ان کلمات کو ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی معصیتوں سے، گناہوں سے پاک کر دیتا ہے، پھر وہ فرشتوں کی طرح طیب و طاہر ہو جاتا ہے۔ لطف الٰہی جب اس کے شامل حال ہوتا ہے تو اس کا دل سراپا نور بن جاتا ہے۔ وہاں ظلمت و تاریکی نام کی کوئی چیز نہیں رہتی، پھر وہ انسانوں میں ہوتا ہوا انسان نہیں بلکہ ایک فرشتہ ہوتا ہے۔ یعنی بے داغ، بے معصیت اور گناہوں سے پاک و صاف۔

رکوع سے اٹھتے وقت اور
رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہوکر
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّهُ قَالَ:
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ.
حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ:
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۰۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۹۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۵۸۱)	جلد ۵	صفحہ ۴۳۸
قال المحقق	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے اٹھتے تو فرماتے:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ تعالیٰ نے سن لیا اسے جس نے اس کی حمد وثناء بیان کی۔

اور جب رکوع کے بعد کھڑے ہوتے تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ.

اے ہمارے رب! آپ کیلئے ہی تمام تعریفیں ہیں۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۶۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۶۷)	جلد ۵	صفحہ ۲۳۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۰

جب امام کہے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

تو کہہ دیجئے

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

عَنْ اَبِی مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَاقَالَ الْاِمَامُ : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ، فَقُوْلُوْا : رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ، یَسْمَعُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَکُمْ ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَضٰی عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّهٖ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه.

ترجمة الحديث،

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کتاب الدعا للطبرانی　　رقم الحدیث (۵۷۸)　　صفحہ ۲۰۲

قال سامی انور جاھین　　اسنادہ صحیح

جس وقت امام کہے :

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ تو کہہ دیجیے :

رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُ

اللہ عزوجل تمہاری اس ادا کی گئی حمد کو سنتا ہے ۔بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ جاری فرمایا۔

-☆-

رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ اَبِيْ اَوْفٰی – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ:
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۶۸)	جلد۴	صفحہ۱۵۴
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۷۰)	جلد۴	صفحہ۱۵۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۰۳)	جلد۵	صفحہ۲۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۴۶)	جلد۱	صفحہ۲۳۸
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحدیث:

حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کرتے:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

اللہ تعالیٰ نے سن لیا ہے اسے جس نے اس کی حمد وثنا بیان کی۔

اے ہمارے رب! آپ کیلئے ہی ہیں تمام تعریفیں آسمانوں کو بھر کر اور زمین کو بھر کر اور اس کے بعد ہر اس چیز کو بھر جسے آپ چاہیں۔

-☆-

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۳۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۷
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۷۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۶
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۶۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۱
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۷۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۸۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

رکوع سے سر اٹھاتے وقت

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَ مَا بَيْنَهُمَا ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ:

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ ، وَمَا بَيْنَهُمَا ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۷۲)	جلد۴	صفحہ۱۵۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۰۶)	جلد۵	صفحہ۲۳۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۰۶۵)	جلد۱	صفحہ۳۲۸
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ، وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

اے ہمارے رب! آپ کیلئے ہی ہیں تمام تعریفیں آسمانوں کو بھر کر اور زمین کو بھر کر اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے اسے بھر کر اور اس کے بعد ہر اس چیز کو بھر کر جسے آپ چاہیں۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٤٧٨)	جلد١	صفحہ٣٤٧
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (١٠٦٦)	جلد١	صفحہ٣٤٨
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٤٤٠)	جلد٣	صفحہ١١٢
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٤٨٩)	جلد٣	صفحہ١٣٠
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٤٩٨)	جلد٣	صفحہ١٣٦
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٥٠٥)	جلد٣	صفحہ١٣٩
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٣٠٨٣)	جلد٣	صفحہ٣٢٠
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

رکوع کے بعد سیدھا کھڑے ہوکر

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَنِ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا آنِفًا؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَقَدْ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِيْنَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۹۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۳

ترجمة الحديث:

حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم لوگ ایک دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔

جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہا تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ایک آدمی نے کہا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ.

اے اللہ! اے ہمارے رب! اور تیرے لئے ہی حمد ہے، بہت ساری حمد، پاکیزہ اور برکت سے لبریز۔ جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو دریافت فرمایا:

ابھی ابھی کس نے یہ کلمات کہے ہیں؟ اس آدمی نے کہا: میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں نے تیس سے زائد فرشتوں کو دیکھا ہے جو ان کلمات کی طرف تیزی کر رہے تھے کہ کون ان کو پہلے لکھتا ہے۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کسی نصیب والے کو نصیب ہوتی ہے اور جو سعید روح اپنی زبان کو حمد و ثنا

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۱۰)	جلد ۵	صفحہ ۲۳۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۰
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۳۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۸۹۷)	جلد ۱۴	صفحہ ۳۲۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۱۷۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۵۸
قال المحقق	صحیح		

سے تر رکھتی ہے وہ دونوں جہاں کی نعمتوں سے مالا مال ہوتی ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

الحمد للہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے جو خوش بخت الحمد للہ کہتا ہے قیامت کو اس کا نیکیوں والا میزان بھرا ہوگا اور جس کا نیکیوں والا میزان بھرا ہے وہ شاداں وفرحاں جنت جائے گا۔

زیرِ نظر حدیث پاک میں غور کیجیے

ایک صحابی اللہ کی حمد وثنا کرتے ہیں، بڑی محبت وچاہت سے کرتے ہیں۔ ان کے دلی جذبات زبان کا روپ دھار لیتے ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی یوں حمد کرتے ہیں۔

رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْهِ

اے ہمارے پروردگار! آپ کیلئے تمام حمد ہے وہ حمد جو کثرت کے وصف سے متصف ہے، وہ طیب وطاہر ہے اور وہ برکت سے لبریز ہے۔

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے۔

دل سے نکلے ہوئے نورانی کلمات نے یوں رنگ دکھایا کہ تیس سے زائد فرشتے ان کلمات طیبات کو لکھنے کیلئے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرشتوں نے یہ کلمات طیبات لکھے ان کا اجر وثواب نہیں لکھا کیونکہ ان کا اجر وثواب گنتی وشمار سے وراء ہے۔ ہاں جو اللہ تعالیٰ کا بن جاتا ہے اور زبان قلب وقالب سے اس کی حمد وثنا کرتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں اتنا اجر وثواب ہوتا ہے جو گنتی وشمار میں نہیں آتا۔ بلکہ جہاں گنتیاں ختم ہوتی ہیں اس کا اجر وثواب وہاں سے شروع ہوتا ہے۔

اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے امتی! تو بھی اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کر لے یہ زندگی ناپائیدار ہے۔ نہ معلوم کس وقت بلاوا آجائے، یہ سانسوں کا اتار چڑھاؤ ختم ہو جائے گا۔ اس

لئے اس وقت سے پہلے اپنے پروردگار کو یاد کر کے اسکی حمد و ثنا کر لے۔ اس کے صلہ میں وہ کیا دے گا یہ ماوشا کیا جانیں یہ دینے والا اللہ ہی جانتا ہے کہ اس نے اپنے خزانوں کا منہ کس انداز سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کیلئے کھول دیا ہے۔

آیئے اپنا دامن بھر لیں، اپنی جھولی خالی نہ رکھیں۔ یہ رؤوف ورحیم اور کریم اللہ کی خیرات ہے اور اللہ تعالیٰ کی خیرات و بخشش سے منہ نہیں موڑتے سن لیجئے اس کے در پر ہمیشہ نظر رکھنے والے دونوں جہانوں کی مرادیں پا جاتے ہیں۔

-☆-

رکوع سے سر اٹھا کر

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ
وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، اَحَقُّ
مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ،
وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – :
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ:
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

صحیح مسلم　رقم الحدیث (۴۷۷)　جلد ۱　صفحہ ۳۴۷

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یوں عرض کرتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

اے ہمارے رب! آپ کیلئے ہی ہیں تمام تعریفیں آسمانوں کو بھر کر اور زمین کو بھر کر اور اس کے بعد ہر اس چیز کو بھر کر جو آپ چاہیں۔

اے اللہ! اے حمد وثنا اور بزرگی کے لائق! سب سے حق بات جو بندے کو کہنی لائق ہے اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں۔

اے اللہ! جسکو تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسکو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ تیرے خلاف کسی دولت والے کو اس کی دولت فائدہ نہیں دے سکتی۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۱۶۹)	جلد۴	صفحہ۱۵۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۰۵)	جلد۵	صفحہ۲۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۵۹)	جلد۱	صفحہ۳۳۶
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۴۷)	جلد۱	صفحہ۲۳۸
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۳۷)	جلد۱	صفحہ۳۹۷
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۰۶۷)	جلد۱	صفحہ۳۳۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۷۶۶)	جلد۱۰	صفحہ۲۷۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

حالتِ سجدہ میں

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اَقْرَبُ مَایَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوْا الدُّعَاءَ۔

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرہ – رضی اللہ عنہ – سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

سجدہ کی حالت میں بندہ اپنے رب کے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے لہٰذا سجدہ میں کثرت سے دعا کیا کیجیے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۳
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۸۷۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۸
قال الالبانی	صحیح		
إرواء الغلیل	رقم الحدیث (۴۵۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۷
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبریٰ (للبیہقی)	رقم الحدیث (۳۶۸۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۴۱۵)	جلد ۹	صفحہ ۲۱۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

سجدہ میں

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِیْ لِلَّذِیْ خَلَقَهُ ، وَصَوَّرَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ؛ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.

عَنْ عَلِیٍّ –رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ– اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا سَجَدَ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِیْ لِلَّذِیْ خَلَقَهُ ، وَصَوَّرَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ .

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۳۰)	جلد۵	صفحہ۳۵۶
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۶۰)	جلد۱	صفحہ۲۱۷
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۱)	جلد۳	صفحہ۴۰۵
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۶۲۱)	جلد۱	صفحہ۳۲۷

ترجمة الحدیث

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو یوں عرض کرتے:

اَللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ ، وَصَوَّرَهٗ ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ .

اے اللہ! میں نے تیرے لئے ہی سجدہ کیا ہے، اور تجھی پر میرا ایمان ہے۔ اور تیرا ہی میں نے ہر حکم مانا ہے۔ میرے چہرہ وذات نے سجدہ کیا ہے اس اللہ کو جس نے اسے پیدا فرمایا، اور اس کو صورت بخشی اور اس کی سماعت وبصارت کو تخلیق فرمایا۔ اللہ تعالیٰ بڑی ہی برکتوں والا ہے اور احسن الخالقین ہے — بہتر پیدا فرمانے والا ہے —۔

-☆-

اہل ایمان اللہ کی بارگاہ میں ہر حالت میں دعائیں مانگتے ہیں وہ جیسے بھی دعا مانگیں رحیم وکریم اللہ ان کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔ لیکن بعض مواقع ایسے ہوتے ہیں بعض حالات ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں دعائیں مانگنے والا اللہ تعالیٰ کی خصوصی عنایات کا مستحق ٹھہرتا ہے۔ ان میں ایک حالت سجدہ ہے۔

سجدہ کی حالت میں انسان اللہ تعالیٰ کے قریب ہوا کرتا ہے۔ پاؤں رکھنے کی جگہ پر جب

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۸۱)	جلد۴	صفحہ۱۹۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۱)	جلد۱	صفحہ۵۳۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۰۱)	جلد۵	صفحہ۲۲۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۰۳)	جلد۵	صفحہ۲۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

سر رکھا جاتا ہے تو بندہ میں وصف عاجزی نمایاں ہوا کرتا ہے اور یہی وصف عاجزی انسانیت کی معراج ہے اور بندگی کا شرف ہے۔ عاجزی وفروتنی کرنے والا اللہ تعالٰی کے قریب ہوا کرتا ہے۔ تو جو بندہ مومن سر سجدہ میں رکھ دے وہ اللہ تعالٰی کے قرب کی دولت سے سرفراز ہوتا ہے۔ اب اھل ایمان کو چاہیے کہ وہ جب دعائیں مانگیں تو کبھی سجدہ کی حالت میں بھی دعا مانگ لیا کریں کیونکہ حالت سجدہ میں جو مانگا جاتا ہے کریم اللہ اسے اس سے ضرور نوازتا ہے۔

یاد رہے! ہمارا ازلی دشمن شیطان جو بارگاہ خداوندی سے دھتکارا گیا۔ وجہ واضح ہے کہ اس نے سجدہ سے انکار کردیا تھا اور فرشتے مقرب بارگاہ ٹھہرے۔ وجہ واضح ہے کہ انہوں نے سر جھکا کر سجدہ کرکے اپنے خالق مالک کو راضی کرلیا۔ اور جو اللہ کو راضی کرلیا کرتا ہے اللہ تعالٰی اس پر کرم ہی کرم فرماتا ہے۔

ابلیس کو جتنا دکھ اہل ایمان کے سجدوں سے ہوتا ہے اتنا کسی اور چیز اور کسی اور عمل سے نہیں ہوتا۔ وجہ یہ ہے کہ ابلیس کو علم ہے کہ میں ایک سجدہ نہ کرنے سے مستحق لعنت ہوا یہ آدم کا بیٹا سجدہ پر سجدہ کرکے رحمت کا سزاوار ٹھہرتا ہے۔ میں تو انکار سجدہ سے جہنم کا ایندھن بنا یہ آدم کا بیٹا سجدہ پر سجدہ کرکے جنت کی دائمی وسرمدی نعمتوں کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

اللہ تعالٰی اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے صدقے ہم سب کو سر بندگی جھکانے کی سعادت ارزانی فرمائے اور سر سجدہ میں رکھ کر بارگاہِ خالق و مالک سے مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔

-☆-

سجدہ میں

سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَاقَالَتْ :

افْتَقَدْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَۃٍ فَتَحَسَّسْتُ فَاِذَا ھُوَ رَاکِعٌ اَوْسَاجِدٌ یَقُوْلُ:

سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَااِلٰہَ اِلَّااَنْتَ۔

وَفِیْ رِوَایَۃٍ:

فَوَقَعَتْ یَدِیْ عَلٰی بَطْنِ قَدَمَیْہِ وَھُوَ فِی الْمَسْجِدِوَھُمَامَنْصُوْبَتَانِ وَھُوَ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرَضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَااُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ۔

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے ایک رات موجود نہ پایا تو آپ کو تلاش کرنے لگی ۔ میں نے دیکھا کہ آپ رکوع کی حالت میں ہیں یا فرمایا: سجدے کی حالت میں ہیں ۔ اور یہ دعا کر رہے ہیں:

سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ! تو ہر عیب سے پاک ہے میں تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی الٰہ (لائق عبادت) نہیں۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٤٨٥)	جلد ١	صفحہ ٣٥٢
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٤٨٦)	جلد ١	صفحہ ٣٥٢
السنن الکبری	رقم الحدیث (٧٣١)	جلد ١	صفحہ ٣٦٠
جامع الاصول	رقم الحدیث (٣١٧١)	جلد ٦	صفحہ ٧٩
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٣٥٣٢)	جلد ٥	صفحہ ٢٠٢
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٩٣٢)	جلد ٥	صفحہ ٢٥٨
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
السنن الکبری	رقم الحدیث (٢٩١)	جلد ١	صفحہ ٣٣٩
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٥٨)	جلد ١	صفحہ ١٣٦
السنن الکبری	رقم الحدیث (٨٨٥٩)	جلد ٨	صفحہ ١٥٨
السنن الکبری	رقم الحدیث (٨٨٦٠)	جلد ٨	صفحہ ١٥٨
السنن الکبری	رقم الحدیث (٧٧٠١)	جلد ٧	صفحہ ١٦٠
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (٨٧٩)	جلد ١	صفحہ ٣٣٩
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (١٠٨٩)	جلد ١	صفحہ ٣١٢
صحیح مسلم	رقم الحدیث (١٠٩٠)	جلد ١	صفحہ ٣١٥
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (١١٧٩)	جلد ٢	صفحہ ٢٥
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

اور ایک دوسری روایت میں ہے:

میرا ہاتھ آپ کے پاؤں کے تلووں پر پڑا۔ آپ نماز پڑھنے کی جگہ پر تھے اور (آپ حالتِ سجدہ میں تھے) آپ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے۔ اور آپ یہ دعا کر رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ.

اے اللہ! میں تیری رضا وخوشی کے ساتھ تیری پناہ وحفاظت کا طلب گار ہوں تیری ناراضگی سے۔ اور تیرے عفوودرگزر کے ساتھ تیری پناہ وحفاظت کا طلب گار ہوں تیری عقوبت وسزا سے اور میں تیری ذات والا صفات کی پناہ وحفاظت کا طلبگار ہوں تیری ناراضگی وغضب سے۔

اے اللہ! میں تیری حمد وثناء ایسے کر ہی نہیں سکتا جیسے تو نے اپنی ذات کی تعریف وتوصیف فرمائی ہے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۴۱)	جلد۴	صفحہ۳۰۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۶۶)	جلد۳	صفحہ۴۶۵
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۱۹۳)	جلد۱۷	صفحہ۴۹۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۰)	جلد۱	صفحہ۲۷۵
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۱)	جلد۱	صفحہ۴۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۹۳)	جلد۲	صفحہ۱۳۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۷)	جلد۲	صفحہ۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

حالت سجدہ میں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ، دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهٖ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ، دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں یہ دعا کیا کرتے تھے:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۳۱)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۷۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۹
قال الالبانی:	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۲

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ، دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ۔

اے اللہ! میرے لئے مغفرت فرما دے، میرے سب گناہوں، صغائر کی، کبائر کی، اول کی، آخر کی، ظاہر کی اور باطن کی۔

-☆-

دو سجدوں کے درمیان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ،وَارْحَمْنِيْ،وَاهْدِنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ،وَعَافِنِيْ،وَارْزُقْنِيْ،وَارْفَعْنِيْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ، وَارْحَمْنِيْ ، وَاهْدِنِيْ ، وَاجْبُرْنِيْ ، وَعَافِنِيْ ، وَارْزُقْنِيْ ، وَارْفَعْنِيْ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۵۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۹
قال الالبانی	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۸۹۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۷۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یوں عرض کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ، وَارْحَمْنِيْ ، وَاهْدِنِيْ ، وَاجْبُرْنِيْ ، وَعَافِنِيْ ، وَارْزُقْنِيْ ، وَارْفَعْنِيْ.

اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطا فرما، میرے نقصان کی تلافی فرما، مجھے عافیت سے ہمکنار فرما، مجھے رزق عطا فرما اور مجھے رفعتوں سے سرفراز فرما۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۱۴)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۱۷۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۵۹
قال المحقق	حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۶
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۱۱۲

تکبیر تحریمہ کے بعد رکوع میں

رکوع سے اٹھ کر اور سجدہ میں

تکبیر تحریمہ کے بعد

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَامِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَاشَرِيْكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَااَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَاعَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهُ، لَايَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَايَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِيْ يَدَيْكَ ، وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ ، اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ.

رکوع میں

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ،
خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ.

رکوع سے اٹھ کر

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَابَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

سجدہ میں

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ
وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ ، وَصَوَّرَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ؛ تَبَارَكَ اللّٰهُ
اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.

سلام پھیر کر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَاقَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ
وَمَااَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ،
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ :

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ،

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ ، فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ ، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ ، وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ ، اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ، وَاِذَا رَكَعَ قَالَ :

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ ، وَاِذَا رَفَعَ قَالَ :

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، وَاِذَا سَجَدَ قَالَ :

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ ، وَصَوَّرَهٗ ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ، وَاِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ :

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

ترجمۃ الحدیث:

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے:

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ، اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ، لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ،

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ ، ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ ، فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ ، لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَایَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ، لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّهٗ فِیْ یَدَیْکَ ، وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ ، اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ،

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۱)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۰۱)	جلد ۵	صفحہ ۳۲۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۳۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۳۰)	جلد ۵	صفحہ ۳۵۶
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۶۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۷
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۱)	جلد ۳	صفحہ ۴۰۵
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۱۸۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۲
قال المحقق	صحیح		

میں نے اپنے چہرے کو، اپنی ذات کو متوجہ کیا ہے اس ذات وحدہ لاشریک کیلئے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا۔ میں باطل سے منہ موڑنے والا، حق کی طرف کلیۃً مائل اور اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ماننے والا ہوں۔ اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری وفات اللہ کیلئے ہے۔ اسکا کوئی شریک و مثیل نہیں ۔ اور مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے علاوہ کوئی الٰہ (لائق بندگی) نہیں۔ تو ہی میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں ۔ میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور میں نے اپنے ذنب کا اعتراف کیا، پس میرے تمام ذنوب معاف فرمادے، تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی معاف نہیں کرسکتا۔

مجھے احسن اخلاق کی ہدایت عطا فرما، کیونکہ احسن اخلاق کی تیرے علاوہ کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اور مجھ سے برے اخلاق پھیر لے، تیرے علاوہ برے اخلاق کو کوئی نہیں پھیر سکتا۔ یا اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ خیر کل کی کل تیرے ہاتھوں میں ہے اور شر تیری طرف نہیں ہے۔

میری توفیق تیری طرف سے ہے اور میری التجاء تیری طرف ہے۔ تو بڑی برکتوں اور رفعتوں والا ہے اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری جانب توبہ کرتا ہوں۔

اور جب رکوع کرتے تو اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ ،

اے اللہ! میں نے تیرے لئے رکوع کیا اور تجھ ہی پر میں ایمان لایا اور میں نے تیرے ہی ہر حکم کو مانا۔ عجز وانکساری کی تیرے لئے میری سماعت نے، میری بصارت نے، میرے دماغ نے، میری ہڈیوں نے، اور میرے پٹھوں نے۔

اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو عرض کرتے:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ،

سن لیا اللہ تعالیٰ نے اسے جس نے اس کی حمد وثنا کی ۔اے ہمارے رب! تیرے لئے ہی سب تعریفیں ہیں آسمانوں اور زمین کو بھر کر اور آسمانوں اور زمین کے درمیان جو کچھ ہے اسے بھی بھر کر اور ان کے علاوہ جس کو تو چاہے اسے بھی بھر کر۔

اور جب سجدہ کرتے تو عرض کرتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ ، وَصَوَّرَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ،

اے اللہ! میں نے تیرے لئے ہی سجدہ کیا ہے،اور تجھی پر میں ایمان لایا۔اور تیرا ہی میں نے ہر حکم مانا ہے ۔میرے چہرہ وذات نے سجدہ کیا ہے اس اللہ کو جس نے اسے پیدا فرمایا، اور اس کو صورت بخشی اور اس کی سماعت وبصارت کو تخلیق فرمایا۔اللہ تعالیٰ بڑی ہی برکتوں والا ہے اور احسن الخالقین ہے بہتر پیدا فرمانے والا ہے۔

اور جب نماز سے سلام پھیرتے تو عرض کرتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

اے اللہ! مغفرت فرما دے میرے لئے ان کی جو میں نے پہلے کئے اور جو میں نے بعد کیے۔جو میں نے پوشیدہ کیے اور جو میں نے اعلانیہ کیے۔اور جو میں حد سے بڑھ گیا اور انہیں بھی جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔تو ہی مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے۔تیرے علاوہ کوئی الٰہ (لائق عبادت) نہیں۔

دعاء قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّانَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ،
وَنَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَن یَفْجُرُکَ،
اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ،وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ،وَاِلَیْکَ نَسْعٰی
وَنَحْفِدُ،وَنَرْجُوْرَحْمَتَکَ،وَنَخْشٰی عَذَابَکَ،اِنَّ عَذَابَکَ
بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

عَنْ عُبَیْدابْنِ عُمَیْرٍ قَالَ :

صَلَّیْتُ خَلْفَ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَقَالَ فِی قُنُوتِہِ:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ ، وَنَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَن یَفْجُرُکَ ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ، وَلَکَ نُصَلِّیْ ، وَنَسْجُدُ ، وَاِلَیْکَ نَسْعٰی ، وَنَحْفِدُ ، وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ ، وَنَخْشٰی عَذَابَکَ ، اِنَّ

عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِق۔

ترجمة الحديث:

جناب عبید بن عمیر نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے یوں دعائے قنوت مانگی:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ ، وَنَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَفْجُرُکَ ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ، وَلَکَ نُصَلِّیْ ، وَنَسْجُدُ ، وَاِلَیْکَ نَسْعٰی ، وَنَحْفِدُ ، وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ ، وَنَخْشٰی عَذَابَکَ ، اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِق۔

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تیری بخشش کے سوالی ہیں اور ہم تیری سراپا خیر ثناء

ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۴۲۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۷۰
قال الالبانی	وھذا سندہ رجالہ کلھم ثقات رجال الشیخین / وھذا اسنادہ صحیح		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۶۹۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۵۱۸
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۷۱۰۰)	جلد ۵	صفحہ ۳۵
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۷۱۰۱)	جلد ۵	صفحہ ۳۵
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۷۱۰۲)	جلد ۵	صفحہ ۳۵
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۷۱۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۳۶
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۷۱۰۴)	جلد ۵	صفحہ ۳۷
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۷۱۰۵)	جلد ۵	صفحہ ۳۷
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۰۳۲۶)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۳۰
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۰۳۳۲)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۳۴
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۰۳۳۳)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۳۴
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۰۳۳۴)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۳۴
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۰۳۳۵)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۳۴
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۰۳۳۶)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۳۴
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۰۳۳۷)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۳۴
السنن الکبریٰ للبیہقی		جلد ۲	صفحہ ۲۱۱

بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم تعلقات منقطع کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اسے جو تیری نافرمانی کرے۔

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور تیرے لئے ہی سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑ کر جاتے ہیں اور تیری فرمانبرداری کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ یقیناً تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

-☆-

کتنی عظیم دعا ہے اس کے ہر ہر لفظ سے بندے اور اس کے خالق کے درمیان رشتہ کا پتہ چلتا ہے۔ پہلے اللہ کی بارگاہ میں اعتراف کیا جارہا ہے کہ اے ہمارے خالق و مالک! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں مشکلوں اور مصیبتوں کے وقت تیری بارگاہ میں دستِ سوال دراز کرتے ہیں۔

ہم سراپا خطائیں لغزشیں گویا ہماری فطرت میں ہیں ان خطاؤں اور مصیبتوں سے معافی کے لئے بھی تو تیرا ہی در نظر آتا ہے۔

ہم رسماً یہ کلمات نہیں کہہ رہے بلکہ ہم تیری الوہیت اور ربوبیت پر کامل ایمان رکھتے ہیں۔

جب ہمارا ایمان ہے کہ ہر چیز کا خالق و مالک تو ہی ہے۔ سب خزانے تیرے دست قدرت میں ہیں اور سب مصیبتوں اور پریشانیوں کا مداوا بھی تو تیری جناب سے ہے۔ تو پھر ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ ہم تجھ پر توکل کریں اور تیری رحمت و کرم نوازی کے بھروسے زندگی کے باقی دن گزاریں۔ اس عظیم دعا میں اور بھی بہت سے اقراروں کے بعد کلمے کہے:

نَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ

تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا دامن بہت وسیع ہے۔

رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ

اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر نعمت کو گھیرے ہوئے ہے۔

اس لئے رحمت کا سوال کر کے ساری نعمتیں اس ذاتِ برحق سے مانگ لیں اور

نَخْشٰی عَذَابَکَ کہہ کر اس کی ناراضگی اور غضب سے پناہ بھی مانگ لی اور عرض کی ہم

تیرے لطف وکرم سے ایمان کی سعادت سے بہرور ہیں۔

اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

اس لئے ہمیں عذاب سے ہمیشہ اور ہر گھڑی محفوظ فرما۔

-☆-

نماز وتر میں

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ،وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ،وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ،وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ، وَاِنَّهٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ،وَلَایَعِزُّمَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :

عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِی الْوِتْرِ:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَااَعْطَیْتَ ، وَقِنِیْ شَرَّمَاقَضَیْتَ ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَایُقْضٰی عَلَیْکَ ، وَاِنَّهٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ ، وَلَایَعِزُّمَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ .

ترجمۃ الحدیث:

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات تعلیم فرمائے جنہیں میں وتر میں کہا کروں اور وہ یہ ہیں:

صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۱۴۲۵)	جلد۱	صفحہ۳۹۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۱۴۲۶)	جلد۱	صفحہ۳۹۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۲۸۱)	جلد۵	صفحہ۱۶۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۷۸)	جلد۲	صفحہ۶۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۷۵)	جلد۱	صفحہ۴۰۳
قال الالبانی	الحدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۶۴)	جلد۱	صفحہ۲۶۴
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۴۴۶)	جلد۲	صفحہ۱۷۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۴۴۷)	جلد۲	صفحہ۱۷۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۰۴۷)	جلد۷	صفحہ۲۹۱
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۴۲۹)	جلد۲	صفحہ۱۷۲
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۸۰۱)	جلد۵	صفحہ۱۸۰۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۸۰۰)	جلد۵	صفحہ۱۸۰۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۸)	جلد۲	صفحہ۳۳۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۲۳)	جلد۲	صفحہ۳۳۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۷۴۴)	جلد۱	صفحہ۵۵۹
قال الالبانی	صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۰۰)	جلد۳	صفحہ۷۳

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ ، وَقِنِیْ شَرَّمَاقَضَیْتَ ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَایُقْضٰی عَلَیْکَ ، وَاِنَّہٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ ، وَلَایَعِزُّمَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ۔

اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ ہدایت دے۔ اور جن کو تو نے عافیت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ عافیت دے۔

اور جن کا تو والی بنا ہے ان کے ساتھ میرا بھی والی بن جا۔ اور جو نعمتیں تو نے مجھے عنایت فرمائی ہیں ان میں مجھے برکت دے۔

المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۰۱)	جلد۳	صفحہ۴۷۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۰۲)	جلد۳	صفحہ۴۷۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۰۳)	جلد۳	صفحہ۴۷۴
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۰۴)	جلد۳	صفحہ۴۷۴
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۰۵)	جلد۳	صفحہ۴۷۴
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۰۶)	جلد۳	صفحہ۴۷۵
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۰۷)	جلد۳	صفحہ۴۷۵
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۰۸)	جلد۳	صفحہ۴۷۵
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۱۱)	جلد۳	صفحہ۴۷۶
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۱۲)	جلد۳	صفحہ۴۷۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۷۱۳)	جلد۳	صفحہ۴۷۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۴۵)	جلد۳	صفحہ۲۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۴۰)	جلد۲	صفحہ۱۴۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۴۱)	جلد۲	صفحہ۲۸۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۲۲۶)	جلد۲	صفحہ۵۹
قال الالبانی	حدیث حسن		

اور جو فیصلے تو نے فرمائے ہیں ان میں سے جو خیر سے دور ہیں اس سے محفوظ فرما۔ بے شک فیصلے تو ہی فرماتا ہے تجھ پر کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔

اور جس کا تو والی و محافظ ہو وہ کہیں ذلیل نہیں ہو سکتا۔ اور جس کا تو مخالف ہو وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا۔

اے ہمارے رب! تو بڑی برکتوں (عظمتوں) والا اور بلند و بالا ہے۔

-☆-

درج بالا دعا بھی کتنی عظیم اور ہمہ گیر ہے اس کے پڑھتے ہوئے انسان یوں محسوس کرتا ہے کہ وہ واقعی اپنے پروردگار سے ہم کلام ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مناجات کی لذت سے ہر مسلمان کو بہرہ ور فرمائے۔

بعض علماء کرام کی رائے ہے کہ وتر میں ان دونوں دعاؤں کو پڑھا جائے بلکہ اکثر بزرگانِ دین کا عمل بھی یہی ہے۔

اللہ تعالیٰ محض اپنے لطف و کرم سے ہمیں اپنی بندگی جیسے اس کا حق ہے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بِبَرَكَةِ سَيِّدِنَا طٰهٰ وَيٰسٓ عَلَيْهِ مِنَ الصَّلٰوةِ أَفْضَلُهَا وَمِنَ التَّسْلِيْمَاتِ أَطْيَبُهَا.

-☆-

وتر میں سلام پھیرنے کے بعد

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ فِي الْوِتْرِ قَالَ:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ.

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۴۳۰)	جلد۱	صفحہ۳۹۳
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۴۳۳)	جلد۲	صفحہ۱۲۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۴۶)	جلد۱	صفحہ۲۵۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۹۷)	جلد۹	صفحہ۲۶۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۰۲)	جلد۹	صفحہ۲۷۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۲۴۷)	جلد۲	صفحہ۲۰
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۴۵۰)	جلد۶	صفحہ۲۰۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۰۸)	جلد۹	صفحہ۲۷۲

ترجمة الحدیث،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز وتر میں سلام پھیرتے تو کہتے:

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ۔

ہر عیب سے پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ ہے اور ہر کمال سے متصف ہے۔

-☆-

سجدہ تلاوت میں

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِ الْقُرْآنِ :

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ.

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۸۰۲)	جلد ۵	صفحہ ۵۹۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۴۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۱۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۱
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۱۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۰۳)	جلد ۱۷	صفحہ ۲۰۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ قرآن میں پڑھا کرتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ.

میرا چہرہ، میری ذات نے سجدہ کیا ہے اس ذات کیلئے جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس کے کان اور آنکھیں تخلیق فرمائیں اپنی طاقت وقوت سے۔

-☆-

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۰۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۰۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۸۰۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۸

سجدہ تلاوت میں

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا، وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي رَاَيْتُنِي اللَّيْلَةَ وَاَنَا نَائِمٌ كَاَنِّيْ اُصَلِّي خَلْفَ شَجَرَةٍ، فَسَجَدْتُ، فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ لِسُجُوْدِيْ فَسَمِعْتُهَا وَهِيَ تَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ.

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا:

فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَرَاَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ

فِيْ سُجُوْدِهِ مِثْلَ الَّذِیْ اَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ.

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

ایک آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اس نے عرض کی:

یارسول اللہ! صلی اللہ علیک وسلم! رات میں سویا ہوا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں میں نے سجدہ کیا تو درخت نے بھی میرے سجدہ کے ساتھ سجدہ کیا میں نے سنا وہ درخت کہہ رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَکَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا ، وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَکَ ذُخْرًا ، وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوٗدَ.

اے اللہ! میرے لئے اس سجدہ کے ذریعے اپنے ہاں اجر وثواب لکھ دے اور اس سجدہ کے ذریعے مجھ سے میرا گناہ دور کر دے اور اسے میرے لئے اپنے ہاں ذخیرہ فرما دے اور اس سجدہ کو میری

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۷۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۰
قال الالبانی	حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۰۹
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۸۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۵۹۴
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۹۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۸
قال الالبانی	غریب		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۷۱۰)	جلد ۶	صفحہ ۴۷۱
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۹۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۹۱
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح		
وقال الذھبی فی تلخیص	صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۱۱۳

طرف سے قبول فرما جیسے تو نے سجدہ قبول فرمایا تھا اپنے بندہ خاص حضرت داؤد علیہ السلام سے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت سجدہ تلاوت فرمائی تو پھر آپ نے سجدہ تلاوت فرمایا:

میں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہی الفاظ سے دعا فرمارہے ہیں جو الفاظ اس آدمی نے درخت کے نقل کیے تھے۔

-☆-

نماز شروع کرنے سے پہلے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ذُو الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ،

رکوع میں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ،

رکوع سے سر اٹھا کر

لِرَبِّيَ الْحَمْدُ

سجدہ میں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى،

دو سجدوں کے درمیان

رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :

اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَكَانَ يَقُوْلُ:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، ثَلاثًا ، ذُوالْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظْمَةِ ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوْعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهٖ ، وَكَانَ يَقُوْلُ فِي رُكُوْعِهٖ:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهٖ ، فَكَانَ يَقُوْلُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ، ثُمَّ يَسْجُدُ فَكَانَ سُجُوْدُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهٖ ، فَكَانَ يَقُوْلُ فِي سُجُوْدِهٖ:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ ، وَكَانَ يَقْعُدُ فِيْمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُوْدِهٖ ، وَكَانَ يَقُوْلُ:

رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ ، فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقَرَأَ فِيْهِنَّ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ اَوِالْاَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ.

ترجمة الحديث

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کورات میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔آپ فرماتے تھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۷۴)	جلد۱	صفحہ ۳۲۷
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۰۳)	جلد۱	صفحہ ۳۹۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۹۷)	جلد۱	صفحہ ۳۸۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۱۴)	جلد۳	صفحہ ۴۶۸

ذُوالْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

بادشاہت، غلبہ، کبریائی وعظمت والا۔ پھر آپ نے ثناء پڑھی، پھر سورہ بقرہ کی تلاوت کی۔
پھر رکوع کیا اور آپ کا رکوع آپ کے قیام جتنا تھا۔ آپ رکوع میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ پھر رکوع سے سر اٹھایا۔ آپ کا یہ قیام
پہلے قیام جتنا تھا۔ آپ یہاں پڑھتے تھے:

لِرَبِّيَ الْحَمْدُ۔ میرے رب کیلئے تمام تعریفیں ہیں۔ پھر سجدہ کیا تو آپ کا سجدہ بھی آپ
کے قیام جتنا تھا۔ اور آپ سجدے میں کہتے تھے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند وبالا ہے۔ پھر آپ نے سجدے
سے سر اٹھایا اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھے اتنی دیر جتنی کہ سجدے میں لگائی اور اس دوران میں آپ
فرماتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ چنانچہ آپ نے چار رکعتیں پڑھیں اور ان میں سورہ
بقرہ، آل عمران، نساء اور مائدہ یا انعام کی تلاوت کی۔ شعبہ کو شک ہوا ہے۔

-☆-

نماز میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْم

عَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – : عَلِّمْنِیْ دُعَآءً اَدْعُوْ بِهٖ فِیْ صَلَاتِیْ، قَالَ:

قُلْ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْم۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۳۴)	جلد۱	صفحہ۲۵۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۲۶)	جلد۲	صفحہ۱۹۹۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۸۷)	جلد۲	صفحہ۲۳۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۰۵)	جلد۲	صفحہ۲۰۷۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۴۹)	جلد۲	صفحہ۲۹۲
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۲۶)	جلد۲	صفحہ۷۹

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: مجھے ایک دعا تعلیم فرمایئے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ دعا کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کی مغفرت فرمانے والا نہیں۔ میری مغفرت فرمادے بے شک تو ہی ہمیشہ مغفرت فرمانے والا اور ہمیشہ رحم فرمانیوالا ہے۔

سنن ابن ماجه	رقم الحديث (۳۸۳۵)	جلد۴	صفحہ۳۰۴
قال محمود محمد محمود	الحديث متفق عليه		
السنن الكبرى للنسائي	رقم الحديث (۷۶۹۳)	جلد۷	صفحہ۱۳۵
صحيح سنن الترمذي	رقم الحديث (۳۵۳۱)	جلد۳	صفحہ۳۵۰
قال الالباني	صحيح		
السنن الكبرى للنسائي	رقم الحديث (۹۹۳۶)	جلد۹	صفحہ۷۸
صحيح سنن النسائي	رقم الحديث (۱۳۰۱)	جلد۱	صفحہ۳۱۷
قال الالباني	صحيح		
صحيح ابن حبان	رقم الحديث (۱۹۷۶)	جلد۵	صفحہ۳۱۳
قال شعيب الارنؤوط	اسناده صحيح على شرطهما		
صحيح الجامع الصغير	رقم الحديث (۴۴۰۰)	جلد۲	صفحہ۸۱
قال الالباني	هذا حديث صحيح		
مشكاة المصابيح	رقم الحديث (۹۰۳)	جلد۱	صفحہ۲۳۳
قال الالباني	متفق عليه		
مسند الامام احمد	رقم الحديث (۸)	جلد۱	صفحہ۱۲۹
قال احمد محمد شاكر	اسناده صحيح		
مسند الامام احمد	رقم الحديث (۲۸)	جلد۱	صفحہ۱۸۰
قال احمد محمد شاكر	اسناده صحيح		

تشہد میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ،وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَاوَالْمَمَاتِ،وَمِنْ شَرِّفِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

اِذَا تَشَھَّدَ اَحَدُکُمْ ، فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ یَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۴۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۸۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۸۵۷)	جلد ۷	صفحہ ۵۱۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۵۱)	جلد ۸	صفحہ ۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص تشہد پڑھے تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگے چار چیزوں سے۔ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّم ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔

اے اللہ میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۳۳)	جلد۹	صفحہ ۳۱۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد۱	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۰۴)	جلد۳	صفحہ ۴۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۰۵۹)	جلد۲	صفحہ ۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۰)	جلد۳	صفحہ ۴۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۱)	جلد۳	صفحہ ۴۷۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۲)	جلد۳	صفحہ ۴۷۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۵)	جلد۳	صفحہ ۴۷۶
قال الالبانی	صحیح		

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۶)	جلد۳	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۸)	جلد۳	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۲۹)	جلد۳	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۰)	جلد۳	صفحہ۴۷۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۱)	جلد۳	صفحہ۴۷۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۳)	جلد۳	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۵)	جلد۳	صفحہ۴۷۹
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۰۹)	جلد۱	صفحہ۲۹۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۷۶)	جلد۴	صفحہ۱۲۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۳۲)	جلد۱	صفحہ۱۳۷
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۳۱۹۸)	جلد۲	صفحہ۴۷۶

نماز میں دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ،

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَاوَالْمَمَاتِ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَدْعُوْفِی الصَّلَاةِ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد۱	صفحہ۲۵۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۸۵)	جلد۴	صفحہ۱۲۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۸۹)	جلد۱	صفحہ۳۱۲

ترجمۃ الحدیث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۶۸)	جلد ۵	صفحہ ۳۹۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۴۵۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۷۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

تشھد میں سلام سے پہلے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ ، وَمَااَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يَكُوْنُ مِنْ اٰخِرِمَايَقُوْلُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيْمِ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۱)	جلد ۶	صفحہ ۵۱
السنن الکبری للبیہقی	رقم الحدیث (۲۳۲۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۸
السنن الکبری (للبیہقی)	رقم الحدیث (۳۰۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۴

ترجمة الحديث

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے تو آپ تشہد اور سلام کے درمیان جو آخری کلمات پڑھتے وہ یہ ہوتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ.

اے اللہ! میری مغفرت فرما جو میں نے پہلے کیا اور وہ جو میں نے بعد میں کیا۔ جو پوشیدہ کیا اور جو اعلانیہ کیا اور جو میں نے حد سے تجاوز کیا اور جو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے۔ تو ہی مقدم ہے تو ہی مؤخر ہے۔ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۸۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۱۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد (عن ابی ہریرہ)	رقم الحدیث (۷۹۰۰)	جلد ۸	صفحہ ۲۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد (عن ابی ہریرہ)	رقم الحدیث (۱۰۶۱۶)	جلد ۹	صفحہ ۵۳۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۷۶۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۷۶۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۷
قال الالبانی:	صحیح		
شرح السنۃ (للبغوی)	رقم الحدیث (۵۷۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۳
قال البغوی:	ھذا حدیث صحیح		

حالت تشہد میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ

عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ:

کَیْفَ تَقُوْلُ فِی الصَّلَاۃِ ؟ قَالَ : اَتَشَھَّدُ وَاَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ، اَمَا اِنِّی لَا اُحْسِنُ دَنْدَنَتَکَ وَلَا دَنْدَنَۃَ مُعَاذٍ ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ :

حَوْلَھَا نُدَنْدِنُ.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۸۹۸)	جلد۱۲	صفحہ ۳۶۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۹۲)	جلد۱	صفحہ ۲۲۵
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۱	صفحہ ۴۹۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۴۷)	جلد۴	صفحہ ۳۱۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے پوچھا:

تم نماز میں کیا کہتے ہو؟اس نے کہا: میں تشہد پڑھتا ہوں پھر یوں کہتا ہوں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ،وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ وحفاظت مانگتا ہوں۔

اور میں آپ کی اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی گنگناہٹ کو اچھی طرح نہیں سمجھتا (یعنی آپ اور معاذ کیا دعا مانگتے ہیں؟ آواز تو سنتا ہوں لیکن واضح الفاظ سمجھ میں نہیں آتے)۔تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہم بھی ان (جنت اور جہنم) کے گرد ہی گنگناتے ہیں ۔(یعنی جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ مانگتے ہیں)۔

-☆-

صحیح ابن حبان　رقم الحدیث (۸۶۸)　جلد ۳　صفحہ ۱۴۹

قال شعیب الارنؤوط　اسنادہ صحیح

تشہد میں ان کلمات سے دعا مانگنے والے کی مغفرت کردی جاتی ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ یَااللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ ، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الْاَدْرَعِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – الْمَسْجِدَ فَاِذَا ھُوَ بِرَجُلٍ قَدْ قَضٰی صَلَاتَہٗ وَھُوَ یَتَشَھَّدُ وَھُوَ یَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ یَااللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ ، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ، قَالَ : فَقَالَ :

قَدْ غُفِرَ لَہٗ ، قَدْ غُفِرَ لَہٗ ، ثَلَاثًا .

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۹۸۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۲۲۵)	جلد ۲	صفحہ ۷۹

ترجمة الحدیث:

حضرت محجن بن اذرع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے۔ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اپنی نماز مکمل کر لی تھی اور وہ تشہد پڑھ رہا تھا اور کہہ رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ یَااللہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ ، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اے یکتا، اے بے نیاز، جس نے نہ کسی کو جنا، نہ خود جنا گیا، اور کوئی اس کے برابر نہیں، یہ کہ میرے گناہ معاف فرما دے۔ بے شک تو ہی بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کی مغفرت کر دی گئی۔ اس کی مغفرت کر دی گئی۔ ایسا تین مرتبہ فرمایا۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۱۸)	جلد۷	صفحہ۱۳۵
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۰۵)	جلد۴	صفحہ۱۳۰
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۰۰)	جلد۱	صفحہ۴۱۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۸۷۶)	جلد۱۴	صفحہ۳۳۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۴۲)	جلد۴	صفحہ۱۲۸
قال المحقق	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۹۸۵)	جلد۱	صفحہ۳۹۱
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۲۸۶۵)	جلد۲	صفحہ۳۰۲

تشہد میں

ایک عظیم الشان دعاء

اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبِ ، وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ ، اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاۃَ خَیْرًا لِیْ ، وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِیْ ، اَللّٰھُمَّ وَاَسْاَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، وَاَسْاَلُکَ کَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضٰی وَالْغَضَبِ ، وَاَسْاَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی ، وَاَسْاَلُکَ نَعِیْمًا لَا یَنْفُدُ وَاَسْاَلُکَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُکَ الرِّضٰی بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْاَلُکَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْاَلُکَ لَذَّۃَ النَّظْرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّۃٍ وَلَا فِتْنَۃٍ مُضِلَّۃٍ ، اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُھْتَدِیْنَ

عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

صَلّٰى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَاةً فَاَوْجَزَ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ : لَقَدْ خَفَّفْتَ وَاَوْجَزْتَ الصَّلَاةَ فَقَالَ : اَمَا عَلَيَّ ذٰلِكَ ، فَقَدْ دَعَوْتُ فِيْهَا بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ، فَسَاَلَهُ عَنِ الدُّعَاءِ فَقَالَ :

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ ، اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِيْ ، وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِيْ ، اَللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، وَاَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ .

وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى ، وَاَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَاَسْاَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ ، وَاَسْاَلُكَ الرِّضٰى بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ ، وَاَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ .

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۲۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۸۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۲۳۰)	جلد ۲	صفحہ ۸۲
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۰۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۰۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۳۱)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۳۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۳۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۸
قال المحقق	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث ۱۹۲۳	جلد ۲	صفحہ ۷۳۴
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

ترجمة الحديث

حضرت عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد گرامی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے ہمیں نہایت مختصر نماز پڑھائی چنانچہ بعض لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ نے تخفیف کے ساتھ امامت کرائی اور مختصر نماز پڑھائی ہے؟ انہوں نے جواب دیا:

آپ مجھ پر اعتراض کر رہے ہیں؟ جب کہ میں نے تو اس نماز میں وہ دعائیہ کلمات کہے ہیں جن کو میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا ہے۔ جب حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ (جانے کیلئے) کھڑے ہوئے تو ایک آدمی ان کے ساتھ ہو لیا اس نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے دعائیہ کلمات دریافت کیے پس انہوں نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبِ ، وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ ، اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاۃَ خَیْرًا لِیْ ، وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِیْ ، اَللّٰھُمَّ وَاَسْاَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، وَاَسْاَلُکَ کَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضٰی وَالْغَضَبِ.

وَاَسْاَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی ، وَاَسْاَلُکَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَاَسْاَلُکَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ ، وَاَسْاَلُکَ الرِّضٰی بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْاَلُکَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ ،

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۱۰۱)		صفحہ ۱۶۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۷۱)	جلد ۵	صفحہ ۳۰۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۶۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۰۱
قال الالبانی	صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۳۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۲
قال الالبانی	اسنادہ جید		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۰۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۹
قال الالبانی	صحیح		

وَاَسْاَلُکَ لَذَّۃَ النَّظْرِاِلٰی وَجْہِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّۃٍ وَّلَا فِتْنَۃٍ مُضِلَّۃٍ، اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُّھْتَدِیْنَ.

اے اللہ! میں تجھے واسطہ دیتا ہوں تیرے غیب کے علم کا اور مخلوق پر تیری قدرت کا، مجھے زندہ رکھنا جب تک تو جانے زندگی میرے لئے بہتر ہے اور مجھے وفات دینا جب تو جانے کہ وفات میرے لئے بہتر ہے۔

اے اللہ! میں غیب وشہادت میں تیرے خوف وخشیت کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے خوشی اور ناراضگی میں کلمہ حق کہنے کا سوال کرتا ہوں۔ اور تنگدستی اور دولت مندی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے نہ ختم ہونے والی نعمت کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو۔

اور میں تجھ سے تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے موت کے بعد ٹھنڈی زندگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے چہرے کی جانب دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے اشتیاق کا طالب ہوں۔ نہ نقصان پہنچانے والی تکلیف پیش آئے اور نہ ایسی آزمائش ہو جو مجھے راہ حق سے دور کردے۔

اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت دینے والے اور ہدایت یافتہ بنادے۔

-☆-

نماز کے بعد

اذکار وادعیہ

نماز کے بعد

عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَدْعُوْا فِيْ صَلَاتِهٖ لَمْ يُمَجِّدِ اللّٰهَ تَعَالٰى وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

عَجِلَ هٰذَا. ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ — أَوْ لِغَيْرِهٖ —:

إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيْدِ رَبِّهٖ سُبْحَانَهٗ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ — صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ — ثُمَّ يَدْعُوْ بَعْدُ بِمَاشَاءَ.

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۶۰)	جلد۵	صفحہ ۲۹۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۸۸)	جلد۵	صفحہ ۴۹۱
قال الترمذی	ھذا الحدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۷۷)	جلد۳	صفحہ ۴۴۳
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز میں دعا مانگتے ہوئے سنا جب کہ اس نے نہ تو اللہ کی حمد بیان کی اور نہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس نے جلد بازی کی ہے۔ آپ نے اسے بلایا اور اس سے یا کسی اور شخص سے (راوی کو شک ہے) فرمایا:

جب تم میں سے کوئی آدمی نماز پڑھے (پھر اس کے بعد دعا مانگے) تو اسے چاہئے کہ پہلے اپنے رب کی حمد و ثناء کرے، پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

-☆-

سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۴۸۱)	جلد۱	صفحہ ۲٦۷
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۴۸۱)	جلد۱	صفحہ ۴۰۷
قال الالبانی:	صحیح		
المعجم الکبیر (للطبرانی)	رقم الحدیث (۷۹۱)	جلد۱۸	صفحہ ۳۰۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۳۱)	جلد۱۷	صفحہ ۱۷۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری (للبیہقی)	رقم الحدیث (۳۸۵۴)	جلد۲	صفحہ ۲۱۱
المعجم الکبیر (للطبرانی)	رقم الحدیث (۷۹۳)	جلد۱۸	صفحہ ۳۰۸
المستدرک (للحاکم)		جلد۱	صفحہ ۲۳۰
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
المستدرک (للحاکم)		جلد۱	صفحہ ۲٦۸
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولا نعرف لہ علۃ ولم یخرجاہ		

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَیُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ؟ قَالَ:

جَوْفَ اللَّیْلِ الْآخِرِ وَدُبُرَ الصَّلَوٰتِ الْمَکْتُوْبَاتِ۔

ترجمة الحديث:

حضرت ابوامامہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بارگاہِ اقدس میں عرض کی گئی کہ کونسی دعا اللہ کی بارگاہ میں زیادہ سنی جاتی ہے۔ حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد۔

-☆-

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۱۰)	جلد۵	صفحہ ۳۰۰
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۹)	جلد۳	صفحہ ۴۴۱
قال الالبانی:	حسن		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۲۷۷)	جلد۱	صفحہ ۳۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ (للبیہقی)	رقم الحدیث (۴۳۸۶)	جلد۲	صفحہ ۶۳۸
السنن الکبریٰ (للبیہقی)	رقم الحدیث (۴۶۶۱)	جلد۳	صفحہ ۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۹۵۵)	جلد۱۳	صفحہ ۴۳۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ حسن		

امام صاحب جیسے ہی نماز کا سلام پھیریں
مقتدی حضرات فوراً کہیں
اللہ اکبر۔ بلند آواز سے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

كُنْتُ اَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيْرِ۔

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ:

كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيْرِ۔

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ:

مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا بِالتَّكْبِيْرِ۔

وَفِي رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِي:

وَاِنَّمَا كُنْتُ اَعْلَمُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِالتَّكْبِيْرِ۔

وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمد:

مَاكُنْتُ اَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِلَّا بِالتَّكْبِيْرِ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے کو تکبیر-اللہ اکبر- سے پہچانتا تھا۔

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے:

کہ ہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے کو صحابہ کرام کے اللہ اکبر کہنے سے پہچانتے تھے۔

اور مسلم کی ایک اور روایت میں ہے:

کہ ہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے کو نہ پہچانتے تھے مگر

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳۶۷)	جلد ۶	صفحہ ۲۵۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۰۰۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۸
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۰
قال الالبانی	متفق علیہ		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۲۶۱۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۲۱

جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اللہ اکبر کہتے تھے۔

اورنسائی کی ایک روایت میں ہے:

اور میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے کوتکبیر سے پہچانتا تھا۔

اورمسند احمد کی ایک روایت میں ہے:

میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے کو نہ پہچانتا تھا مگر تکبیر سے۔

-☆-

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما جوکم سنی کے باعث نماز میں شریک نہ ہوتے تھے وہ فرماتے ہیں:

جب نماز ختم ہوتی یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرماتے تو صحابہ کرام معاًبعد بلند آواز سے اللہ اکبر کہتے جسے میں سن کر جان جاتا کہ نماز مکمل ہوگئی ہے۔اور صحیح مسلم کی روایت میں جمع کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔

-☆-

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَخْبَرَهُ:

اَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِيْنَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :

كُنْتُ اَعْلَمُ اِذَا انْصَرَفُوْا بِذٰلِكَ اِذَا سَمِعْتُهُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۴۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۴۷۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خبر دی:

کہ لوگوں کا فرض نماز سے فارغ ہونے کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارکہ میں تھا۔

اور حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

میں لوگوں کے نماز سے فارغ ہونے کو ذکر سے جانتا تھا جب میں اس کو سنتا۔

-☆-

کنز العمال	رقم الحدیث (۲۲۶۷۸)	جلد۱	صفحہ ۸۳۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۶۷)	جلد۶	صفحہ ۲۵۹
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۰۰۳)	جلد۱	صفحہ ۲۷۹
قال الالبانی	صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۲۹۹۷)	جلد۲	صفحہ ۳۲۶

فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِہٖ ،اِسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا ، وَقَالَ:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

وَفِیْ رِوَایَۃٍ:

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَاقَالَتْ :

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ ،لَمْ یَقْعُدْ اِلَّا مِقْدَارَ مَا یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ترجمة الحدیث،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب (فرض) نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار استغفر اللہ، استغفر اللہ، استغفر اللہ کہتے اور اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے :

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۳۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۳۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۳۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۶۱)	جلد ۲	صفحہ ۹۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۹۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۰۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۳۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۳۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۲۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۰۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۶۵)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۸۶
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

اے اللہ! تو السلام ہے سلامتی تیری جانب سے ہے تو بڑی برکت والا ہے۔ اے جلال

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۰۷)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۹۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۰۰)	جلد ۵	صفحہ ۳۳۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۳۰،۹۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۰۱)	جلد ۵	صفحہ ۳۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۰۲)	جلد ۵	صفحہ ۳۳۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۳۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۶۲)	جلد ۲	صفحہ ۹۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۶۷۰)	جلد ۷	صفحہ ۱۲۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۴۲)	جلد ۹	صفحہ ۴۲
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۴۴،۹۸۴۳)	جلد ۹	صفحہ ۴۲
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۴۶،۹۸۴۵)	جلد ۹	صفحہ ۴۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۴۷)	جلد ۹	صفحہ ۴۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۹۱)	جلد ۹	صفحہ ۶۰
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۱۲۷،۱۰۱۲۶)	جلد ۹	صفحہ ۱۴۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۹۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۹
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۹۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۹
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۱۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۰۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۸۳)	جلد ۱۷	صفحہ ۲۱۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۸۵۵)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۰۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

واکرام والے۔

اور ایک روایت میں ہے:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب (فرض) نماز کا سلام پھیرتے تو آپ اتنی دیر بیٹھتے جس میں آپ (یہ کلمات) ادا فرمالیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اے اللہ! تو السلام ہے سلامتی تیری جانب سے ہے تو بڑی برکت والا ہے۔ اے جلال واکرام والے۔

-☆-

ظاہری طور پر تو یہ اللہ تعالیٰ کے تعریفی کلمات ہیں زبان سے صرف اسی کی حمد وثناء کی گئی ہے لیکن حقیقت میں حمد وثناء کے پردے میں اس سے بہت کچھ مانگا گیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

اے اللہ تو سلامتی والا یعنی تو ہر نقص وعیب سے پاک ہے۔ کائنات کی ہر چیز تغیر وتبدل کے دائرے میں ہے لیکن تیری ذات ہر قسم کے تغیر وتبدل سے پاک ہے۔ حوادثات وآفات سے تو مخلوق ہمکنار ہوگی تیری ذات اس سے بالا بہت بالا ہے۔

وَمِنْکَ السَّلَامُ

اِلٰہی! سلامتی تیرے دستِ قدرت میں ہے۔ تو جس کے لئے سلامتی کا فیصلہ فرمادے اگر ساری دنیا اس سے سلامتی کو چھیننا چاہے تو اس سے سلامتی کی نعمت نہیں چھینی جاسکتی۔

نمازی نماز کے بعد یہ الفاظ ادا کرکے گویا کہہ رہا ہے:

اے خالق ومالک! میں نے یہ اقرار کرلیا کہ ہر قسم کی سلامتی تیرے ہاتھوں میں ہے اب تو اپنے لطف وکرم سے مجھے بھی سلامتی سے ہمکنار کردے۔ میرے دین وایمان کو سلامت رکھنا۔ تیری

بارگاہ میں جو سر بندگی جھکانے کی عادت ہے اس عادت بندگی کو بھی سلامتی سے ہمکنار کرنا۔ میرے اہل وعیال اور مال ومنال کو حفاظت وسلامتی کی سند عطا فرمانا۔

تَبَارَكْتَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

اِلٰہ العالمین! تو بڑی برکت والا ہے۔ مجھے بھی برکت کی دولت سے سرفراز فرما۔ میرے دین میں، دنیا میں، آخرت میں، رزق میں، علم میں، عمل میں، غرضیکہ ہر نعمت میں برکتیں عطا فرما۔

اے بزرگی وعزت والے! بزرگی وبرتری والا اور عزت وعظمت والا جب سخاوت پر آتا ہے تو دامن کے دامن بھر دیتا ہے۔ تیری جناب میں سوالی دامن طلب پھیلائے موجود ہے اسے عزت وبزرگی کی دولت سے بہرہ ور فرما۔

صحیح مسلم میں اس دعا کے راوی حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ ہیں آپ اسے ان الفاظ سے روایت کرتے ہیں:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَاانْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ............الخ.

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین دفعہ کلمہ استغفار زبان سے فرماتے اور فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ............الخ

اس روایتِ مسلم سے عیاں ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر تین مرتبہ استغفار بھی فرماتے تھے۔

امام نووی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

قِيْلَ لِلْاَوْزَاعِيِّ وَهُوَاَحَدُرُوَاةِ الْحَدِيْثِ: كَيْفَ الْاِسْتِغْفَارُ؟ قَالَ: تَقُوْلُ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ.

امام اوزاعی جو اس حدیث کے ایک راوی ہیں سے عرض کی گئی نماز کے بعد استغفار کی کیفیت کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا:

نماز کے بعد کہے: استغفر اللہ، استغفر اللہ۔

گویا نماز کے بعد مسنون دعاؤں کے ساتھ تین مرتبہ استغفر اللہ استغفر اللہ کہنا بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے۔

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یہ روایت بھی اس مقام پر قابل غور ہے:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ، لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد نہیں بیٹھتے تھے مگر بقدر اس کے کہتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

اس سلسلہ میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی لکھتے ہیں:

اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جو یہ فرمایا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے سلام پھیرتے تھے تو صرف بقدر

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

کے پڑھنے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ اس کی توجیہ کئی طرح پر ممکن ہے۔ ایک تو یہ کہ نماز کی ہیئت پر صرف اس قدر بیٹھے رہا کرتے تھے۔ مگر جب داہنے یا بائیں یا مقتدیوں کی طرف منہ کر کے بیٹھتے تھے تو اور وظیفے پڑھتے تھے۔ تاکہ کسی کو یہ گمان نہ گزرے کہ وظیفے بھی نماز میں داخل ہیں۔ اور ایک یہ کہ کبھی کبھی سوائے ان کلمات کے اوراد و اذکار کو ترک کر دیتے تھے تاکہ لوگوں کو ان کا فرض نہ ہونا

معلوم ہو جائے۔

اور کَـانَ کا مقتضا یہ ہے کہ آپ اگر ایسا کیا کرتے تھے اس سے نہ تو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ کرنا معلوم ہوتا ہے اور نہ ہمیشہ اس فعل کا کرنا ثابت ہوتا ہے۔

نماز کے بعد اپنا دستِ سوال بارگاہ جل وعلا میں پھیلا دینا بھی مسنون ہے۔عبادت سے تو انسان فراغت پا چکا اب جوہر عبادت اور روح عبادت کو بھی حاصل کرنا چاہیے۔

رحمۃ العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی جاتی ہے:

اَیُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ؟قَالَ جَوْفُ اللَّیْلِ الْآخِرِ وَدُبُرَ الصَّلٰوتِ الْمَکْتُوْبَاتِ۔

یا رسول اللہ! کون سی دعا زیادہ سنی جاتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد۔

جن اوقات کی طرف ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیادہ توجہ دلائی ہے ہم انہیں اوقات سے غافل ہیں۔رات کی تنہائی میں اُٹھنے والے اب خال خال نظر آتے ہیں اور فرض نمازوں کے بعد دعا تو مانگی جاتی ہے لیکن اکثر ایک رسم کی صورت میں۔اے کاش ہم اس وقت حضورِ دل سے اپنے اللہ سے مانگیں کیونکہ اس وقت مانگنے والا اپنے دامن کو رحمتوں سے بھر کر اٹھتا ہے۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

عَنْ مُعَاذِبْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِیَدِہٖ وَقَالَ:

یَامُعَاذُ! وَاللّٰہِ اِنِّی لَاُحِبُّکَ ، وَاللّٰہِ اِنِّی لَاُحِبُّکَ ، فَقَالَ:

اُوْصِیْکَ یَا مُعَاذُ! لَا تَدَعَنَّ فِی دُبُرِ کُلِّ صَلَاۃٍ تَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا:

اے معاذ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، پھر آپ نے ارشاد فرمایا:

اے معاذ میں تجھے وصیت کرتا ہوں ہر نماز کے بعد یہ دعا مانگنا کبھی ترک نہ کرنا۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

اے اللہ! میری مدد فرما اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنے حسن عبادت سے۔

-☆-

دنیا میں ایسے خوش قسمت لوگوں کی کمی نہیں جن کے سینے محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہک سے معطر ہیں اور ان کا باطن عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قندیل سے جگمگا رہا ہے۔ لیکن ہزاروں نیک بختیاں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ پر قربان کردی جائیں جن کے بارے میں اللہ کے حبیب، انبیاء کے سرتاج میدانِ حشر کی زینت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں اے معاذ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد۵	صفحہ۳۶۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۲۲)	جلد۱	صفحہ۴۱۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۹۶)	جلد۲	صفحہ۲۵۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۱۰)	جلد۲	صفحہ۴۵۰
قال المحقق	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۱۰)	جلد۱	صفحہ۳۹۹
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۰۱۸)	جلد۱۶	صفحہ۲۰۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۲۷)	جلد۲	صفحہ۸۰
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۵۷)	جلد۹	صفحہ۴۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۶۹)	جلد۲	صفحہ۱۳۲۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۱	صفحہ۴۲۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۱۸۲)	جلد۴	صفحہ۱۹۴
قال المحقق	صحیح		

سُبْحَانَ مَنْ شَرَّفَ الْمُعَاذَ بِهٰذِهِ الدَّرَجَةِ الْعُظْمٰی۔

پھر فرمایا! اے معاذ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا اور اسے کبھی بھی ترک نہ کرنا۔

اے نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لاڈلے امتی! تو بھی اس دعا کو حرزِ جاں بنالے زندگی بھر اسے ترک نہ کر۔ ہوسکتا ہے کہ کل میدانِ حشر میں امت کے والی اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمادیں

یہ میرے معاذ کی طرح ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتا تھا اس لئے میں اس سے بھی محبت کرتا ہوں۔

بر کریماں کارہا دشوار نیست۔

-☆-

ہر فرض نماز کے بعد

لَاإلٰهَ إلَّااللّٰهُ،وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ،لَهُ الْمُلْكُ،وَلَهُ الْحَمْدُ،
وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ،
وَلَامُعْطِيَ لِمَامَنَعْتَ،وَلَايَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوْبَةٍ:
لَا إلٰهَ إلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۴۴)	جلد۱	صفحہ۳۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۳۰)	جلد۴	صفحہ۱۹۹۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۶۱۵)	جلد۴	صفحہ۳۰۶۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۲۹۲)	جلد۴	صفحہ۳۳۷۶

ترجمة الحديث

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات ادا فرمایا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

نہیں ہے کوئی الٰہ (معبود) سوائے اللہ تعالیٰ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ہیں تمام بادشاہتیں اور اسی کیلئے ہیں تمام تعریفیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ! جسے تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے مقابلہ میں کسی دولت مند کی دولت نفع نہ دے گی۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۳۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۹۶
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۵۰۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۰۵)	جلد ۵	صفحہ ۳۳۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۰۶)	جلد ۵	صفحہ ۳۳۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۱

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۰۷)	جلد۵	صفحہ۳۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۰۵۷)	جلد۱۴	صفحہ۸۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۱۰۰)	جلد۱۴	صفحہ۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۸۰)	جلد۹	صفحہ۵۶
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۸۱)	جلد۹	صفحہ۵۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۹۲)	جلد۴	صفحہ۱۷۰
قال المحقق	صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۶۱۸)	جلد۲	صفحہ۳۳۱
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۳۶۶)	جلد۲	صفحہ۹۷

آیۃ الکرسی

فرض نمازوں کے بعد جس کی برکت سے پڑھنے والے کے جنت جانے میں رکاوٹ اس کی اپنی موت ہے

عَنْ اَبِی اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ آیَۃَ الْکُرْسِیِّ دُبُرَ کُلِّ صَلَاۃٍ مَکْتُوْبَۃٍ ، لَمْ یَمْنَعْہُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّۃِ اِلَّا اَنْ یَمُوْتَ .

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۶۴)	جلد۲	صفحہ۱۱۰۳
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۹۷۲)	جلد۲	صفحہ۶۶۱
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۵۳۲)	جلد۱	صفحہ۳۰۹
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۹۵)	جلد۲	صفحہ۲۵۸
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۷۳)	جلد۲	صفحہ۴۲۸
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اس کے جنت داخل ہونے میں رکاوٹ اس کی اپنی موت ہے۔

-☆-

ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنے والا بلاشبہ جنتی ہے، جیسے ہی اسے موت آئے گی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

کیا عجب منظر ہوگا کہ آیت الکرسی کی تلاوت کرنے والے کی موت کے وقت لوگ رو رہے ہوں گے وہ جنت کی بہاروں سے شادکام ہورہا ہوگا۔

لوگ اس کے غسل، کفن، دفن کے انتظام میں ہوں گے وہ جنت کے مزے لے رہا ہوگا۔

لوگ اسے لحد میں اتار رہے ہوں گے وہ ان کے لحد میں اتارنے سے پہلے ہی رب تعالیٰ کی جنت میں پہنچ چکا ہوگا۔

-☆-

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۶۹۲۳)	جلد۱۰	صفحہ۹۵
المعجم الاوسط	رقم الحدیث (۸۰۶۸)	جلد۶	صفحہ۷۹
قال محمد حسن محمد	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۸۴۸)	جلد۹	صفحہ۴۴
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۰۴۰)	جلد۲	صفحہ۲۴۱
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۳۴)	جلد۱	صفحہ۴۳۶

فرض نماز کے بعد

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ ، وَلَهُ الْفَضْلُ ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

بلند آواز سے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ حِيْنَ يُسَلِّمُ :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ہر (فرض) نماز کے بعد سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات ادا فرماتے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۹۵
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۶۴)	جلد ۲	صفحہ ۹۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۷۹)	جلد ۹	صفحہ ۵۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۳۹۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۳۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۱
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۰۸)	جلد ۵	صفحہ ۳۵۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۰۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۵۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۰)	جلد ۵	صفحہ ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۰۵۰)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۵۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۰۷۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۶۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

نہیں ہے کوئی الٰہ (معبود) سوائے اللہ تعالیٰ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ہیں تمام بادشاہتیں اور اسی کیلئے ہیں تمام تعریفیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ برائی سے پھرنا نہیں اور نیکی کی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق واعانت سے، ہم عبادت نہیں کرتے مگر اسی کی۔ اسی کی ساری نعمتیں ہیں اور وہی فضل وکرم والا ہے اور اسی کیلئے ثناء حسن اچھی تعریفیں ہیں۔ کوئی الٰہ ومعبود نہیں مگر اللہ تعالیٰ کے ہم اسی کیلئے خالص کرتے ہیں دین کو اگرچہ کافر اسے ناپسند کریں۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر نماز کے بعد ان کلمات کو بلند آواز سے ادا کیا کرتے تھے۔

-☆-

ہر نماز کے بعد

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ،وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّاِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا،وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَعَوَّذُ دُبُرَ کُلِّ الصَّلَاۃِ بِھٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد ان کلمات سے اللہ کی بارگاہ میں پناہ وحفاظت کی دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ ،وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں بزدلی سے ،اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ میں بے کار کردینے والی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں،اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں دنیا کے فتنہ سے ۔اور تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں عذاب قبر سے ۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۲۲)	جلد۲	صفحہ۸۷۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۶۵)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۷۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۷۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۹۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۳۰)	جلد۷	صفحہ۳۰۹
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۳۳)	جلد۷	صفحہ۳۱۰
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۶۰)	جلد۷	صفحہ۳۱۹
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۶۱)	جلد۷	صفحہ۳۲۰
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۸۰)	جلد۷	صفحہ۳۲۵
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۸۲)	جلد۹	صفحہ۵۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۸۳)	جلد۹	صفحہ۵۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۶۷)	جلد۳	صفحہ۳۶۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۴)	جلد۳	صفحہ۲۸۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۸۵)	جلد۲	صفحہ۲۶۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۲۱)	جلد۲	صفحہ۲۸۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۶۴)	جلد۱	صفحہ۳۳۱
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۹۸)	جلد۴	صفحہ۳۰۵
قال المحقق	صحیح		

نماز کے بعد

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

عَنْ اَبِی بَکْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ فِی دُبُرِ الصَّلَاۃِ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۳۷۱)	جلد۲	صفحہ۹۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۳۹)	جلد۷	صفحہ۳۱۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۷۶۶)	جلد۹	صفحہ۱۳
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۳)	جلد۳	صفحہ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۵۳)	جلد۲	صفحہ۷۴۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۲۸)	جلد۳	صفحہ۳۰۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۲۶۰۳)	جلد۲	صفحہ۳۱۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۶۰)	جلد۱۵	صفحہ۱۹۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ حفاظت چاہتا ہوں کفر سے، فقر وتنگدستی سے اور عذاب قبر سے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۸۸)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۰۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۷۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۳۶)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۱۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۳۴)	جلد ۲	صفحہ ۳۱۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۱۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۶

ہر فرض اور نفل نماز کے بعد

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذُنُوْبِی وَخَطَایَایَ کُلَّھَا ، اَللّٰھُمَّ اَنْعِشْنِیْ ، وَاجْبُرْنِی وَاھْدِنِی لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّہٗ لَایَھْدِی لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ

عَنْ اَبِی اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

مَا دَنَوْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فِی دُبُرِ مَکْتُوْبَةٍ وَلَا تَطَوُّعٍ اِلَّا سَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذُنُوْبِی وَخَطَایَایَ کُلَّھَا ، اَللّٰھُمَّ انْعِشْنِی ، وَاجْبُرْنِی وَاھْدِنِی لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّہٗ لَایَھْدِی لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ.

المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۸۱۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۰
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۸۹۳)	جلد ۸	صفحہ ۲۲۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۹۸۲)	جلد ۸	صفحہ ۲۵۱
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۲۹۸۲)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۰۹

ترجمة الحديث:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی فرض اور نفل نماز کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ہوتا تو میں آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنتا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذُنُوْبِي وَ خَطَايَايَ كُلَّهَا ، اَللّٰهُمَّ انْعِشْنِي ، وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَايَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! مغفرت فرما میرے ذنوب کی اور میری سب خطاؤں کی۔ اے اللہ! مجھ گرے ہوئے کو اٹھا لے، میری مصیبت اور میرے نقصان کی تلافی کر دے۔ اور مجھے ہدایت دے اعمال صالحہ کی اور اخلاق حسنہ کی کیونکہ تیرے علاوہ اعمال صالحہ کی کوئی ہدایت نہیں دیتا اور نہ اعمال سیئہ سے بچاتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۶۶)	جلد ا	صفحہ ۲۷۴
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۶۶۷)	جلد ا	صفحہ ۱۶۲

نماز کے بعد

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ، وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ، وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ فِیْ دُبُرِ صَلَاتِهٖ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ، وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ ، وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ، کَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَالْجِبَالِ، وَذٰلِکَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ:

تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ [مریم:۹۰،۹۱]

فَلِهٰذَا مِنَ الْاَجْرِ کَمَا عَلٰی هٰذَا الْکَافِرِ مِنَ الْوِزْرِ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس بندہ نے اپنی نماز کے بعد یہ کلمات پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ ، وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس کا کوئی بیٹا نہیں اور بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ وہ کمزور ہے کہ کمزوری میں اسکا کوئی مددگار ہو اور اس اللہ کی خوب تکبیر بیان کیجئے۔

تو اس کیلئے ساتوں آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور پہاڑوں کے برابر اجر ہوگا۔ کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے:

قریب ہے آسمان شق ہو جائیں اس (خرافات) سے اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ گر پڑیں لرزتے ہوئے کیونکہ وہ کہہ رہے ہیں کہ رحمٰن کا ایک بیٹا ہے۔

پس اس وجہ سے ان کلمات طیبات کو ادا کرنے والے مومن کیلئے ایسے اجر و ثواب ہے جیسے کافر کیلئے گناہ ہے۔

-☆-

کتاب الدعا للطبرانی — رقم الحدیث (٦٧٤) — صفحہ ٢٣٣

قال ساعی انور رجاء حسین — اسنادہ حسن

ہر نماز کے بعد معوذات یعنی

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

اَمَرَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنْ اَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ کُلِّ صَلَاةٍ.

سلسلة الاحادیث الصحیحه	رقم الحدیث (۱۵۱۴)	جلد۴	صفحه۱۹
صحیح سنن ابوداؤد واللفظ له	رقم الحدیث (۱۵۲۳)	جلد۱	صفحه۴۱۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۹۰۳)	جلد۳	صفحه۱۶۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۱۹)	جلد۱۳	صفحه۲۹۹
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ میں ہر فرض نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں۔

-☆-

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۴۶۰)	جلد۲	صفحہ۹۴
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۹۰)	جلد۹	صفحہ۲۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۰۴)	جلد۵	صفحہ۳۴۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۳۵)	جلد۱	صفحہ۴۲۹
قال الالبانی	صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۰۰۸)	جلد۲	صفحہ۳۵۴
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۴۹)	جلد۱	صفحہ۴۳۳

فرض نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰهِ	دس مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	دس مرتبہ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	دس مرتبہ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

خَصْلَتَانِ اَوْ خُلَّتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، هُمَا يَسِيْرٌ ، وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ:

يُسَبِّحُ اللّٰهُ تَعَالٰى دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا ، وَيَحْمِدُ عَشْرًا ، وَيُكَبِّرُ عَشْرًا ، فَذٰلِكَ خَمْسُوْنَ وَمِئَةٌ بِاللِّسَانِ ، وَاَلْفٌ وَخَمْسُ مِئَةٍ فِي الْمِيْزَانِ،

وَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِيْنَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ وَيَحْمِدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ ، وَيُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ فَذٰلِكَ مِئَةٌ بِاللِّسَانِ ، وَاَلْفٌ بِالْمِيْزَانِ۔ قَالَ:

فَلَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہٖ وسَلَّمَ – يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ ، قَالُوا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! كَيْفَ هُمَا يَسِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ ؟ قَالَ: يَـاْتِـي اَحَـدَكُـم يَـعْـنِـي الشَّيْطَانَ فِي مَنَامِهِ ، فَيُنَوِّمُهُ قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَهُ ، وَيَاْتِيْهِ فِي صَلَاتِهِ فَيُذَكِّرُهُ حَاجَةً قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَهَا.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۱۰)	جلد۳	صفحہ۴۰۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۶۵)	جلد۳	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۲۶)	جلد۱	صفحہ۴۹۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۴۹۸)	جلد۶	صفحہ۵۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۹۱۰)	جلد۶	صفحہ۳۸۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد۵	صفحہ۳۵۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۸)	جلد۵	صفحہ۳۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۸)	جلد۴	صفحہ۳۱۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۰۶)	جلد۱	صفحہ۳۸۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۷۷)	جلد۱	صفحہ۴۶۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۹۴)	جلد۲	صفحہ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۷۴)	جلد۲	صفحہ۴۲۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۳۴)	جلد۲	صفحہ۴۷۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۷۴)	جلد۲	صفحہ۹۹

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دو خصلتیں وعادتیں ہیں جو مسلمان بندہ ان کو ہمیشہ کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں۔

ہر نماز کے بعد

سبحان اللہ دس مرتبہ

الحمدللہ دس مرتبہ

اللہ اکبر دس مرتبہ

یہ کلمات طیبات (دن میں) ایک سو پچاس مرتبہ ہوئے لیکن قیامت کے دن میزان میں ایک ہزار پانچ سو مرتبہ ہیں۔

رات سوتے وقت

اللہ اکبر چونتیس مرتبہ

الحمدللہ تینتیس مرتبہ

سبحان اللہ تینتیس مرتبہ

یہ زبان سے ایک سو مرتبہ لیکن میزان میں ایک ہزار مرتبہ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

میں نے دیکھا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں ہاتھ کی انگلیوں سے گن رہے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی:

یا رسول اللہ! یہ کیسے ہوگا کہ کام تو آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہوں گے؟

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی جب سونے کا ارادہ کرتا ہے تو شیطان اس کو ان کلمات کے پڑھنے سے پہلے سلا دیتا ہے۔ اور اسی طرح شیطان اسے نماز میں کوئی کام یاد دلا دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ نماز کے فورا بعد ان کلمات طیبات کے ادا کرنے سے پہلے اٹھ کر چلا جاتا ہے۔

-☆-

سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ تینتیس مرتبہ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

جَاءَ الْفُقَرَاءُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا:

ذَھَبَ اَھْلُ الدُّثُوْرِ مِنَ الْاَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی، وَالنَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ، یُصَلُّوْنَ کَمَا نُصَلِّیْ وَیَصُوْمُوْنَ کَمَا نَصُوْمُ وَلَھُمْ فَضْلٌ مِنْ اَمْوَالٍ یَحُجُّوْنَ بِھَا وَیَعْتَمِرُوْنَ وَیُجَاھِدُوْنَ وَیَتَصَدَّقُوْنَ قَالَ:

اَلَا اُحَدِّثُکُمْ بِمَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِہٖ اَدْرَکْتُمْ مَنْ سَبَقَکُمْ وَلَمْ یُدْرِکْکُمْ اَحَدٌ بَعْدَکُمْ وَکُنْتُمْ خَیْرَ مَنْ اَنْتُمْ بَیْنَ ظَھْرَانَیْہِ اِلَّا مَنْ عَمِلَ مِثْلَہٗ تُسَبِّحُوْنَ وَتَحْمَدُوْنَ وَتُکَبِّرُوْنَ خَلْفَ کُلِّ صَلَاۃٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِیْنَ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ فقراء لوگ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے:

مالدار لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی وجہ سے بلند درجات اور دائمی نعمتیں لے گئے ۔وہ بھی نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں ۔وہ بھی روزے رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں ۔مزید ان کے پاس مال ودولت ہے اس سے وہ حج کرتے ہیں،عمرہ کرتے ہیں، جہاد کرتے ہیں اور صدقہ کرتے ہیں ۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں عمل نہ بتاؤں اگر تم نے اس پر عمل کرلو تو جو تم سے سبقت لے گئے ہیں ان کو پالو اور تمہارے بعد کوئی بھی تمہیں نہ پاسکے ۔تمہارے درجات کو نہ پاسکے اور تم ان لوگوں میں بہتر ہو جاؤ جن کے درمیان تم رہتے ہو سوائے اس آدمی کے جس نے اسکی مثل عمل کرلیا ۔

ہر نماز کے بعد سبحان اللہ	تینتیس مرتبہ
الحمد للہ	تینتیس مرتبہ
اللہ اکبر	تینتیس مرتبہ پڑھو

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۹۶)	جلد۱	صفحہ ۳۹۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۴۳)	جلد۱	صفحہ ۴۵۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۲۹)	جلد۴	صفحہ ۱۹۹۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۵)	جلد۱	صفحہ ۴۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴۷)	جلد۱	صفحہ ۳۷۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴۸)	جلد۱	صفحہ ۳۷۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۵۹۰)	جلد۱	صفحہ ۵۰۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۰۴)	جلد۱	صفحہ ۴۱۲
قال الالبانی	صحیح		

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۹۸)	جلد۹	صفحہ۶۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۱۳)	جلد۵	صفحہ۳۵۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۳۵)	جلد۱	صفحہ۴۳۲
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۲)	جلد۲	صفحہ۳۵۵
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۶۹)	جلد۲	صفحہ۴۴۳
قال المحقق	صحیح		

فرض نماز کے بعد

کلمات طیبات کا پڑھنے والا

کبھی ناکام و نامراد نہیں ہوتا

سُبْحَانَ اللّٰهِ	تینتیس مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تینتیس مرتبہ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	چونتیس مرتبہ

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيْبُ قَائِلُهُنَّ اَوْفَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوْبَةٍ: ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِيْنَ تَسْبِيْحَةً، وَثَلَاثًا وَ ثَلَاثِيْنَ تَحْمِيْدَةً، وَاَرْبَعًا وَثَلَاثِيْنَ تَكْبِيْرَةً.

ترجمة الحديث:

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا:

فرض نمازوں کے بعد ادا کیے جانے والے کلمات ایسے ہیں کہ انہیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے والا یا ادا کرنے والا کبھی نا کام و نامراد نہیں ہوتا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس مرتبہ

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۵۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۸۸۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۲۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۱۲)	جلد ۳	صفحہ ۴۰۱
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۷۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۰
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۷۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۶۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۴۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۳
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۷۰)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۵
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۱۳۳)	جلد ۹	صفحہ ۴۳۱
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۴۹
قال المحقق	صحیح		

فرض نماز کے بعد جس سے گناہ
اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں
معاف ہوجاتے ہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ تینتیس مرتبہ

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سوویں مرتبہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ ، وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ ،

وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلاثًا وَثَلاثِيْنَ ، وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ :

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ .

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے ہر نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ تینتیس مرتبہ

اور سو (۱۰۰) کی گنتی پوری کرتے ہوئے کہا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۳۸)	جلد۵	صفحہ۳۳۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۷)	جلد۱	صفحہ۴۱۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۳)	جلد۳	صفحہ۳۲۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۶)	جلد۵	صفحہ۳۵۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۶۷)	جلد۱	صفحہ۳۰۳
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۷۱۹)	جلد۲	صفحہ۳۰۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۱۹)	جلد۹	صفحہ۱۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۶۹۱۵)	جلد۱۰	صفحہ۹۳

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہ وحدہ لا شریک ہے، سب بادشاہتیں اللہ کیلئے ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

-☆-

وہ انسان جو ایمان کی دولت سے مالا مال ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات پر اس کا غیر متزلزل ایمان ہے وہ اللہ تعالیٰ کو بڑا محبوب ہے۔ رب تعالیٰ کے کرم کی بارش اس پر مسلسل برستی رہتی ہے۔ وہ جب مسجد کے منارہ سے حَيَّ عَلَى الصَّلَاة کی دلکش آواز سنتا ہے تو فوراً تمام کام ترک کر کے مسجد کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ سب سے پہلے وہ وضو کرتا ہے، ہر عضو کو عبادت الٰہی سمجھ کر دھوتا ہے، وضو خوشدلی سے مکمل کرتا ہے۔ تکمیل وضو کے بعد وہ

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ، پڑھتا ہے۔

اس بندہ مومن پر اللہ جل شانہ کا کرم ملاحظہ ہو، اعضاء وضو دھونے سے اعضاء کے گناہ گر جاتے ہیں۔ اس کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے سے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔ اب وہ محبت الٰہی سے سرشار مسجد کی طرف چلتا ہے، اس کا ہر قدم گناہ مٹاتا ہے، اس کا ہر قدم نیکی بڑھاتا ہے اور اس کا ہر قدم درجہ بلند کرتا ہے۔

اللہ کے گھر مسجد میں مسجد کے داخلہ کی دعا پڑھ کر داخل ہوتا ہے، صلاۃ الجماعۃ میں شرکت کیلئے وہ آیا ہے لیکن ابھی چند منٹ صلاۃ الجماعۃ میں باقی ہیں۔ وہ انتظار صلاۃ میں مسجد میں بیٹھ جاتا ہے، جتنی دیر وہ مسجد میں بیٹھتا ہے وہ ایسے ہی ہے جیسے وہ نماز ادا کر رہا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کا لطف وکرم ملاحظہ ہو۔ جب تک وہ انتظار صلاۃ میں بیٹھا ہے فرشتے اس کیلئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ جب جماعت کھڑی ہوتی ہے تو وہ کوشش کرتا ہے کہ پہلی صف میں جگہ مل جائے اور امام کے دائیں جانب جگہ

مل جائے۔ان دونوں صورتوں میں فرشتے اس کیلئے مسلسل دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

باجماعت نماز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حاضرین پر انوار و تجلیات نازل ہوتے ہیں ان سے وہ بہرہ ور ہوتا ہے۔نیکوں کی معیت میں پڑھی گئی نماز سند قبولیت رکھتی ہے۔نماز مکمل ہوئی،امام صاحب نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اس نے بھی ساتھ ہی السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔پھر یہ بندہ مومن بیٹھ گیا اور تسبیحات شروع کر دیں۔

سبحان اللہ تینتیس مرتبہ پڑھا

یہ تو ہر اھل ایمان کو معلوم ہے کہ ایک مرتبہ سبحان اللہ پڑھنے سے جنت میں درخت لگایا جاتا ہے۔یہ دنیا کے درخت عارضی ہیں ایک دن ختم ہو جائیں گے لیکن بہشت کے درخت جاودانی ہیں وہ کبھی بھی ختم نہ ہوں گے۔نہ ان کے سایہ میں فرق آئے گا،نہ ان کی ہریالی میں کوئی کمی ہوگی اور نہ ان کے پھلوں میں کسی قسم کی کمی ہوگی۔

سبحان اللہ کے بعد وہ

الحمدللہ تینتیس مرتبہ کہتا ہے

الحمدللہ وہ مبارک کلمہ ہے کہ اس کا اجر وثواب اتنا زیادہ ہے کہ اگر وہ زمین وآسمان کے درمیان رکھا جائے تو یہ ساری جگہ پُر ہو جائے۔جنت میں درختوں کے ساتھ وہ لامحدود اجر وثواب کا بھی مستحق ہو گیا اب وہ

اللہ اکبر تینتیس مرتبہ کہتا ہے

جب بھی بندہ مومن اللہ اکبر کہتا ہے تو اسے جنت کی بشارت دی جاتی ہے اور اللہ کے فرشتے اسے جنتی ہونے کی نوید سناتے ہیں۔

اتنی ساری بہاریں لینے کے بعد جب وہ آدمی کہتا ہے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَعَلٰی کُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ،

تو اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ جتنے بھی ہوں گے اللہ تعالیٰ انہیں معاف فرمائے گا۔سمندر کی جھاگ جتنے گناہ کس کے ہوں گے؟ یہاں سے اللہ الکریم کی کرم نوازی کا اندازہ لگایئے کہ انسان اگر ساری زندگی کی خطائیں بھی لیکر آجائے اور رحیم وکریم اللہ کی بارگاہ میں سر جھکا کر سبحان ربی الاعلیٰ کا ورد کرلے، باجماعت نماز پڑھ کر یہ تسبیحات ادا کرلے تو صرف ایک نماز سے ہی زندگی بھر کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

اس کے بعد مانگی جانے والی دعا نور علیٰ نور ہے۔پھر اس دعا کے ذریعے اللہ الکریم سے جو بھی مانگے گا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت بے پایاں سے اسے عطا فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ کا کرم لامحدود ہے اسے انسانی پیمانوں میں نہیں تولا جاسکتا۔

-☆-

نماز فجر کے بعد

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ،
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دس مرتبہ

عَنْ اَبِيْ ذَرٍّرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَنْ قَالَ فِيْ دُبُرِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَثَانٍ رِجْلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يَتَكَلَّمَ:
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،
عَشْرَمَرَّاتٍ ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ ،وَرَفَعَ لَهٗ
عَشْرَ دَرَجَاتٍ ، وَكَانَ يَوْمَهٗ ذٰلِكَ كُلَّهٗ فِيْ حِرْزٍ مِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَحُرِسَ مِنَ الشَّيْطَانِ
وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ اَنْ يُدْرِكَهٗ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ اِلَّا الشِّرْكَ بِاللّٰهِ تَعَالٰى.

ترجمۃ الحدیث

حضرت ابو ذر۔ رضی اللہ عنہ۔ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی فجر کی نماز کے بعد اسی حالت پر بیٹھے ہوئے بولنے سے قبل دس مرتبہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

نہیں ہے کوئی الہ سوائے اللہ کے، وہ وحدہ لاشریک ہے، اسی کیلئے ہے تمام بادشاہی اور اسی کیلئے ہے تمام تعریفیں۔ وہ زندہ کرتا ہے اور وہ موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے

لکھتا ہے دس نیکیاں

مٹاتا ہے دس گناہ

بلند فرماتا ہے دس درجات

اسکا سارا دن ہر مکروہ چیز سے بچایا جاتا ہے اور اسے شیطان سے محفوظ رکھا جاتا ہے اور کوئی گناہ اس تک پہنچنے والا نہیں مگر اللہ تعالیٰ سے شرک کرنا۔ اَلْعِيَاذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذَالِكَ ۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۶۳)	جلد۱	صفحہ ۳۷۲
قال المحقق:	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۷۲)	جلد۱	صفحہ ۳۳۱
قال الالبانی:	حسن لغیرہ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۷۸)	جلد۹	صفحہ ۵۵

نماز فجر کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ

وَرِضَانَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

تین مرتبہ

عَنْ جُوَيْرِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا :

اَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ :

مَازِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا ، قَالَتْ : نَعَمْ ، قَالَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ .

ترجمۃ الحدیث:

ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح فجر کی نماز پڑھ کران کے پاس سے چلے گئے۔ پھر واپس تشریف لائے تو چاشت کا وقت ہو چکا تھا اور وہ بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس حالت میں میں تجھے چھوڑ کر گیا تھا تو اسی حالت میں (ذکر الٰہی میں مصروف) رہی ہے؟

انہوں نے عرض کی: ہاں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں نے تیرے بعد چار کلمات تین دفعہ کہے ہیں اگر تیرے آج کے پورے وظیفے کے ساتھ انکا وزن کیا جائے تو وہ اس سے بھاری ہو جائیں، وہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.

میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ اس کی مخلوق کی تعداد، اس کی اپنی رضا، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات طیبات کی روشنائی کے برابر۔

-☆-

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۲۹)	جلد۳	صفحہ۳۲۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۷۴)	جلد۲	صفحہ۳۲۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۱۳)	جلد۴	صفحہ۲۵۱۴

نماز چاشت کے بعد

اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ ، وَبِکَ اُصَاوِلُ ، وَبِکَ اُقَاتِلُ

عَنْ صُھَیْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یُحَرِّکُ شَفَتَیْہِ بَعْدَ صَلَاۃِ الضُّحٰی بِشَیْیءٍ ، فَقُلْتُ :

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! اِنَّکَ تُحَرِّکُ شَفَتَیْکَ بِشَیْیءٍ مَا کُنْتَ تَفْعَلُ ، مَا ھٰذَا الَّذِیْ تَقُوْلُ ؟ قَالَ :

اَقُوْلُ : اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ ، وَبِکَ اُصَاوِلُ ، وَبِکَ اُقَاتِلُ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز کے بعد کچھ پڑھتے ہوئے ہونٹ ہلا رہے تھے۔ میں نے عرض کی:

یارسول اللہ! آپ کچھ پڑھتے ہوئے اپنے ہونٹوں کو ہلا رہے ہیں پہلے تو آپ نے ایسا نہیں کیا آپ کیا پڑھ رہے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں یہ دعا پڑھ رہا ہوں:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ ، وَبِکَ اُصَاوِلُ ، وَبِکَ اُقَاتِلُ.

اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے (ہر اچھے کام کا) قصد کرتا ہوں، تیری ہی مدد سے (دشمن) پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے (میدان جہاد میں دشمنوں سے) جنگ کرتا ہوں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۱۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۱۷۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۱۲)	جلد ۱۷	صفحہ ۱۷۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۸۳۵)	جلد ۱۴	صفحہ ۳۲۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

رات سوتے وقت

اور

رات نیند سے بیدار ہو کر کے

اذکار

جب سونے لگے

بِاسْمِکَ اللّٰهُمَّ أَحْیَا وَاَمُوْتُ

عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ –
قَالَا : کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا أَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ قَالَ:
بِاسْمِکَ اللّٰهُمَّ أَحْیَا وَاَمُوْتُ ، وِاِذَا اسْتَیْقَظَ قَالَ:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ.

ترجمة الحديث:

حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوزر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
حضور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آرام فرمانے کے لئے بستر پر تشریف لے جاتے
تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

بِاسْمِکَ اللّٰهُمَّ أَحْیَا وَاَمُوْتُ.

اے اللہ! تیرے ہی نام سے میں بیدار ہوتا ہوں اور تیرے ہی نام سے میں سوتا ہوں۔

اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں نیند کے بعد دوبارہ بیدار فرمایا اور اسی کی جانب سب نے دوبارہ زندہ ہوکر جانا ہے۔

-☆-

بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ اَحْیَا وَاَمُوْتُ ۔

اُٹھتے وقت اللہ کی حمدوثناء اس بات کا اظہار ہے کہ الٰہی! میں نے تیری توفیق سے بیداری کی ابتدا تیرے نام سے کی ہے اور اپنی نعمتِ توفیق شامل حال رکھنا تا کہ پورا دن بھی تیرے ذکروفکر اور بندگی سے گزاروں۔

جس طرح تو نے نیند کے بعد بیداری دی اسی طرح تو قادر ہے اور میرا اس پر ایمان ہے کہ موت کے بعد دوبارہ زندگی دے گا اور اپنے دربار میں طلب کرے گا۔اس نیند کے بعد تو نے مجھے اپنی حمدوثناء کی توفیق نصیب فرمائی اسی طرح محض اپنے فضل وکرم سے موت کے بعد حشر میں بھی اپنی ہی حمدوثناء کی توفیق عطا فرما۔

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۴۹)	جلد۳	صفحہ۴۲۱
قال الالبانی:	صحیح		
المصنف ابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۹۳۴۷)	جلد۱۰	صفحہ۴۲۷
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۱۷۰۶)	جلد۲	صفحہ۱۸۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۶۳)	جلد۱۶	صفحہ۲۰۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۲)	جلد۲	صفحہ۴۳۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۶۳)	جلد۱۶	صفحہ۵۷۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۲۶۳)	جلد۱۵	صفحہ۵۰۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۸۳)	جلد۱۶	صفحہ۷۱۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

بِاسْمِکَ اللّٰهُمَّ أَحْيَا وَأَمُوْتُ

وہ انسان بڑے بختوں والا ہے جس کی موت کی ابتداء اللہ کے نام سے ہو اور اس کی زندگی بھی پروردگار کے نام سے شروع ہو۔

جس کی زندگی کا آخری سانس لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه پر ختم ہو رہا ہو وہ یقیناً جنتی ہے اور جس نے اپنی قبر میں منکر نکیر کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے پہلا جملہ یہ ادا کیا: رَبِّيَ اللّٰه میرا رب اللہ ہے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۵۱۰)	جلد۱۴	صفحہ۴۴۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۱)	جلد۵	صفحہ۲۵۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۱۴)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۶
فتح الباری	رقم الحدیث (۶۳۱۴)	جلد۱۱	صفحہ۱۱۵
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۳۱۱)	جلد۵	صفحہ۹۸
قال للبغوی:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
سنن الدارمی	رقم الحدیث (۲۷۲۸)	جلد۳	صفحہ۱۷۵۸
قال حسین سلیم اسد:	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۳۲)	جلد۱۲	صفحہ۳۴۲
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۳۸۸۰)	جلد۴	صفحہ۳۳۰
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۳۸۸۰)	جلد۵	صفحہ۳۹۱
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۴۴)	جلد۳	صفحہ۲۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۱۲۰۵)		صفحہ۴۶۷
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۸)	جلد۵	صفحہ۴۶۳
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۱۷)	جلد۳	صفحہ۴۰۳
قال الالبانی:	صحیح		

وہ بھی یقیناً نجات یافتہ ہے اور وہ شخص جو قیامت کے روز اُٹھا اور اس کی زبان پر ذکر الٰہی تھا وہ بھی اللہ کی رحمتوں کا مستحق ہے۔

سوتے وقت یہ کلمات اس لئے کہے گئے کہ نیند کو موت کی بہن کہتے ہیں گویا عرض کی جارہی ہے اے پروردگار! میں اپنی نیند کی ابتداء تیرے نام سے کر رہا ہوں۔ اور توفیق دے کہ اگر بیدار رہوں تو بیداری کی ابتداء بھی تیرے ہی ذکر سے کروں۔

یہ دعا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں پہلو لیٹ کر اور اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر مانگا کرتے تھے۔

-☆-

رات سوتے وقت

سُبْحَانَ اللّٰهِ	۳۳ مرتبہ
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ	۳۳ مرتبہ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۳۴ مرتبہ

عَنْ عَلِيّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْه – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ لَهٗ وَلِفَاطِمَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا –:

اِذَا اَوَيْتُمَا اِلَى فِرَاشِكُمَا اَوْ اِذَا اَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا ، فَكَبِّرَا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ ، وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ فَاِنَّهٗ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ وَمِمَّا سَاَلْتُمَاهُ.

وَفِيْ رِوَايَةٍ : اَلتَّكْبِيْرُ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۱۱۳)	جلد ۲	صفحہ ۹۵۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۷۰۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۱۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۸۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۹۱

ترجمة الحديث،

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

جب آپ اپنے بستروں پر جائیں ـ یا فرمایا:

جب آپ سونے لگیں تو تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہیے اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ کہیے۔ اور تینتیس مرتبہ الحمد للہ کہیے یہ آپ کیلئے ایک خادم سے بہتر ہے اور اس سے بہتر ہے جس کا آپ نے سوال کیا۔

اور ایک روایت میں ہے:

اللہ اکبر چونتیس مرتبہ کہیے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٣)	جلد ١٥	صفحہ ٣٦٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٢٢)	جلد ١٥	صفحہ ٣٦٢
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (٥٠٦٢)	جلد ٣	صفحہ ٤٢٢
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢٣٣٢)	جلد ٢	صفحہ ٣٦٨
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١١٤١)	جلد ٢	صفحہ ٨٢
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٢٧١٩)	جلد ١	صفحہ ٥١١
قال الالبانی	صحیح		

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	چونتیس مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ	تینتیس مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	تینتیس مرتبہ

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ فَاطِمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ تَشْکُوْا اِلَیْہِ مَا تَلْقٰی مِنْ یَدِھَا مِنْ اَثَرِ الرَّحَا فَلَمْ تَجِدْہُ ، فَذَکَرَتْ ذٰلِکَ لِعَائِشَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا – :

فَلَمَّا جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – ذَکَرَتْ ذٰلِکَ لَہٗ عَائِشَۃُ ، قَالَ عَلِیٌّ :

فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَقَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَھَبْنَا لِنَقُوْمَ ، فَقَالَ :

عَلٰی مَکَانِکُمَا ، قَالَ : فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – بَیْنَنَا حَتّٰی وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَیْہِ عَلٰی صَدْرِیْ ، فَقَالَ :

اَلاَ اُعَلِّمُكُمَا – اَوْ اُخْبِرُكُمَا – بِخَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَا ؟ إِذَا اَوَيْتُمَا اِلٰى فِرَاشِكُمَا اَوْ إِذَا اَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا ، فَكَبِّرَا ثَلاَثًا وَّثَلاَثِيْنَ وَسَبِّحَا ثَلاَثًا وَّثَلاَثِيْنَ ، وَاحْمَدَا ثَلاَثًا وَّثَلاَثِيْنَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ وَمِمَّا سَأَلْتُمَاهُ .

ترجمة الحديث:

حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں تا کہ اس تکلیف کو بیان کریں جو چکی چلانے سے ان کے ہاتھوں کو پہنچتی ہے۔جس سے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے۔پس جب حاضر ہوئیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا تو یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کر دی۔

پس جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣١١٣)	جلد٢	صفحہ٩٥٨
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٧٠٥)	جلد٣	صفحہ١١٣١
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٣١٨)	جلد٤	صفحہ١٩٨٨
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٧٢٧)	جلد٤	صفحہ٢٠٩١
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٢١)	جلد١٥	صفحہ٣٦٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٢٢)	جلد١٥	صفحہ٣٦٤
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (٥٠٦٢)	جلد٣	صفحہ٣٢٢
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢٣٣٣)	جلد٢	صفحہ٣٦٨
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١١٤١)	جلد٢	صفحہ٨٢
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٢٧١٩)	جلد١	صفحہ٥١١
قال الالبانی	صحیح		

نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتائی۔ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(یہ بات سنتے ہی) حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہم دونوں اپنے اپنے بستر میں لیٹ چکے تھے۔

پس ہم نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا:

تم دونوں اپنی جگہ پر رہو۔ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما ہوئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تم دونوں کو ایک ایسی بات نہ سکھاؤں یا میں تم دونوں کو ایک ایسی بات کی خبر نہ دوں جو بہتر ہے اس چیز سے جس کا تم نے سوال کیا ہے؟ (وہ یہ ہے کہ) جب آپ سونے کیلئے اپنے بستر پر آ ؤ یا جس وقت تم اپنی خواب گاہ میں سونے کیلئے جاؤ تو آپ دونوں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	تینتیس مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ	تینتیس مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	تینتیس مرتبہ

پڑھ لیجیے پس یہ آپ کیلئے خادم سے بہتر ہے اور اس چیز سے بہتر ہے جس کا تم نے سوال کیا۔

-☆-

جب بستر پر سونے لگے

بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا،وَاِنْ اَرْسَلْتَهَافَاحْفَظْهَابِمَاتَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا اَوٰی اَحَدُکُمْ اِلَی فِرَاشِهٖ فَلْیَنْفُضْ فِرَاشَهٗ بِدَاخِلَةِ اِزَارِهٖ فَاِنَّهٗ لَایَدْرِیْ مَا خَلَفَهٗ عَلَیْهِ ، ثُمَّ یَقُوْلُ :

بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا،وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۴)	جلد۵	صفحہ۲۵۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۲۰)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۹
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۵۰)	جلد۴	صفحہ۷۳۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۵۰)	جلد۳	صفحہ۳۴۱
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جانے لگے تو اسے چاہیے کہ پہلے اپنی چادر سے جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس کے بستر پر کیا ہوا (کونسی موذی چیز بیٹھ گئی) ہو ۔ اور پھر یہ کلمات پڑھے:

بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا، وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ.

تیرے نام سے اے میرے رب! میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیری ہی توفیق سے اٹھوں گا اگر تو میرے نفس کو روک لے ۔ مجھے موت دے دے ۔ تو اس نفس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت فرمانا اس لطف وکرم سے جس سے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے ۔

-☆-

اسلامی تعلیم ہی یہ ہے کہ ہر کام اللہ کے نام سے شروع کیا جائے ۔ جو کام اسمِ الٰہی کے بغیر ہو اس سے برکت اُٹھ جاتی ہے ۔ نیند بھی اللہ کی نعمت ہے ۔ ہمارا دین ہمیں درس دیتا ہے کہ سونے کے عمل

شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۳۱۳)	جلد ۵	صفحہ ۹۹
قال البغوی:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۶ے
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۱ے۰ے)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (ے۹۳۵)	جلد ۸	صفحہ ۲۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (ےے۹۸)	جلد ے	صفحہ ۳۹۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

کو نامِ خدا سے مربوط کرو ہو سکتا ہے یہ زندگی کی آخری نیند ہو۔

اسی اللہ وحدہ لاشریک سے عرض ہے اگر تیری تقدیر میں میری موت ہے تو میرے گناہوں سے چشم پوشی کرنا۔ ان پر قلم عفو پھیرنا اور مجھے اپنے عذاب سے بچا کر اپنی رحمت و جنت میں جگہ عنایت فرمانا۔

اور اے اللہ! اگر تیرا فیصلہ یہ ہے کہ میں چند گھڑیاں اور دنیا میں رہوں تو میری دستگیری کرنا۔ شاہراہِ حیات پر بڑی پھسلن ہے کہیں میں جادۂ حق سے پھسل نہ جاؤں۔ میرا کھلا دشمن شیطان گھات لگائے بیٹھا ہے مجھے اس کے حوالہ نہ کرنا۔ اور نفس مجھے برائی کی ترغیب دیتا رہتا ہے ایک لمحہ کے لئے بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔ مجھ پر وہ عنایات اور کرم نوازیاں فرما جو تو اپنے صالح اور نیک بندوں پر فرماتا ہے۔ اور تیری وہ توفیق و اعانت جو نیک بندوں کی حفاظت فرماتی ہے وہ مجھے بھی عنایت فرما۔ معلم انسانیت حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ سونے سے قبل بستر جھاڑ لیا جائے اور یہ دعائیں پہلو لیٹ کر پڑھی جائیں۔

-☆-

پڑھ کر دونوں ہاتھوں میں پھونک لگا کر

پورے جسم پر جہاں تک ہو سکے پھیرنا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ○

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ○مَلِكِ النَّاسِ○اِلٰهِ النَّاسِ○مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

الْخَنَّاسِ○الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ○مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا:

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ نَفَثَ

فِيْ يَدَيْهِ ، وَقَرَاَ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهٗ.

ترجمة الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے تو اپنے ہاتھوں پر پھونک مارتے اور معوذات (یعنی سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس) تلاوت کرتے اور اپنے ہاتھوں کو اپنے جسم پر پھیرتے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۳۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۳۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۹۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۳۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۵۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۹۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۲۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۰۳۹)	جلد ۶	صفحہ ۳۸۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۲۸۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۷)	جلد ۷	صفحہ ۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۲)	جلد ۷	صفحہ ۷۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۳۳)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۹۰)	جلد ۱۴	صفحہ ۵۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۶۰۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۲۱۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۷۱۲)	جلد ۱۷	صفحہ ۲۴۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۱

مسند امام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۰۸)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۶۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند امام احمد	رقم الحدیث (۲۵۲۱۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۷۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند امام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۵۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۶۰۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند امام احمد	رقم الحدیث (۲۶۰۶۷)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۵۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

بستر پر لیٹ کر
عظیم الشان دعا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَالاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ ، أَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ اَبَابَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَقُوْلُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُ؟قَالَ : قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ : اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَالاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ.

قُلْ ذَالِكَ اِذَا اَصْبَحْتَ ، وَاِذَا اَمْسَيْتَ ، وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ.

صحیح الجامع الصغیر — رقم الحدیث (۲۷۰۲) — جلد ۲ — صفحہ ۸۱۱
قال الالبانی — صحیح

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! مجھے ایسی دعا کی تعلیم دیجئے کہ جب میں صبح کروں یا شام کروں تو وہ دعا مانگا کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب آپ صبح کیجئے یا شام کیجئے تو اللہ کی بارگاہ میں یہ عرض کیا کیجئے:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَهٗ ، أَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ.

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۶۷)	جلد ۳	صفحہ ۳۲۶
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۴۵۲
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۲
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلة الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۲۷۵۳)	جلد ۶-۲	صفحہ ۵۸۰
قال الالبانی:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۳۳)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۶۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۵۲)	جلد ۷	صفحہ ۱۴۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷۵۵)	جلد ۹	صفحہ ۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳۶)	جلد ۹	صفحہ ۲۱۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۶۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۹۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۲
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح		

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے غیب وشہادت کے جاننے والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کی شرک کی ترغیب سے۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آپ یہ کلمات صبح وشام اور جب اپنے بستر پر لیٹیں تو پڑھ لیا کیجیے۔

-☆-

بوقت صبح جب ہر سو اُجالا ہو رہا ہو، سورج تاریکی کی موٹی چادر کو تار تار کر رہا ہو، اور شام کے وقت جب سورج ڈوب رہا ہو، تاریکی کرہ ارضی پر بسنے والوں کو اپنی مضبوط گرفت میں لے رہی ہو، اس وقت ان الفاظ سے اللہ کے حضور دعاء کی تعلیم دی گئی ہے۔

جس اللہ جل جلالہ نے اتنا بڑا نظام چلایا ہے، کبھی رات ہے، کبھی دن، کبھی سردی ہے، کبھی گرمی، کبھی بارش ہے اور کبھی خشکی۔وہ اللہ اس سے بھی بڑے نظام چلانے پر قادر ہے۔

وہ اللہ جو انسان کو نیند سے ہمکنار کرتا ہے اور اسے جب نیند کی وادی میں دھکیلتا ہے تو اسے گردوپیش کی خبر نہیں رہتی وہ پھر اچانک اسے بیداری عطا کرتا ہے۔

روزانہ نیند وبیداری کا چکر اسی وحدہ لاشریک کی طرف سے فرزند آدم کو اس بات کی دعوت ہے کہ سوچ جو اللہ روزانہ موت وحیات سے گزارتا ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ جملہ کائنات کو یکبارگی موت سے ہم آغوش کردے۔اور پھر سب کو زندہ کرکے اپنی بارگاہ میں کھڑا کردے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک دن بارگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے چند کلمات تعلیم فرمادیجیے جنہیں میں صبح وشام پڑھا کروں۔حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درج بالا دعاء کی تعلیم دی اور فرمایا:

قُلْ ذَالِکَ اِذَا اَصْبَحْتَ، وَاِذَا اَمْسَیْتَ، وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَکَ۔

صبح وشام اور جب سونے لگیں ان کلمات سے دعا مانگا کیجئے۔

ان کلمات طیبات میں اللہ وحدہ لاشریک کو آسمانوں اور زمین کا خالق، غیب وشہادت کا عالم ہر چیز کا رب اور مالک کہہ کر پکارا گیا۔

اللہ سے مانگنے کا بہترین انداز ہی یہ ہے کہ اس کی تعریف وتوصیف کی جائے۔ اس کی حمد وثناء کرنا اس کی رحمتوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے اور جب اس کے ساتھ اس کے معبود حقیقی ہونے کی گواہی بھی دی گئی تو یہ بات نور درنور ہو گئی۔

بعدہ اس کی پناہ مانگی گئی۔ ہاں جو بھی اس کی محفوظ پناہ اور مضبوط حفاظت میں آنا چاہے وہ اپنی شانِ بندہ پروری سے ضرور اپنی پناہ وحفاظت میں لے لیتا ہے۔

اے اللہ! ہم سب کو اپنی پناہ میں پناہ لینے کی سعادت عطا فرما۔ جو تیری پناہ میں آ گیا وہ شیاطین جن وانس کی شرانگیزیوں اور نفس کی وسوسہ اندوزیوں اور اس کی باطل ترغیبات کے اثر سے محفوظ و مامون ہو گیا۔

-☆-

رات کو

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o

عَنْ اَبِي مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِيِّ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

اَلْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو مسعود انصاری بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۰۹)	جلد۳	صفحہ۱۲۵۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۴۰)	جلد۳	صفحہ۱۲۴۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۲۴۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۵۸۶)	جلد۱	صفحہ۵۵۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۷۳)	جلد۲	صفحہ۴۵۲
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۵۳)	جلد۲	صفحہ۴۳۷
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۹۶۴)	جلد۷	صفحہ۲۵۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۹۶۵)	جلد۷	صفحہ۲۵۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۹۶۶)	جلد۷	صفحہ۲۶۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۴۹)	جلد۷	صفحہ۴۵۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۵۰)	جلد۷	صفحہ۴۵۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۸۶)	جلد۹	صفحہ۲۶۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۸۷)	جلد۹	صفحہ۲۶۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۸۸)	جلد۹	صفحہ۲۶۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۱)	جلد۳	صفحہ۶۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۷۳)	جلد۶	صفحہ۳۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۶۹)	جلد۲	صفحہ۱۶۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۳۹۷)	جلد۱	صفحہ۳۸۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۴۸)	جلد۱۳	صفحہ۲۶۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں جس نے رات کو انکی تلاوت کی تو یہ دو آیتیں اس کیلئے کافی ہوں گی۔

-☆-

قَالَ بَدْرُالدِّیْنِ الْعَیْنِیُّ :

قَوْلُهٗ كَفَتَاهُ اَیْ

عَنْ قِیَامِ اللَّیْلِ

وَقِیْلَ :مَایَكُوْنُ مِنَ الْآفَاتِ تِلْكَ اللَّیْلَةَ.

وَقِیْلَ:مِنَ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ.

وَقِیْلَ كَفَتَاهُ مِنْ حِزْبِهٖ اِنْ كَانَ لَهٗ حِزْبٌ مِنَ الْقُرْآنِ.

وَقَالَ الْمُظْهِرِیُّ :اَیْ دَفَعَتَاعَنْ قَارِئِهِمَا شَرَّ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ.

عمدۃ القاری:۲۰/۴۳

علامہ بدرالدین عینی فرماتے ہیں:

السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۴۸۹)	جلد۹	صفحہ۲۶۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۷۰۰۵)	جلد۱۳	صفحہ۲۵۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۷۰۳۲)	جلد۱۳	صفحہ۲۶۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۷۰۳۳)	جلد۱۳	صفحہ۲۶۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۷۰۳۷)	جلد۱۳	صفحہ۲۶۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۸۸۱)	جلد۳	صفحہ۱۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۶۴۶۵)	جلد۲	صفحہ۱۱۰۳
قال الالبانی	صحیح		

اس کا مفہوم یہ کہ کوئی آدمی رات تہجد کی نماز ادا نہ کر سکا تو یہ دو آیتیں نماز تہجد کی جگہ کفایت کر جائیں گی۔

ایک قول یہ کہ:

اس رات جو آفات وبلیات نازل ہوں گی یہ آیات پڑھنے والے کے لئے حصار بن کر کفایت کر جائیں گی۔

ایک قول یہ ہے کہ:

یہ آیات پڑھنے والے کو شیطان اور اسکے شر سے بچالیں گی۔

ایک قول یہ ہے کہ:

اگر کسی آدمی کی رات تلاوت قرآن کی کوئی منزل مقرر تھی اور وہ کسی مجبوری کی وجہ سے وہ منزل نہ پڑھ سکا تو یہ دو آیتیں اس منزل کی جگہ اس پڑھنے والے کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

اور مظہری نے فرمایا:

یہ دو آیتیں ان کے پڑھنے والے کو انسانوں اور جنات کے شر سے بچائیں گی۔

-☆-

جب سونے کا ارادہ کرے

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ،
رَبَّ کُلِّ شَیْیءٍ ، وَاِلٰـہَ کُلِّ شَیْیءٍ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ،
وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ،
وَالْمَلَائِکَۃُ یَشْھَدُوْنَ،اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ،
وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ اِثْمًا اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ .

عَنِ ابْنِ عَمْرٍو – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یَقُوْلُ حِیْنَ یُرِیْدُ اَنْ یَنَامَ:
اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْیءٍ ، وَاِلٰـہَ کُلِّ شَیْیءٍ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ ، وَالْمَلَائِکَۃُ یَشْھَدُوْنَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ

وَشِرْكِهٖ ،وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ اِثْمًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ۔

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو سونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ، وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ، وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ ،وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ اِثْمًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ۔

اے اللہ !اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے،اے غیب وشہادت کے جاننے والے،اے ہر چیز کے رب اور ہر چیز کے اِلٰہ ،میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی اِلٰہ -لائق بندگی- نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بیشک حضرت محمد مصطفی -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- تیرے عبد اور تیرے رسول ہیں اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں شیطان سے اور اسکے شرک سے،اور میں تجھ سے اس بات کی پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ اپنی ذات پر گناہ کا ارتکاب کروں یا اس گناہ کو کسی مسلمان کی طرف کھینچ دوں۔

-☆-

کتاب الدعا للطبرانی	رقم الحدیث (٢٦٣)		صفحہ ١١١
قال سامی انور جاہین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٦٥٩٧)	جلد ٦	صفحہ ١٧١
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (١٧٠٣٩)	جلد ١٠	صفحہ ١٢٨
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (١٧٠٤٠)	جلد ١٠	صفحہ ١٢٨
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (١٧٠٤١)	جلد ١٠	صفحہ ١٢٨

سوتے وقت

حفاظت ومغفرت اور عافیت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَتَوَفّٰھَا لَکَ
مَمَاتُھَا وَمَحْیَاھَا ، إِنْ أَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا ، وَاِنْ
اَمَتَّھَا فَاغْفِرْ لَھَا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ الْعَافِیَةَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْھُمَا أَنَّهٗ اَمَرَ رَجُلاً ، اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ قَالَ:
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفّٰھَا لَکَ مَمَاتُھَا وَمَحْیَاھَا ، إِنْ أَحْیَیْتَھَا
فَاحْفَظْھَا ، وَاِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْلَھَا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ الْعَافِیَةَ.
قَالَ ابْنُ عُمَرَ : سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – .

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عمر – رضی اللہ عنہما – نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر لیٹے تو
یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفّٰھَا لَکَ مَمَاتُھَا وَمَحْیَاھَا ، اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا ، وَاِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْلَھَا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَ.

اے اللہ! تو نے ہی میرے نفس کو پیدا فرمایا اور تو ہی میری روح قبض فرمائے گا۔ تیرے لئے ہی ہے اس جان کا مرنا اور اس کا جینا، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرمانا اور اگر تو اسے موت دے تو اس کی مغفرت فرمانا۔ اے اللہ! میں تجھ سے (ہر حال میں) عافیت کا سوالی ہوں۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

میں نے اس کو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

-☆-

نیند کو موت کی بہن کہا جاتا ہے۔ وہ نیند جس میں قیامت سے قبل بیداری نہ ہو اسے موت کہتے ہیں۔ اس دعاء میں اللہ جل جلالہ کی تین شانوں کا ذکر کیا گیا ہے:

۱۔ پیدا فرمانے والا

۲۔ زندگی دینے والا

۳۔ موت سے ہمکنار کرنے والا

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۲)	جلد۵	صفحہ۳۵۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۰۲)	جلد۵	صفحہ۸۹
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۳۱)	جلد۱۲	صفحہ۳۵۱
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۷۰)	جلد۱	صفحہ۲۷۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۶۴)	جلد۹	صفحہ۲۹۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۶۵)	جلد۹	صفحہ۲۹۳

سوتے وقت ان تین شانوں کا اپنی زبان سے اظہار اپنی بے بسی اور عجز کا اعتراف ہے۔ بحر عجز و نیاز میں ڈوب کر عرض کی جاتی ہے کہ:

اے اللہ! اگر میرے زندگی کے کچھ لمحات باقی ہیں تو مجھے ہر برائی، نافرمانی اور شر سے محفوظ فرما اور اگر وقت پورا ہو چکا ہے تو میرے سابقہ گناہوں کو معاف فرما اور دونوں جہانوں میں مجھے عافیت اور اطمینان و سکون نصیب فرما۔

-☆-

لیٹتے ہوئے دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ ، فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ اِذَا اضْطَجَعَ لِلنَّوْمِ:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ،فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو سونے کیلئے لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ،فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ.

اے اللہ! تیرے نام سے میں لیٹا ہوں میرے گناہ بخش دے۔

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۳۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۱۲
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۷۱۵)		صفحہ ۶۷۹
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۶۳۰)	جلد ۹	صفحہ ۱۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

رات سوتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ، وَأَخْسِیءْ شَیْطَانِی ، وَفُکَّ رِھَانِیْ ، وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی

عَنْ اَبِی الْاَزْھَرِ الْاَنْمَارِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ مِنَ اللَّیْلِ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبِیْ ، وَأَخْسِیءْ شَیْطَانِیْ ، وَفُکَّ رِھَانِیْ ، وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی۔

ترجمة الحدیث،

حضرت ابوازہر انماری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۵۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۳۲
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۲۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۱
قال المحقق	اسنادہ حسن		

جب رات کو سونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبِيْ ، وَأَخْسِئْ شَيْطَانِيْ ، وَفُكَّ رِهَانِيْ ، وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰي۔

اللہ کے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھ دیا (میں لیٹ گیا) اے اللہ! میرے لئے میرے ذنب کی مغفرت فرما۔ میرے شیطان کو ذلیل ورسوا کر دے۔ میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے اور مجھے اعلیٰ وافضل مجلس والوں، جنت والوں میں کر دے۔

-☆-

بستر پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا فَکَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ قَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا فَکَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ.

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (١٠٥٦٧)	جلد ٩	صفحہ ٣٩٣
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٧٤١٥)	جلد ٣	صفحہ ٣٠٨٥
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٨٩٣)	جلد ٣	صفحہ ٣٥١
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (٥٠٥٣)	جلد ٣	صفحہ ٣٣٢
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢٣٢٣)	جلد ٢	صفحہ ٣٦٨
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٣٩٦)	جلد ٣	صفحہ ٣٩٣
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٣٣٩٠)	جلد ١٠	صفحہ ٣٩٦
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تو پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ کَفَانَا وَ اٰوَانَا فَکَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ.

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمارے لئے کافی ہوا اور ہمیں پناہ دی اور کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنہیں نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ پناہ دینے والا۔

-☆-

انسان کے روز و شب اللہ کے انعامات اور احسانات سے گزر رہے ہیں۔نیند کے لئے آرام دہ جگہ کا مل جانا بھی احسان ہے۔

مقامِ بندگی یہ ہے کہ انسان جملہ احسانات کو یاد رکھے اور ان احسانات کے حوالہ سے اس ذاتِ حق کی حمد و ثناء کرے۔

مذکورہ دعا میں سونے سے قبل پورے دن کے احساناتِ الٰہی کو یاد کر کے تعریف و توصیف کی تعلیم دی گئی ہے۔کھلانے اور پلانے کے احسان کو اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا میں ذکر کیا اور باقی تمام انعامات کو کَفَانَا میں ذکر کر دیا گیا۔

ہزاروں درود ہوں اس نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے ہمیں اتنی حسین دعاؤں کی تعلیم فرمائی۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۶۲۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۴۱
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۸۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۲۳۸
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۴۰)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۵۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

بستر پر لیٹ کر

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ، مُنَزِّلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْآنِ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ ؛ اَنْتَ الْاَوَّلُ ، فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الظَّاھِرُ ، فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ، فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ ، اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ ، وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِہٖ:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ، مُنَزِّلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْآنِ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ

ذِی شَرٍّ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ، اَنْتَ الْاَوَّلُ، فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْآخِرُ، فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ، فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ، فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ، وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۳)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۸۹)	جلد۴	صفحہ۲۵۰
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۵۱)	جلد۳	صفحہ۲۳۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۰)	جلد۳	صفحہ۳۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۸۱)	جلد۳	صفحہ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۳۱)	جلد۴	صفحہ۳۰۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۳)	جلد۴	صفحہ۳۲۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۹۳۰)	جلد۹	صفحہ۵۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۶۶)	جلد۹	صفحہ۲۰۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۳۱)	جلد۷	صفحہ۱۲۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۳۲)	جلد۷	صفحہ۱۲۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۶۷)	جلد۷	صفحہ۱۲۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۵۸)	جلد۹	صفحہ۲۹۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۳۷)	جلد۱۲	صفحہ۳۲۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۸۳)	جلد۲	صفحہ۷۳۶

اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ، مُنَزِّلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْآنِ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ ، اَنْتَ الْاَوَّلُ ، فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الْآخِرُ، فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الظَّاھِرُ ، فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ ، فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ ، وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے رب! اے عرش عظیم کے رب! اے ہمارے رب! اے ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلی کو چیر کر اس سے پودے نکالنے والے! اے تورات، انجیل اور قرآن کو نازل فرمانے والے! اے اللہ میں تیری جناب میں پناہ کا طالب ہوں ہر شر والے کے شر سے جس کے سر کے بالوں سے تو پکڑنے والا ہے۔ الٰہی تو اول ہے تیرے پہلے کچھ نہیں، تو آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں۔ تو ظاہر ہے تیرے فوق کوئی نہیں تو باطن ہے تیرے دون کوئی نہیں۔ ہم سے ہمارا دین و دنیا کا ہر قرض دور کر دے۔ اور ہم سے دنیا و آخرت کی تنگ دستی دور کر کے ہمیں خوشحالی نصیب فرما دے۔

-☆-

قربان جائیں اس حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے ایسی عمدہ دعاؤں کی تعلیم دے کر امت کی جلوتوں کے ساتھ اس کی خلوتوں کو بھی پاکیزہ کر دیا۔ اس دعا کا ہر ہر لفظ روح کی گہرائیوں میں اتر جانے والا ہے اور انسان کی عظمت کو اجاگر کرنے والا ہے۔ اے فرزند آدم! تیری عظمت اسی میں ہے کہ تو اپنے پروردگار کی جناب میں جھک جا اور تیری رفعت اس میں ہے کہ تو سوتے وقت اس ذات حق سے ہمکلام ہو جا۔

اس دعا کے راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب تم میں کوئی سونے لگے تو دائیں کروٹ سویا کرے۔

سوتے وقت

دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ کر

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

تین مرتبہ

عَنْ حَفْصَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ إِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْقُدَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهٖ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۴۵)	جلد۴	صفحہ۷۳۱
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۴۵)	جلد۳	صفحہ۲۴۰
قال الالبانی:	صحیح		
عمل الیوم واللیلۃ (ابن سنی)	رقم الحدیث (۷۳۲)		صفحہ۳۳۹
فتح الباری		جلد۱۱	صفحہ۱۲۷
اتحاف السادۃ المتقین		جلد۵	صفحہ۱۰۹

ترجمة الحدیث:

ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دائیاں ہاتھ مبارک اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ.

اے اللہ! مجھے عذاب سے بچالے جس (قیامت کے) دن تو اپنے سارے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائے گا۔ آپ یہ تین مرتبہ دعا مانگتے۔

-☆-

اس دعاء کے ضمن میں حضرت ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سونے کا طریقہ بھی ذکر فرماتی ہیں۔ آپ فرماتی ہیں کہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا دائیاں ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹتے تھے۔ اللہ کی رضا کا اظہار ثواب کی صورت میں ہے اور ناراضگی کا اظہار عذاب کی صورت میں ہے۔ مرد مومن اللہ کی ناراضگی سے ڈرتا ہے اور اس وحدہ لاشریک کی رضا کا طالب رہتا ہے۔ اس لئے سوتے وقت اسی اللہ سے درخواست ہے کہ اپنی ناراضگی اپنے عذاب سے محفوظ فرما۔

اس دعاء کو پڑھ کر سونے والے کو اگر اس رات موت آجائے تو اللہ کی شانِ کریمی پر امید رکھ کر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اللہ اسے اپنے غضب اور عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

-☆-

رات سونے سے پہلے دعا
جس کے بعد گفتگو نہیں کرنی

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَیْکَ ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ ، وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَرَھْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ ، آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ

عَنِ الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا اَتَيْتَ مَضْجَعَکَ ، فَتَوَضَّأْ وُضُوْئَکَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّکَ الْاَيْمَنِ وَقُلْ :

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَیْکَ ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ ، وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَرَھْبَةً اِلَیْکَ ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ ، آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ، فَاِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِکَ ، فَاَنْتَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ ،

وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَمَا تَقُوْلُ.

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۳۵)	جلد۹	صفحہ۳۱۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۴)	جلد۳	صفحہ۳۹۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۳)	جلد۳	صفحہ۴۶۷
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۶)	جلد۴	صفحہ۳۲۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۵۵۸)	جلد۱۴	صفحہ۲۳۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴۶۹)	جلد۱۴	صفحہ۲۱۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴۲۳)	جلد۱۴	صفحہ۱۹۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴۹۵)	جلد۱۴	صفحہ۲۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۰۳)	جلد۱	صفحہ۳۸۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۵۰)	جلد۹	صفحہ۳۱۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۷۶)	جلد۱	صفحہ۱۱۳
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۷۳)	جلد۱	صفحہ۴۶۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۴۶)	جلد۳	صفحہ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۳۳)	جلد۹	صفحہ۲۸۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۴۷)	جلد۱	صفحہ۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۱۳)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۱۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۸۸)	جلد۴	صفحہ۲۳۳۷

ترجمة الحدیث:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب سونے کیلئے لیٹئے تو ایسے وضو کیجئے جیسے نماز کیلئے وضو کرتے ہیں، اس کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹئے اور پڑھئے:

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِی اِلَیْکَ ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ ، وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَرَھْبَةً اِلَیْکَ ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ ، آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ،

پس اگر تم اسی رات مر جاؤ تو فطرت - دین اسلام - پر مرو گے اور اس کو اپنا آخری کلام بنائیے (یعنی اس کے بعد بغیر گفتگو کیے سو جائیے)۔

-☆-

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا:

اے براء! جب بستر پر سونے کا ارادہ کیجئے پہلے وضو کیجئے جیسے نماز کیلئے وضو کیا جاتا ہے پھر اپنی دائیں کروٹ لیٹ جائیے اور اس کے بعد مذکورہ دعا پڑھئے۔

حضرت براء فرماتے ہیں کہ اس دعاء کی تعلیم کے بعد حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر تم اس رات انتقال کر گئے تو تمہارا انتقال فطرت اسلام پر ہوگا۔

باوضو رہنا بہت بڑی سعادت ہے۔ جو انسان باوضو رہتا ہے فرشتے اس کی نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔ اور جب وہ باوضو سو جائے تو جب تک سویا رہے گا انشاء اللہ فرشتے اس کی نیکیوں کے دفتر بھرتے

رہیں گے۔

اس دعا کے ضمن میں حضرت براء والی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ انسان دائیں کروٹ سوئے۔

سب سے بڑی دولت یہ ہے کہ انسان دنیا سے باایمان رخصت ہو جو آدمی یہ دعاء پڑھ کر سوئے اگر وہ اس رات انتقال کر جائے تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت ہے کہ وہ آدمی ایمان ساتھ لے کر رخصت ہوا ہے۔حضرت براء کی اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں:

وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَاتَقُوْلُ۔

اے براء سونے سے پہلے یہ دعاء تیرا آخری قول ہو۔یعنی اس دعا کے بعد سو جایئے اور سونے سے پہلے کسی قسم کی گفتگو نہ کیجئے۔

ان دعاؤں میں وہ الفاظ جو زبانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکلے ہوں برکت اور فوائد انہیں الفاظ میں ہیں ۔اگر آپ ان کی جگہ اپنی طرف سے کچھ اور لگا دیں اگر چہ مفہوم نہ بدلا ہو تو بھی اس بات میں نہ برکت ہے اور نہ منبع خیرات و برکات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہے ۔اس دعاء کے آخر میں الفاظ ہیں "نَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ"

حضرت براء فرماتے ہیں جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس دعاء کی تعلیم دی میں نے دعا یاد کر کے آپ کو سنائی تو آخر میں میں نے کہہ دیا:

بِرَسُوْلِکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

یعنی نبی کی جگہ رسول کا لفظ لگا دیا ظاہر ہے اس سے مفہوم میں کوئی خاص فرق نہیں پڑا لیکن حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تصحیح کرتے ہوئے فرمایا:

نَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

یعنی جو میں نے لفظ کہے ہیں وہی ادا کیجئے۔

سوتے وقت

قُلْ يَآاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ۝وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ۝

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ۝لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ۝

عَنْ نَوْفَلَ الْاَشْجَعِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِقْرَأْ : قُلْ يَآاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ثُمَّ نَمْ عَلٰى خَاتِمَتِهَا ، فَاِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ.

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۷۶)	جلد ا	صفحہ ۳۶۷
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۵۲)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۵
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۰۷۷)	جلد ۲	صفحہ ۷۸۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۳۳۳
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۶۸

ترجمة الحدیث،

حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

پڑھئے اور اس کے بعد سو جایئے بیشک اس میں شرک سے براءت ہے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۳)	جلد۳	صفحہ۳۹۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۹۷)	جلد۱۷	صفحہ۱۳۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۶۸)	جلد۹	صفحہ۲۹۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۶۹)	جلد۹	صفحہ۲۹۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۷۰)	جلد۹	صفحہ۲۹۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۷۱)	جلد۹	صفحہ۲۹۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۷۲)	جلد۹	صفحہ۲۹۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۶۳۵)	جلد۹	صفحہ۳۳۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۹)	جلد۳	صفحہ۶۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۹۰)	جلد۳	صفحہ۷۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۲۵)	جلد۱۲	صفحہ۳۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۲۶)	جلد۱۲	صفحہ۳۳۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۳۵)	جلد۱۲	صفحہ۳۵۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۳۶)	جلد۱۲	صفحہ۳۵۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۰۵)	جلد۱	صفحہ۳۴۹
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۱۶۱)	جلد۱	صفحہ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		

رات سونے سے پہلے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتّٰى يَقْرَأُ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرَ.

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تک سورہ بنی اسرائیل اور زمر نہ پڑھ لیتے سوتے نہ تھے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۹۲۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۶۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۷۸۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۲۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۶۲۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۵۹
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۶۴۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۰
قال الالبانی	اسنادہ جید		

رات بیدار ہو کر کلمات طیبات
جنکے بعد دعا قبول ہو گی اور
اگر نماز پڑھی تو وہ بھی قبول ہو گی

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّیْلِ فَقَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، ثُمَّ قَالَ :

رَبِّ اغْفِرْلِيْ اَوْقَالَ : ثُمَّ دَعَا اُسْتُجِيْبَ لَهُ فَاِنْ تَوَضَّأَ وَصَلّٰى قُبِلَتْ صَلاَتُهُ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبادہ بن صامت -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی رات کو بستر پر کروٹ لیتے ہوئے یہ کلمات زبان سے ادا کرے:

لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۹۶)	جلد ۶	صفحہ ۳۳۰
السنن الکبری للبیہقی	رقم الحدیث (۴۶۶۷)	جلد ۳	صفحہ ۸
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۳۵)	جلد ۵	صفحہ ۴۶۲
قال الترمذی	ھذا الحدیث حسن صحیح غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۱۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۰۲
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۷۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۸۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۲۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۴۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۷
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۶۰)	جلد ۴	صفحہ ۳۴۷
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۶۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۴
قال الالبانی:	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۹۰)		صفحہ ۴۷۴
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۴
قال الالبانی:	صحیح		

اِلاَّ بِاللّٰہِ ،

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اِلٰہ نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے، اسی کیلئے کل بادشاہت ہے، اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر نقص وعیب سے پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، اللہ اکبر ہے، برائی سے پھرنا نہیں اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اسی کی توفیق واعانت سے۔

ان کلمات کے ادا کرنے کے بعد عرض کرے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ ، اے میرے رب میری مغفرت فرما۔ یا حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

ان کلمات کے بعد دعا مانگے اس کی دعا قبول کی جائے گی اگر وضو کر کے صلاۃ (نماز) ادا کرے تو اس کی یہ صلاۃ قبول کی جائے گی۔

-☆-

یہ کتنے خیرات وبرکات سے بھرپور کلمات ہیں۔

لَااِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ: وہ مبارک کلمہ ہے کہ اگر سوسالہ مشرک ایک مرتبہ اسے پڑھے تو اللہ جل جلالہ اسے سوسالہ شرک کے گناہوں اور غلاظتوں سے پاک کر دیتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ: ان دو کلمات کا اجر وثواب اتنا ہے کہ اس سے قیامت میں اعمال تو لنے والا میزان بھر جائے گا۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ: مسلمان کا شعار ہے جس کے ذریعے وہ روزانہ سینکڑوں مرتبہ اللہ کی کبریائی اور عظمت کا اعلان کرتا ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ: کو حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے عرش کا خزانہ فرمایا ہے۔

سو کر اٹھتے وقت ان کلمات کا ورد یقیناً اسے اس طرح پاک کر دے گا جس طرح وہ پیدا ہونے والے دن پاک تھا۔ اسی لیے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ان کلمات کے بعد مغفرت وبخشش کی دعا مانگی جائے یا کوئی بھی دعا مانگی جائے قبول ہو گی۔ اور اس کے بعد وضو کر کے نماز ادا کی جائے تو وہ نماز بھی یقیناً قبول ہو گی۔

صحیح بخاری کے راوی امام عبداللہ فربری فرماتے ہیں:

ایک مرتبہ رات کو میری آنکھ کھلی تو میں نے فوراً اللہ کے اذن سے ان کلمات طیبات کو زبان سے ادا کر دیا پھر آنکھ لگ گئی تو دیکھا کہ کوئی خواب میں آ کر میرے پاس اس آیت کی تلاوت کر رہا ہے:

وَهُدُوْااِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ.

انہیں طیب وطاہر قول کی ہدایت نصیب کر دی گئی اور انہیں اللہ الحمید کے صراطِ مستقیم کی بھی راہنمائی فرما دی گئی۔

شیطان انسان کا دشمن ہے اور اس کی ہر گھڑی یہ خواہش بلکہ کوشش ہوتی ہے کہ اولاد آدم کو صراطِ مستقیم سے پھسلا دیا جائے۔ اور اللہ کی طرف جانے والا راستہ اس کے لئے بند کر دیا جائے۔ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ازلی دشمن کے طریقہ واردات کو ان الفاظ میں بیان فرمایا:

يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلٰى قَافِيَةِ رَأْسِ اَحَدِكُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلاَ ثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ عَلٰى كُلِّ عُقْدَةٍ :عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيْلٌ فَارْقُدْ.

تم میں سے جب بھی کوئی سو جاتا ہے تو شیطان اس کی گدی۔ گردن کی پشت۔ پر تین گرہیں مضبوطی سے لگا دیتا ہے اور ہر گرہ کی جگہ پر تھپکیاں دیتا ہے۔ اور کہتا ہے: رات لمبی ہے سو یا رہ۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو ایسے کلمات کی تعلیم ارشاد فرمائی جن کے پڑھ لینے سے وہ رات بھر شیطان کے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں بلکہ وہ کلمات طیبات اس کے لئے ایک مضبوط قلعہ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں جس قلعہ کو عبور کرنا شیطان کے بس میں نہیں۔ ان کلمات

طیبات میں درج بالا دعاء کا پہلا حصہ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تک ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

جو آدمی صبح ان کلمات طیبات کو زبان سے ادا کرے وہ شام تک جو شام کو ادا کرے وہ صبح تک شیطان کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

بعض خوش نصیب اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات کی پیروی میں اس درجہ کمربستہ ہوتے ہیں کہ شیطان کا ان تک گزر مشکل ہو جاتا ہے۔ بلکہ وہ جس جگہ موجود ہوں وہ ساری جگہ شیطان کے اثرات بد سے محفوظ رہتی ہے۔

حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَاسَلَكْتَ فَجًا اِلَاسَلَكَ الشَّيْطَانُ فَجًا غَيْرَكَ۔

اے عمر! تو جس راستہ سے گزرتا ہے شیطان وہ راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ سے گزر جاتا ہے۔ ایک صاحب بصیرت نے دیکھا۔

دو شیطان مسجد کے دروازے پر کھڑے ہیں۔ ایک دوسرے سے کہہ رہا ہے مسجد کے اندر داخل ہو جاؤ اور نمازی کے دل میں وسوسہ ڈال کر اسے نماز سے برگشتہ کر دو۔ اس نے جواباً کہا:

نمازی کے قریب جو سویا ہوا آدمی ہے مجھے اس سے ڈر لگ رہا ہے کیونکہ اس کے جسم سے نکلنے والا سانس مجھے جلا کر ختم کر دے گا۔

وہ صاحب بصیرت مسجد کے اندر داخل ہوا تو دیکھا حضرت ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ لیٹے ہوئے ہیں۔ ہاں ہاں جو فرد بشر احکام خداوندی پر عمل پیرا ہو اور اس کی ہر سانس سے اللہ کی صدا بلند ہوتی ہو تو شیطان اس کے نزدیک نہیں جا سکتا۔

شیطان ہر سونے والے پر گرہیں نہیں لگا سکتا بلکہ اسے اپنی گرفت میں لیتا ہے جو یادِ خدا سے

غافل ہو اور انسان ہوتے ہوئے بھی انسانیت سے فروتر ہو۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی ارشاد ہے:

فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّا انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰى انْحَلَّتْ عُقَدُهٗ كُلُّهَا۔

پھر اگر سونے والا بیدار ہوا اور اس نے اللہ کا ذکر کیا تو ایک گرہ کھل جائے گی۔ اور اگر اس نے وضو کیا تو دوسری گرہ بھی کھل جائے گی۔ اور اگر اس نے نماز ادا کی تو اس کی سب گرہیں کھل جائیں گی۔

جو آدمی اُٹھ کر ان امور کو سرانجام نہ دے اسے خبیث النفس اور کسلان کہا گیا ہے۔

-☆-

جب سوتے ہوئے ڈر جائے تو

یہ دعا مانگے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ، وَشَرِّ عِبَادِهٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ – عَنِ النَّبِيِّ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا فَزِعَ اَحَدُكُمْ فِي النَّوْمِ، فَلْيَقُلْ:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ، وَشَرِّ عِبَادِهٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنَ، فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ.

ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد (حضرت شعیب) اور وہ ان کے دادا (یعنی حضرت عبداللہ) رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی سوتے ہوئے گھبرا جائے (ڈر جائے) تو یہ کلمات پڑھے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ ، وَشَرِّ عِبَادِہٖ ، وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَحْضُرُوْنَ ، فَاِنَّھَا لَنْ تَضُرَّہٗ.

میں اللہ کے پورے کلمات کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں اس کے غضب سے، اس کے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطان کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ شیطان میرے پاس آئیں تو اس کو کوئی تکلیف یا نقصان نہیں ہوگا۔

-☆-

نیند میں ڈر جانے کے مختلف اسباب ہیں:

ا۔ اللہ کی ناراضگی ہو اس ناراضگی کو انسان نیند میں ملاحظہ کرتا ہے۔

۲۔ خبیث فطرت لوگ جادو منتر سے ڈراتے ہیں۔

۳۔ شیطانِ رجیم کی وسوسہ اندازی نیند میں خوفناک صورت اختیار کرتی ہے اور انسان

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۲۸)	جلد۳	صفحہ۳۴۹
قال الالبانی:	حذا الحدیث حسن دون قولہ		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۳۸۹۳)	جلد۲	صفحہ۳۶۹
قال الالبانی:	حذا الحدیث حسن دون قولہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۱)	جلد۱	صفحہ۱۸۱
قال الالبانی:	حذا الحدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۹۶)	جلد۲	صفحہ۳۳۶
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد۴	صفحہ۳۳۳
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۲۰۱)	جلد۲	صفحہ۲۶۲
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۸۴)	جلد۲	صفحہ۳۵۳
قال المحقق	حسن		

ڈر جاتا ہے۔

۴۔ شیاطین خود انسان کے پاس آکر اسے ڈراتے ہیں۔

اللہ کے کلمات طیبات وہ حفاظتی قلعے ہیں کہ یہاں تک کسی کی رسائی نہیں جو مرد مسلمان ان حفاظتی قلعوں میں پناہ لے لیتا ہے پھر اسے کسی دشمن سے ایذا کا خوف نہیں رہتا۔اس دعا میں اللہ کے کلمات کی پناہ طلب کرنے میں یہی حکمت کارفرما ہے۔

-☆-

جب اچھی خواب دیکھے

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ رُؤْیَا یُحِبُّھَا ، فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی ، فَلْیَحْمَدِ اللّٰہِ عَلَیْھَا، وَلْیُحَدِّثْ بِھَا ، وَاِذَا رَاٰی غَیْرَ ذٰلِکَ مِمَّا یَکْرَہُ ، فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَلْیَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّھَا ، وَلَا یَذْکُرْھَا لِاَحَدٍ ، فَاِنَّھَا لَا تَضُرُّہُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۴۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۰۵)	جلد ۷	صفحہ ۱۱۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۹۹۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۸۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۱
قال المحقق	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، پس وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے اور اسے بیان کرے۔ اور جب اس کے برعکس ناپسندیدہ بات خواب میں دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے پس وہ اس کے شر سے پناہ مانگے اور کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے تو وہ خواب اسے نقصان نہیں دے گا۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۳
قال الالبانی	صحیح		

جب بری خواب دیکھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

عَنْ اَبِی قَتَادَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ – مِنَ اللّٰهِ ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَمَنْ رَاٰی شَیْئًا یَکْرَهُهٗ فَلْیَنْفُثْ عَنْ شِمَالِهٖ ثَلَاثًا وَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهٗ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۲)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۷)	جلد۳	صفحہ۱۸۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۴)	جلد۳	صفحہ۳۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۶)	جلد۳	صفحہ۳۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۹۵)	جلد۳	صفحہ۳۱۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۴۴)	جلد۳	صفحہ۳۲۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۰۵)	جلد۳	صفحہ۳۱۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۱)	جلد۳	صفحہ۱۷۷۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۲)	جلد۳	صفحہ۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۳)	جلد۳	صفحہ۱۲

ترجمة الحديث:

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے۔ پس جو آدمی کوئی ناپسندیدہ چیز (خواب میں) دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ پھونک دے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگے شیطان مردود کے شر سے پس یہ خواب اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۱)	جلد۳	صفحہ۲۳۳
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۹)	جلد۴	صفحہ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۰۸)	جلد۷	صفحہ۱۱۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۶۶۴)	جلد۹	صفحہ۳۲۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۴۳)	جلد۱۶	صفحہ۳۳۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۸۲)	جلد۱۶	صفحہ۳۵۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۹۲)	جلد۱۶	صفحہ۳۶۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۹۷)	جلد۱۶	صفحہ۳۶۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۴۳)	جلد۱۶	صفحہ۳۷۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۵۸۰)	جلد۷	صفحہ۱۰۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۳۴)	جلد۱۶	صفحہ۳۷۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۵)	جلد۲	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی	متفق علیہ		

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد۲	صفحہ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد۲	صفحہ۳۵۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۸)	جلد۱۳	صفحہ۴۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۵۳۱)	جلد۱	صفحہ۶۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۹)	جلد۱۳	صفحہ۴۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۷)	جلد۹	صفحہ۳۳۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۸)	جلد۹	صفحہ۳۳۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۰)	جلد۲	صفحہ۳۳۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۳۷۷)	جلد۲	صفحہ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اِذَا رَاٰی اَحَدُكُمُ الرُّؤْیَا یَكْرَهُهَا فَلْیَبْصُقْ عَنْ یَسَارِهٖ ثَلاَ ثَ مَرَّاتٍ وَیَسْتَعِیْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ ثَلاَ ثًا وَلْیَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِیْ كَانَ عَلَیْهِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۲)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۳)	جلد۴	صفحہ۱۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۶)	جلد۴	صفحہ۳۰۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۲)	جلد۳	صفحہ۲۳۲
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۸)	جلد۴	صفحہ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۷۱)	جلد۳	صفحہ۲۷۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۱۶)	جلد۱۱	صفحہ۵۳۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۷)	جلد۲	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۳۸۱)	جلد۲	صفحہ۴۵۱
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۰۶)	جلد۷	صفحہ۱۱۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۶۰)	جلد۱۳	صفحہ۴۴۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۱)	جلد۱	صفحہ۱۵۷
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۶۸۱)	جلد۹	صفحہ۳۳۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۲)	جلد۲	صفحہ۳۲۷
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی ایسی خواب دیکھے جواسے ناپسند ہوتو خواب دیکھنے والے کو چاہیے کہ اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دے اور تین مرتبہ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے

اور جس پہلو پر لیٹا ہو وہ پہلو بدل لے۔

-☆-

دعا جب سو کر اٹھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ –
قَالَا : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا أَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ قَالَ:
بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَحْیَا وَاَمُوْتُ ، وَاِذَا اسْتَیْقَظَ قَالَ:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ.

ترجمة الحدیث،

حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
حضور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آرام فرمانے کے لئے بستر پر تشریف لے جاتے
تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:
بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَحْیَا وَاَمُوْتُ.
اے میرے اللہ! تیرے ہی نام سے مجھے بیدار ہونا ہے اور تیرے ہی نام سے مجھے سونا ہے۔

اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ.

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں نیند کے بعد دوبارہ بیدار فرمایا اور اسی کی جانب سب نے دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۴۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۱
قال الالبانی:	صحیح		
المصنف ابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۹۳۴۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۴۷
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۱۷۰۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۶۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۰۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۲)	جلد ۲	صفحہ ۷۳۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۶۳)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۷۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۲۶۳)	جلد ۱۵	صفحہ ۵۰۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۸۳)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۱۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۵۱۰)	جلد ۱۴	صفحہ ۴۲۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۱)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۵۵)	جلد ۵	صفحہ ۲۳۴۷
فتح الباری	رقم الحدیث (۶۳۱۴)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۱۵
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۳۱۱)	جلد ۵	صفحہ ۹۸
قال للبغوی:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
سنن الدارمی	رقم الحدیث (۲۷۳۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۵۸
قال حسین سلیم اسد:	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۳۲)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۴۲
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۳۸۸۰)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۳۸۸۰)	جلد ۵	صفحہ ۳۹۱
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۴۴)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۱۳۰۵)		صفحہ ۴۶۷
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۸)	جلد ۵	صفحہ ۲۶۳
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۱۷)	جلد ۳	صفحہ ۴۰۳
قال الالبانی:	صحیح		

جب سو کر اٹھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ ، وَعَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ ، وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِهٖ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :
اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ :
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ ، وَعَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ ، وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِهٖ .

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم سے کوئی بیدار ہو تو وہ کہے:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۱
قال الالبانی	حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۶
قال الالبانی	حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۳۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۰

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ ، وَعَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ ، وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ.

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے میری روح کو مجھ پر لوٹایا اور مجھے میرے جسم میں عافیت عطا فرمائی اور مجھے اپنے ذکر کی توفیق عنایت فرمائی۔

-☆-

ذکرِ الٰہی سے لذت گیر ہونے والا آدمی تمام جہاں میں ممتاز ہوتا ہے۔ یہ اس کی محبوبِ حقیقی سے محبت کی نشانی ہے۔ اِذَا اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ.

جب انسان کسی سے محبت کرتا ہے تو اس کا ذکر کثرت سے کرتا ہے۔

نیند سے بیدار ہوتے ہی اللہ کی حمد وثناء شروع کر دینا اس کی توفیق کے بغیر ناممکن ہے۔ یہ اللہ کا خاص فضل ہے اگر کسی کو یہ سعادت نصیب ہو تو اسے اللہ کا شکر کرنا چاہیے۔

کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ انسان سویا تو پھر اُسے اُٹھنا نصیب نہ ہوا بلکہ وہ سوئے ہوئے موت کی آغوش میں چلا گیا۔ انسان جب نیند سے بیدار ہو تو اُسے سب سے پہلے اللہ کی حمد وثناء کرنی چاہئے جس نے اُسے مزید چند سانسوں کی مہلت عطا فرما دی۔ جن کو غنیمت جان کر انسان گذشتہ گناہوں سے توبہ کر سکتا ہے اور زندگی کی باقی چند گھڑیاں ذکرِ الٰہی میں گزار سکتا ہے۔ اللہ جل شانہ کا شکر اس لئے بھی لازم ہے کہ اس نے عافیت سے ہمکنار کیا ہے۔

اَلْعَافِیَةُ : دِفَاعُ اللّٰهِ عَنِ الْعَبْدِ وَعَافَاہُ عَنِ الْمَکْرُوْہِ.

اللہ تعالیٰ کا بندے سے ہلاک کرنے والی چیزوں کا دور کرنا اور اسے مکروہات سے بچانا عافیت کہلاتا ہے۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اَلْعَافِیَةُ : دَفْعُ جَمِیْعِ الْمَکْرُوْهَاتِ فِی الْبَدَنِ وَالْبَاطِنِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ.

انسان کے ظاہر وباطن سے، دنیا وآخرت میں تمام مکروہات کا دور کرنا عافیت کہلاتا ہے۔

اس بات پر بھی اللہ کا شکر کرنا چاہیے کہ اس نے اُٹھتے ہی اپنی یاد کی توفیق عطا فرمائی۔

رات کو سو کر اٹھتے وقت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّار

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّار.

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو پہلو بدلتے، کروٹ لیتے تو یوں کہتے:

السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۹)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۳۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۱۹
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۷۵۸)		صفحہ ۷۰۹
قال المحقق	صحیح		

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ۔

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الہ (لائق عبادت) نہیں جو زبردست ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے کا رب ہے، عزیز وغفار ہے۔

-☆-

سوکر اٹھتے وقت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ ، اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْاَلُکَ رَحْمَتَکَ ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِی عِلْماً وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِن لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَیْقَظَ مِنَ اللَّیْلِ قَالَ :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْاَلُکَ رَحْمَتَکَ ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِی عِلْماً وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِن لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابِ ۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۱
قال الالبانی	حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۶
قال الالبانی	حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۳۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۰

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِي عِلْماً وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔اے اللہ! تو ہر عیب سے پاک ہے اور میں تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتا ہوں۔میں اپنے ذنب کی تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت کا سوالی ہوں۔اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما اور مجھے ہدایت سے نوازنے کے بعد میرے دل کو راہِ ہدایت سے نہ پھیرنا اور مجھے اپنی جناب خاص سے رحمت عطا فرما۔یقیناً تو ہی سب سے زیادہ عطا فرمانے والا ہے۔

-☆-

ابد الآباد تک اللہ درود وسلام بھیجے اس نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے اپنے اُمتیوں کو سوتے جاگتے، اُٹھتے بیٹھتے درِ خدا دکھادیا۔کتنی پیاری تعلیم ہے سونے لگو اللہ کو یاد کرو۔استغفار کرو توبہ کرو اور جب آنکھ کھلے اُسی اللہ کو یاد کرو اس کی حمد وثناء کرو۔حصولِ رحمت کے لئے اس کی جناب میں جھولی پھیلا دو۔

دن میں بے شمار مشغولیتیں ہیں۔ہزاروں کام ہیں۔علم ومعرفت اللہ کا نور ہے یہ وہ خزانہ ہے جس کی کوئی انتہا نہیں۔آنکھ کھلتے ہی اس بارگاہ صمدیت میں دعا ہے کہ اے اللہ! جب سورج اپنی آنکھ کھولے مجھے آج علم ومعرفت کے چند موتی عطا فرمانا اور اپنی رحمتوں سے میری جھولی بھر دینا۔

نیند سے بیدار ہوتے ہی اللہ کا ذکر اس کی الوہیت کے اقرار کے ساتھ کتنا عمدہ فعل ہے اور

پھر یہ کہنا اے اللہ! تو معبود حقیقی ہے تو ہر نقص سے پاک ہے۔تیری ذات میں تیری صفات میں تیرے اسماء میں کوئی نقص نہیں۔اسی کا بندہ ہونے کا اقرار ہے۔

بندہ یہ بھی تصور کرے کہ اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے لیکن میں گناہوں کی آلودگیوں سے لتھڑا ہوا ہوں۔میرا اُٹھنا بیٹھنا، چلنا پھرنا اور سونا جاگنا سب کا سب خطاؤں سے خالی نہیں اس لئے وہ کہے:

اے میرے خالق و مالک! میں اپنے گناہوں کی معافی تجھ سے مانگتا ہوں تو میرے گناہوں پر قلم عفو پھیر دے اور میرے باطن کو پاک و صاف کر دے۔

اے اللہ! تیرا در رحمت بڑا وسیع ہے تو نے اپنے لطف و کرم سے میرے گناہوں کو معاف کر دیا ہے اب اپنی رحمتوں میں سے مجھے بھی حصہ عطا فرما اور میری خالی جھولی کو اپنی خصوصی رحمتوں سے بھرپور فرما۔

اے اللہ! میرے علم و معرفت میں اضافہ فرما۔میری نظر میں دنیا کی کوئی قدر و منزلت نہ رہے کہ میں اس فانی لذتوں سے کنارہ کش ہو جاؤں اور مجھے وہ دل بینا عطا فرما جس سے میری نظر میں صرف تو ہی تو رہ جائے۔

علم وہی ہے جس سے قرب الٰہی نصیب ہو اور جو علم اللہ تعالیٰ سے دور کر دے وہ علم نہیں سب سے بڑی جہالت ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مرفوعاً روایت کرتی ہیں:

كُلَّ يَوْمٍ لَا اَزْدَادُ فِيْهِ عِلْمًا يُقَرِّبُنِيْ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَا بُوْرِكَ لِيْ فِيْ شَمْسِ ذَالِكَ الْيَوْمِ.

ہر وہ دن جس میں مجھے ایسا علم نہ ملے جو مجھے اللہ تعالیٰ کے اور قریب کر دے تو اس دن کے سورج میں میرے لئے کوئی برکت نہ ہو۔

حضور سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم میں ہر دن بلکہ ہر آن اضافہ ہوتا ہے اور آپ ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کے اور قریب ہوتے ہیں۔ وہ اللہ کے محبوب جن کے علم کا کنارہ ہمیں نظر نہیں آتا وہ ہر روز اپنے اللہ سے مزید علم کی دعا مانگتے تھے تو ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی روزانہ اپنے اللہ سے جہاں اور بہت کچھ مانگتے ہیں وہاں علم ومعرفت میں اضافہ کا بھی سوال کریں۔

قلب کو قلب اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں تغیر وتبدل میں دیر نہیں لگتی وہ انسان بڑا خوش نصیب ہے جس کا دل ہر وقت اللہ تعالیٰ کی طرف رہے۔

–☆–

نماز تہجد ادا کرنے کیلئے

جب کھڑا ہو

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، اَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِيْهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ ، لَكَ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِيْهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِيْهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ ،
وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ،
وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ ، وَبِكَ
آمَنْتُ ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ ، وَبِكَ خَاصَمْتُ ،
وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ ، فَاغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ وَمَااَسْرَرْتُ
وَمَا اَعْلَنْتُ ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما : اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ، اَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ ، لَکَ مُلْکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُکَ الْحَقُّ ، وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، اَللّٰهُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَعَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ ،وَاِلَيْکَ اَنَبْتُ،وَبِکَ خَاصَمْتُ ، وَاِلَيْکَ حَاكَمْتُ،فَاغْفِرْلِيْ مَاقَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ وَمَااَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

زَادَ بعض الروَاةِ : وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۲۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۱۷)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۸۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۸۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۰۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۴۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۴۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۹۹)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۴۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۶۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۳۳۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۵۶)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۵۷)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۵۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۶۳۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۷۱۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۱۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۳۶۸)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب رات کو کھڑے ہوتے نماز تہجد ادا کرنے کیلئے تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنا لَکَ الْحَمْدُ ، اَنْتَ قَیِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ ، لَکَ مُلْکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُکَ الْحَقُّ ، وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ ، وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ ، اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ ،وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ ،وَبِکَ خَاصَمْتُ ، وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ ،فَاغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ وَمَااَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ،

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث(۷۷۱)	جلد۱	صفحہ۲۲۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث(۷۷۲)	جلد۱	صفحہ۲۲۱
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۱۳۰۰)	جلد۱۰	صفحہ۲۰۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۱۱۹۸)	جلد۲	صفحہ۳۹
قال الالبانی	متفق علیہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۴۲۱۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۴
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۳۵۵)	جلد۲	صفحہ۱۵۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۲۵۹۷)	جلد۶	صفحہ۳۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۲۵۹۸)	جلد۶	صفحہ۳۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۲۵۹۹)	جلد۶	صفحہ۳۳۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں، تو آسمانوں اور زمین اور جو بھی ان کے اندر ہے کو قائم فرمانے والا ہے۔ اور تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے اندر ہے ان کی بادشاہت تیرے لئے ہے۔ اور تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں تو ہی آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے اندر ہے کا نور ہے اور تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں۔

تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، تیرا قول حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، (حضرت) محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق ہیں، قیامت حق ہے۔

اے اللہ! میں تیرے لئے اسلام لایا تیری رضا کیلئے تیرے ہر حکم کے سامنے اپنا سر جھکا دیا۔ تجھی پر میں ایمان لایا، تیری ذات پر ہی میں نے توکل کیا۔ میں نے تیری طرف ہی رجوع کیا ہے، میں نے تیری رضا کیلئے اور تیری مدد واعانت سے جہاد کیا ہے۔ اپنے جھگڑوں میں تجھے ہی حاکم بنایا ہے۔

میری مغفرت کر دے جو میں نے کیا، جو کروں گا، جو پوشیدہ کیا، جو اعلانیہ کیا۔ ہر چیز سے مقدم اور ہر چیز سے مؤخر تو ہی ہے۔ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (مستحق عبادت) نہیں۔

بدی سے پھرنا نہیں اور نیکی کی قوت نہیں مگر تیری توفیق واعانت سے۔

-☆-

حضور سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے پروردگار کے ساتھ تعلق کتنا گہرا ہے۔

تہجد کے لئے اُٹھتے ہی آپ کی زبان مبارک سے اللہ کی تعریف وتوصیف کے کلمات جاری ہو جاتے تھے۔ اس دعا کا ہر ہر جملہ اللہ تعالیٰ کی عظمت وکبریائی کو ظاہر کر رہا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کے لئے القیوم کا لفظ استعمال کیا ہوا ہے اور درج بالا دعا میں ذات باری تعالیٰ کو قیم کہا گیا ہے۔

قیوم اور قیم اس ذات کو کہتے ہیں جو خود قائم ہو اور دوسروں کا قیام اس سے وابستہ ہو۔ زمین و آسمان اور کل کائنات اللہ تعالیٰ کے وجود سے ہے۔ اگر وہ ذاتِ حق جل جلالہ ایک لمحہ کے لئے اپنی نظر رحمت اس جہاں سے اُٹھالے تو یہ جہاں نیست و نابود ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ جمیع کائنات کا قیوم ہے۔ اس پر ہمارا ایمان ہے اور تمام تعریف و توصیف بھی اُسی ذات کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا قائم فرمانے والا ہے۔

وہ ایسا قیوم ہے جس کی حکمرانی کائنات کے ذرہ ذرہ پر ہے۔ کسی میں یہ مجال نہیں کہ اس کے حکم سے سرتابی کر سکے۔ اس لئے پھر کہتے ہیں اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نور ہے۔ نور کے بارے میں امام غزالی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

فَاِنَّ الظَّاهِرَ فِیْ نَفْسِهٖ الْمُظْهِرَ لِغَیْرِهٖ یُسَمّٰی نُوْرًا۔

جو فی نفسہ ظاہر ہو اور دوسروں کو ظاہر کرنے والا ہو اسے نور کہتے ہیں۔

اس ذاتِ حق کے مقابلہ میں سورج کے نور کی کوئی حیثیت نہیں۔ نورِ شمس کو نورِ الٰہی کے سامنے وہ حیثیت بھی نہیں جو ایک قطرہ آب کو سمندر سے ہے۔

تَعَالٰی اللّٰهُ عَنْ ذَالِکَ عُلُوًّا کَبِیْرًا۔

جس کی آنکھیں نہ ہوں یا جس کی آنکھوں پر پردہ ہو اسے سورج نظر نہیں آتا۔ نورِ الٰہی کو دیکھنے کے لئے بھی آنکھیں چاہیے۔ کفار و منافقین کی تو آنکھیں ہی نہیں اور ایمان والے کی آنکھیں تو ہیں۔ لیکن اس عالم آب و گل میں ہونا اس کے لئے پردہ ہے۔ جب یہ پردہ ختم ہوگا یعنی بندہ مومن جنت میں پہنچ جائے گا تو اس وقت وہ نورِ الٰہی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکے گا۔

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب لیلۃ المعراج اس عالم آب و گل سے نکل کر جنت میں پہنچ گئے تو آپ نے اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا۔

"اللہ آسمانوں اور زمین کا نور" ہے اسی نے ہی سارا جہاں منور کیا ہے۔ زمین و آسمان کا نور

اوران کی بہاریں سب اس خالق یکتا کی تخلیق سے ہیں۔اس زمین وآسمان کا ہر ذرہ اسکی ربوبیت کی دلیل ہے۔یعنی اللہ تعالٰی نے آسمانوں وزمین اورانکے درمیان جملہ مخلوقات کو محل ہدایت بنادیا ہے۔جو بھی بصیرت کی آنکھ سے اس میں دیکھے اورغوروفکر کرے اسے بے ساختہ کہنا پڑے گا:

تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔

-☆-

رات کو اٹھ کر

نماز تہجد سے پہلے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ دس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ دس مرتبہ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ دس مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ دس بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دس بار

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا

وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ دس بار

عَنْ شَرِيْقٍ الْهَوْزَنِيِّ ، قَالَ :

دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ -رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا- فَسَأَلْتُهَا: بِمَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ- يَفْتَتِحُ إِذَا هَبَّ مِنَ اللَّيْلِ ؟ فَقَالَتْ : لَقَدْ سَأَلْتَنِيْ عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِيْ عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ ، كَانَ إِذَا هَبَّ مِنَ اللَّيْلِ ، كَبَّرَ عَشْرًا ، وَحَمِدَ عَشْرًا ، وَقَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ؛ عَشْرًا ، وَقَالَ : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ؛ عَشْرًا ، وَاسْتَغْفَرَ عَشْرًا ، وَهَلَّلَ عَشْرًا ، ثُمَّ قَالَ :

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا ، وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ - عَشْرًا - ثُمَّ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۸۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۹
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۶۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۹
قال الالبانی	حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۵۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۳۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۳۱)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۶۳۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۴۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۸۳)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۱۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۰۲)	جلد ۶	صفحہ ۳۳۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۵۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۳
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

جناب شریق ہوزنی کہتے ہیں کہ میں ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان سے پوچھا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو کس چیز سے ابتدا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا:

تو نے مجھ سے ایسا سوال کیا ہے جس کے متعلق تجھ سے پہلے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا آپ جب رات کو اٹھتے تو:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	دس مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	دس مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ	دس مرتبہ
سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ	دس مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ	دس بار
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	دس بار
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ	دس بار

اے اللہ! میں دنیا اور روز قیامت کی تنگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

پھر نماز شروع فرماتے۔

-☆-

رات تہجد کیلئے اٹھتے وقت

سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهِ ، وَسُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِیَّ
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ،سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الْهَوِیَّ

عَنْ رَبِیْعَةَ بْنِ کَعْبٍ الْاَسْلَمِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
کُنْتُ اَبِیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَاٰتِیْهِ بِوَضُوْءٍ وَطُهُوْرٍ لِحَاجَتِهٖ وَکَانَ یَقُوْمُ مِنَ اللَّیْلِ فَیَقُوْلُ:
سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ وَسُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِیَّ ، ثُمَّ یَقُوْلُ:
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الْهَوِیَّ.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۵۳۷)	جلد ۱۳	صفحہ ۶۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۵۳۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۶۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۵۳۹)	جلد ۱۳	صفحہ ۷۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث :

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۷
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۲۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۳۳۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۳
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۱۷)	جلد ۱	صفحہ ۵۱۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۳۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۱۸
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۷۵۳)		صفحہ ۷۰۵
قال المحقق	صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۴۵۶۹)	جلد ۵	صفحہ ۵۶
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۴۵۷۰)	جلد ۵	صفحہ ۵۶
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۴۵۷۱)	جلد ۵	صفحہ ۵۶
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۴۵۷۲)	جلد ۵	صفحہ ۵۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۴۵۷۳)	جلد ۵	صفحہ ۵۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۴۵۷۴)	جلد ۵	صفحہ ۵۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۴۵۷۵)	جلد ۵	صفحہ ۵۷=
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۱۶)	جلد ۳	صفحہ ۴۰۳
قال الالبانی	صحیح		
الادب المفرد	رقم الحدیث (۱۳۱۸)		صفحہ ۴۸۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۹۴)	جلد ۶	صفحہ ۳۲۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۹۵)	جلد ۶	صفحہ ۳۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۸۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۱
قال الالبانی	صحیح		

میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رات گزارتا تھا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے وضو اور طہارت کیلئے پانی لاتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ ، وَسُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

میرا رب پاک ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں ، میرا رب پاک ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں - یہ دعا رات کافی دیر تک پڑھتے - پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے ، پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے - یہ دعا رات کافی دیر تک پڑھتے -

-☆-

قَالَ اِبْنُ الْاَثِیْرِ:

اَلْهِوِیُّ : اَلْحِیْنَ الطَّوِیْلُ مِنَ الزَّمَانِ وَقِیْلَ هُوَمُخْتَصٌّ بِاللَّیْلِ.

النہایہ:۵/۲۸۵

تعلیق صحیح ابن حبان لشعیب الارنؤوط:۶/۳۲۹

-☆-

یَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْهِوِیَّ.

بڑی رات تک سبحان رب العالمین کہتے رہے -

لغات الحدیث صفحہ ۵۳

-☆-

نماز تہجد میں تکبیر تحریمہ کے بعد

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ،عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ،اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ، اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ ، اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ .

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَفْتَتِحُ صَلَاتَہٗ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ، اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ ، اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ.

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث(۷٦۷) جلد۱ صفحہ۲۱۹

قال الالبانی: حسن

ترجمۃ الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو قیام فرمانے کیلئے کھڑے ہوتے تو نماز کی ابتدا ایسے کرتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ، اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ ، اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ.

اے اللہ! اے جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام کے رب! آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے غیب وشہادت کے جاننے والے! تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرماتا ہے ان معاملات میں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ جس میں اختلاف ہوتا ہے اس میں مجھے اپنی توفیق اور اذن سے حق کی ہدایت نصیب فرما بے شک تو جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۷۶۷)	جلد۳	صفحہ۳۵۴
قال الالبانی:	اسنادہ حسن علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۵۷)	جلد۲	صفحہ۱۵۶
قال محمود محمد محمود:	الحدیث حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۷۵)	جلد۱	صفحہ۴۰۳
قال الالبانی	الحدیث حسن		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۲۴)	جلد۱	صفحہ۵۲۹
قال الالبانی:	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۱۰۴)	جلد۱۷	صفحہ۵۴۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۰)	جلد۳	صفحہ۴۰۴
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۲۱۹)	جلد۲	صفحہ۴۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۳۴۴)	جلد۲	صفحہ۱۲۵

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔

ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز تہجد کے رکوع میں کہہ رہے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

-☆-

مسند الامام احمد　　رقم الحدیث (۲۳۹۹۶)　　جلد ۴۳　　صفحہ ۴۵۹
قال حمزة احمد الزین　　اسنادہ صحیح

نماز تہجد پڑھ چکنے کے بعد
اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد
ایک عظیم الشان دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا عَنْ يَمِيْنِيْ ، وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ ، وَنُوْرًا مِنْ خَلْفِيْ ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى ، فَقَضَى صَلَاتَهُ ، يُثْنِيْ عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ، ثُمَّ يَكُوْنُ فِيْ آخِرِ كَلَامِهٖ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا عَنْ يَمِيْنِيْ ، وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ ، وَنُوْرًا مِنْ خَلْفِيْ ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا .

ترجمة الحديث

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو کھڑے ہوتے تھے تو نماز ادا فرماتے اور نماز مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی ثنا بیان فرماتے ایسی ثنا جو اس کی ذات کے لائق ہے پھر آپ کا آخری کلام یہ ہوتا تھا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا عَنْ يَمِيْنِيْ ، وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا مِنْ بَيْنَ يَدَيَّ ، وَنُوْرًا مِنْ خَلْفِيْ ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا .

اے اللہ! میرے لئے میرے دل میں نور عطا فرما، میرے لئے میری سماعت میں نور عطا فرما، میرے لئے میری بصارت میں نور عطا فرما، میرے لئے میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے لئے میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، میرا نور زیادہ کر دے، میرا نور زیادہ کر دے، میرا نور زیادہ کر دے۔

-☆-

صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (۶۹۵/۵۳۶) جلد۱ صفحہ۲۵۸
قال الالبانی صحیح الاسناد

لیلۃ القدر میں

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ : قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – اَرَاَیْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَیَّ لَیْلَةٍ لَیْلَةُ الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِیْھَا قَالَ : قُوْلِیْ : اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۲۶۰)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۸۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۷۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۶۱۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۷۳)	جلد ۱۷	صفحہ ۶۱۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۶۱۷)	جلد ۱۸	صفحہ ۴۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۶۵)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۴۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۲

ترجمۃ الحدیث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے بتائیں اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کونسی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس رات میں اللہ سے کیا دعا مانگوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم اللہ سے اس طرح دعا مانگو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

اے اللہ! تو بہت معاف فرمانے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے مجھے معاف کر دے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۴۳)	جلد۹	صفحہ۳۴۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۴۴)	جلد۹	صفحہ۳۴۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۴۵)	جلد۹	صفحہ۳۴۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۴۶)	جلد۹	صفحہ۳۴۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۴۷)	جلد۹	صفحہ۳۴۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۱۳)	جلد۳	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۴۲)	جلد۲	صفحہ۷۰۴
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۲۳)	جلد۲	صفحہ۸۱۲
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۵۰)	جلد۴	صفحہ۳۱۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۳۹۱)	جلد۳	صفحہ۳۲۵
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۹۶۹)	جلد۴	صفحہ۱۶۸
قال المحقق	حسن		

دعاءاستخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ،
وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ
وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا
الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ
وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ، وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ
شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ
وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَاقَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَۃَ فِی
الْاُمُوْرِ کُلِّھَا کَالسُّوْرَۃِ مِنَ الْقُرْآنِ، یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَاَسْأَلُکَ مِنْ

فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ – اَوْ قَالَ: عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِہٖ – فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ ، وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ – اَوْقَالَ: عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِہٖ – فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ ۔ قَالَ:

وَیُسَمِّیْ حَاجَتَہٗ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۹۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۰۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۷
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۷۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۲۵۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۶۴۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۴۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۶۸۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۵۳۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۱
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں استخارہ کی تعلیم دیا کرتے تھے تمام امور میں جیسے آپ ہمیں قرآن پاک کی سورت کی تعلیم دیتے تھے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی آدمی کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض نماز کے علاوہ دو رکعت نماز ادا کرے پھر کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ ، وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ – اَوْ قَالَ: عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِهٖ – فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ ، وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ – اَوْقَالَ: عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِهٖ – فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ .

اے اللہ! تیرے علم کے ذریعے خیر و بھلائی کا طلبگار ہوں اور تیری قوت کے ذریعے ہمت و طاقت کا سوالی ہوں۔ اور تجھ سے تیرے فضل عظیم کا منگتا ہوں۔ کیونکہ تو قدرت و طاقت والا ہے میں کسی چیز پر قادر نہیں تو ہر چیز جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا، اور تو تمام غیبوں کا عالم-جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لئے، میرے دین میں، میری معاش روزی میں، میرے کام کے انجام میں۔ تو اسے میرے مقدر میں کردے اور اسے آسان کردے میرے لئے، پھر اس میں میرے لئے خیر و برکت رکھ دے۔

مشکوٰۃ المصابیح قم الحدیث (۱۳۲۴) جلد ۲ صفحہ ۷۶

اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام برا ہے میرے لئے میرے دین میں، میری معاش، روزی میں

اور میرے کام کے انجام میں تو تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور خیر و بھلائی جہاں بھی ہو میرے مقدر میں کر دے۔ پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کے بعد اپنی حاجت کا نام لے۔

-☆-

انسان جب بھی کوئی نیا کام کرنے لگے تو اُسے چاہئے کہ آغازِ کار سے پہلے اللہ سے استخارہ (خیر طلب کرنا) کرے۔ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو استخارہ کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتَخَارَةَ فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا سُوْرَةً مِنَ الْقُرْآنِ.

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں جملہ امور میں استخارہ کی اس طرح تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن پاک کی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

استخارہ کی اہمیت اس حدیث پاک سے بھی واضح ہوتی ہے جسے امام حاکم نے صحیح روایت کے ساتھ بیان فرمایا:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ اسْتِخَارَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمِنْ شَقَاوَتِهٖ تَرْكُ اِسْتِخَارَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى.

فرزند آدم کی سعادت کا نشان یہ ہے کہ وہ ہر کام میں اللہ سے استخارہ کرتا ہے۔ اور اللہ سے استخارہ ترک کر دینا فرزند آدم کی بدبختی کی دلیل ہے۔

حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے بعد ہر مسلمان کو چاہیے کہ جب بھی کوئی نیا کام کرنے لگے تو استخارہ کرے۔اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اگر وہ کام اس کے لئے بہتر ہوگا تو اُس کام کے خود بخود اسباب پیدا ہو جائیں گے۔اور اگر وہ کام اس کے دین و دنیا کے لئے بہتر نہ ہوا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی نہ کوئی رکاوٹ پیدا ہوگی جس سے وہ کام نہ ہو سکے گا اور اللہ کا بندہ اس کی آفت سے محفوظ رہے گا۔

-☆-

سفر سے متعلق اذکار

سفر پر روانگی کے وقت
دو رکعت نوافل

عَنِ الْمُقَطَّمِ بْنِ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَاخَلَّفَ اَحَدٌ عِنْدَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْ يَرْكَعُهُمَا عِنْدَهُمْ حِيْنَ يُرِيْدُ سَفَرًا.

ترجمة الحديث:

حضرت مُقَطَّم بن مِقدام صنعانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سفر پر روانہ ہونے والا روانگی کے وقت دو رکعت نفل ادا کرے تو وہ ان نفلوں سے افضل و برتر اہل خانہ کیلئے اور کوئی چیز چھوڑ کر جانے والا نہیں۔

-☆-

الاذکار رقم الحدیث (۵۹۱) جلد ۱ صفحہ ۴۸۵

سفر پر روانگی کے وقت

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِیْ السَّفَرِ ، وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ ،

وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ ، وَمِنْ دَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ ، وَسُوْءِ

الْمَنْظَرِ فِیْ الْاَھْلِ وَالْمَالِ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ سَرْجِسَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :
کَانَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذَا سَافَرَ یَقُوْلُ :
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ ، وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ ، وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْنِ ، وَمِنْ دَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ ، وَمِنْ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۳۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۱۷
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۸۲)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۸۳)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۷

ترجمۃ الحدیث

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کرتے تو اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِیْ السَّفَرِ ، وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ ، وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ ، وَمِنْ دَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ ، وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِیْ الْاَھْلِ وَالْمَالِ.

یعنی اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی ہے اور اپنے اہل خانہ میں تجھے ہی چھوڑ کر آیا ہوں۔ اے اللہ میں تیری پناہ و حفاظت مانگتا ہوں سفر کی سختی سے، واپس لوٹنے کے حزن وملال سے، استقامت کے بعد کوتاہی سے، مظلوم کی بددعا سے اور مال اور اہل وعیال میں بدحالی دیکھنے سے۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۸۸۳)	جلد ۷	صفحہ ۲۲۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۷۵۰)	جلد ۸	صفحہ ۱۰۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۶۰)	جلد ۹	صفحہ ۱۸۶
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۱۳)	جلد ۳	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۱۴)	جلد ۳	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۱۵)	جلد ۳	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۸۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۳
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۰۶۵۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۱۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مسند امام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۵۱)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۱۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند امام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۵۲)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۱۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند امام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۵۵)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۱۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند امام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۶۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۱۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۴

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ، وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ ، وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴۳)	جلد۲	صفحہ۹۷۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۳۹)	جلد۳	صفحہ۴۱۷
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۸۲)	جلد۷	صفحہ۳۲۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۸۳)	جلد۷	صفحہ۳۲۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۸۴)	جلد۷	صفحہ۳۲۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۵۰)	جلد۸	صفحہ۱۰۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۶۰)	جلد۹	صفحہ۱۸۶
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۸)	جلد۴	صفحہ۳۳۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۱۳)	جلد۳	صفحہ۴۷۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۱۴)	جلد۳	صفحہ۴۷۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۱۵)	جلد۳	صفحہ۴۷۴
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۸۱)	جلد۴	صفحہ۲۳۴
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۰۶۵۰)	جلد۱۵	صفحہ۳۱۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۰۶۵۱)	جلد۱۵	صفحہ۳۱۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۰۶۵۲)	جلد۱۵	صفحہ۳۱۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کا ارادہ فرماتے تو اللہ تعالیٰ سے پناہ وحفاظت کا سوال کرتے سفر کی سختی، واپسی کے حزن وملال، استقامت کے بعد کوتاہی، مظلوم کی بد دعا اور مال اور اہل وعیال میں بدحالی دیکھنے سے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۵۵)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۱۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۶۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۱۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۴

جب سواری پر بیٹھ جائے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، سُبْحٰنَ الَّذِى سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِى سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى ، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهُ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ ، وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - كَانَ اِذَا اسْتَوٰى عَلٰى بَعِيْرِهٖ خَارِجًا اِلٰى سَفَرٍ ، كَبَّرَ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ :

سُبْحٰنَ الَّذِى سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

اِنَّا نَسْاَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی ، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ۔

وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ هُنَّ :

آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے راویت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر پر

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۵۹۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴۲)	جلد ۲	صفحہ ۹۷۸
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۹۷۲)	جلد ۲	صفحہ ۸۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۹۵)	جلد ۶	صفحہ ۴۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۹۶)	جلد ۶	صفحہ ۴۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۳۱۱)	جلد ۵	صفحہ ۵۰۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۳۷۴)	جلد ۵	صفحہ ۵۴۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۰۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۰۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۴۰۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۳۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۷۹)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۲
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۴۷)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۱
قال الالبانی:	صحیح		

روانہ ہونے کے وقت اونٹ پر سیدھے ہوکر بیٹھ جاتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے اور پھر یہ دعا پڑھتے:

سُبْحٰنَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى ، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى.

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ.

ہر عیب ونقص سے پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر-تابع کر دیا اور ہم اسے (اللہ کی اعانت کے بغیر) قابو کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ اس سفر میں ہمیں نیکی وتقوی عطا فرما اور اس عمل کی توفیق عطا فرما جس سے تو راضی ہو جائے۔

اے اللہ! اس سفر کو ہم پر آسان کر دے، اور ہمارے لئے اس کے بعد، دوری کو لپیٹ دے۔

اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور تو ہی ہمارے اھل خانہ کی (ہماری عدم موجودگی میں بھی) نگرانی کرنے والا ہے۔

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں سفر کی سختی سے، اور تکلیف دینے والے منظر سے اور بری تبدیلی سے اپنے مال، اپنے اھل اور اپنی اولاد میں۔

اور جب آپ سفر سے واپس تشریف لاتے تب بھی یہ دعا پڑھتے اور اس کے ساتھ مزید یہ فرماتے:

آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

ہم سفر سے واپس آنے والے ہیں، تیری طرف رجوع کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے۔

-☆-

انسان جب سفر پر روانگی کے لئے سواری پر بیٹھتا ہے تو اسے کچھ احساس برتری ہوتا ہے۔ خصوصاً جب کوئی سربراہ یا مقتداء قوم سواری پر بیٹھتا ہے اور احباب و اقارب اسے بڑی محبت سے الوداع کہتے ہیں تو اس میں تفوق و برتری کا مادہ زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر سواری بھی قیمتی ہو تو یہ احساس اور بڑھ جاتا ہے۔ یہ احساس اسلام کے مزاج اور روح کے منافی ہے۔ اس لئے تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر اس احساس کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

سواریاں جنہیں انسان اپنی مرضی سے چلاتا ہے یہ اس کا ذاتی کمال نہیں بلکہ اللہ وحدہ لاشریک نے ان سواریوں کو انسان کے لئے مسخر کر دیا ہے۔ تکبیر کے بعد والے جملے اس حقیقت کا کھلا اظہار ہیں۔ پھر اللہ سے درخواست ہے کہ وہ حالت سفر میں بھی نیکی اور تقویٰ سے سرفراز فرمائے رکھے اوامر کو بجالانے کی توفیق مرحمت فرمائے اور نواہی سے بچنے کی سعادت ارزانی فرمائے اور اپنی رضا کا پروانہ نصیب فرمائے۔

سفر سفر ہے اس کی طوالت اور دوریاں، تکلیفیں اور مشقتیں انسان کو رنج والم میں مبتلا کر دیتی ہیں ان امور میں بھی اللہ سے مدد کی استدعا کی گئی ہے۔

سفر میں اگر اللہ کی رحمت بھری معیت نصیب نہ ہو تو سفر وسیلہ ظفر نہیں ہوتا۔ اور اگر اہل خانہ اور مال و متاع پر اللہ کی نظر کرم نہ ہو تو ان کا سالم رہنا محال ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ وحدہ لاشریک سے اس کے بعد خصوصی معیت کی درخواست کی گئی ہے۔ آخر میں ترغیب دی گئی ہے کہ ہر رنج و مصیبت میں اللہ کی پناہ کے طلب گار بنو۔ اللہ ہم سب کو ہر حالت میں اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین۔ بیرکۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

سواری پر دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ،

سُبْحٰنَ الَّذِی سَخَّرَلَنَاهٰذَاوَمَاکُنَّا

لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ،

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ،

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ،

سُبْحَانَکَ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی

فَاغْفِرْلِی اِنَّهٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّااَنْتَ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ:

شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اُتِیَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِی الرِّكَابِ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰهِ ، فَلَمَّا اسْتَوٰی عَلٰی ظَهْرِهَا قَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، ثُمَّ قَالَ :
سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ ثُمَّ قَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، ثَلَاثَ مَرَاتٍ ، ثُمَّ قَالَ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ قَالَ :
سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، ثُمَّ ضَحِكَ فَقِیْلَ : یَااَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ! مِنْ اَیِّ شَیْءٍ ضَحِكْتَ ؟ قَالَ :
رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا فَعَلْتُ ، ثُمَّ ضَحِكَ ، فَقُلْتُ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! مِنْ اَیِّ شَیْءٍ ضَحِكْتَ ؟ قَالَ :
اِنَّ رَبَّكَ یَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ :
اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ ، یَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرِیْ .

السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۴۸)	جلد ۸	صفحہ ۱۰۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۴۶)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۶۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۶۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۹۷)	جلد ۶	صفحہ ۴۱۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۹۸)	جلد ۶	صفحہ ۴۱۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۶۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۸۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۰)	جلد ۲	صفحہ ۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۳۶۸)	جلد ۳	صفحہ ۸
قال الترمذی	حدیث حسن صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا آپ کے پاس سواری کیلئے ایک جانور لایا گیا، پس جب آپ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ. پھر جب اس کی پشت پر سیدھے ہوئے تو فرمایا:

الحمد للہ پھر فرمایا:

سُبْحٰنَ الَّذِی سَخَّرَلَنَاھٰذَاوَمَاکُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥ پھر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تین مرتبہ

اَللّٰهُ اَکْبَرُ تین مرتبہ کہا پھر

سُبْحَانَکَ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرْلِی اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. کہا پاک ہے تو اے اللہ! بیشک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے، تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

پھر آپ مسکرائے، آپ سے پوچھا گیا اے امیر المؤمنین! آپ کس وجہ سے مسکرائے ہیں؟

آپ نے فرمایا:

میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا، جیسے میں نے کیا ہے۔ آپ مسکرائے تو میں نے کہا:

السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۴۹)	جلد۸	صفحہ۱۰۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۵۶)	جلد۲	صفحہ۵۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۸۳)	جلد۴	صفحہ۲۳۶
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۹۷۳)	جلد۲	صفحہ۸۹

یارسول اللہ! آپ کس وجہ سے مسکرائے ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

تمہارا رب اپنے بندے سے خوش ہوتا ہے جیسا اسے زیبا ہے جب وہ کہتا ہے:

رَبِّ اغْفِرْلِی ذُنُوْبِی

اے میرے رب! میرے گناہ معاف کردے، اوراللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وہ بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والانہیں۔

-☆-

جو سواری پر جم کر نہ بیٹھ سکے

اس کیلئے ثبات و ہدایت کی دعا

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًا

عَنْ جَرِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

لَقَدْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ اِنِّي لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ، فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ :

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًا.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۰۲۰)	جلد۲	صفحہ۹۲۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۰۳۶)	جلد۲	صفحہ۹۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۰۷۶)	جلد۲	صفحہ۹۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۳۵۶)	جلد۳	صفحہ۱۳۱۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۳۵۷)	جلد۳	صفحہ۱۳۱۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۹۰)	جلد۴	صفحہ۱۹۴۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۳۳)	جلد۴	صفحہ۱۹۹۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۷۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۲۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۳۶۴)	جلد۴	صفحہ۱۴۹

ترجمۃ الحدیث:

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی:

میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے پر اپنے دست مبارک سے ضرب لگائی اور دعا کی فرمایا:

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا.

اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ اور اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۵۵۸)	جلد ۸	صفحہ ۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۴۳۵)	جلد ۷	صفحہ ۳۲۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۰۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ		

جب کوئی سفر کیلئے روانہ ہو

اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَجُلًا قَالَ :
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنِّیْ اُرِيْدُ اَنْ اُسَافِرَ فَاَوْصِنِیْ ، قَالَ :
عَلَيْکَ بِتَقْوَی اللّٰهِ ، وَالتَّكْبِيْرِ عَلٰی كُلِّ شَرَفٍ ، فَلَمَّا وَلَّی الرَّجُلُ قَالَ :
اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ .

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۶۶)	جلد۹	صفحہ۱۸۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۴۵)	جلد۳	صفحہ۴۱۹
قال الالبانی:	حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۷۷۱)	جلد۳	صفحہ۳۵۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۸۸)	جلد۴	صفحہ۲۳۸
قال المحقق	حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۹۲)	جلد۶	صفحہ۴۱۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۰۲)	جلد۶	صفحہ۴۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں سفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے نصیحت فرمایئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اپنے اوپر اللہ کا تقوی لازم رکھو (اسی ذات سے ہمیشہ ڈرتے رہو)۔ اور جب بھی کسی بلند مقام پر چڑھو تو اللہ اکبر کہو۔ جب وہ آدمی جانے لگا تو آپ نے اس کے لئے دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ.

اے اللہ! اس کے لئے بُعد، دوری کو سمیٹ دے اور اس پر سفر آسان کر دے۔

-☆-

اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ.

اے میرے اللہ! اس کے لئے سفر کی لمبی مسافتیں مختصر کر دے اور سفر کی مشکلات اس پر آسان کر دے۔

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۴۲)	جلد۲	صفحہ۱۰
قال الترمذی	حدیث حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۰۳۶)	جلد۲	صفحہ۷۴۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۹۳)	جلد۸	صفحہ۲۷۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۶۷)	جلد۸	صفحہ۲۹۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۶۸۵)	جلد۹	صفحہ۲۹۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۱۱۹)	جلد۹	صفحہ۴۰۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کی:

میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے کچھ وصیت فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

تقویٰ کو اختیار کیجئے اور جب بھی کسی بلندی پر چڑھیے تو اللہ اکبر کہیے۔

جب وہ چلا گیا تو آپ نے پھر اس کے لئے درج بالا دعا مانگی۔

سفر میں مختلف قسم کے حالات درپیش ہوتے ہیں ایسی صورتوں میں بسا اوقات انسان اللہ کو بھول جاتا ہے پھر اپنا دین وایمان تباہ کر لیتا ہے۔ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تقویٰ کی اس لئے تعلیم دی کہ تقویٰ کی موجودگی میں انسان اللہ کے قریب ہوگا دور نہیں ہوگا اور اللہ کا قرب ہر قسم کی برائیوں سے بچالے گا۔

بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر کہنے میں حکمت یہ ہے کہ بلندی پر چڑھ کر بڑائی کا تصور آتا ہے اور اللہ کی بڑائی اور کبرائی کا اقرار کر کے اپنی بڑائی کی نفی کی گئی ہے۔ جو شانِ بندگی کا امتیاز ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دوران سفر انسان کو زبردست پذیرائی نصیب ہوتی ہے جس سے لازمی طور پر خود پسندی اپنا سر نکالتی ہے۔ اور کبھی انسان یہاں تک غلطی کر جاتا ہے کہ اس شرف کو وہ اپنا ذاتی کمال سمجھتا ہے جس سے اس کے اندر تکبر پیدا ہوتا ہے۔ اللہ اکبر کہہ کر اس غرور وتکبر کو خاک میں ملانے کی سعی کی گئی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسی طرح ایک آدمی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے زادِ سفر، ایسی دعا جو سفر میں میرے مددومعاون ہو، سے سرفراز فرمائیے۔

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی۔

اللہ تقویٰ اور خوف خدا کو تمہارا سامان سفر بنائے۔اس نے پھر عرض کی:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اضافہ فرمایئے۔اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

غَفَرَ ذَنْبَکَ

اللہ تیرے سارے گناہ معاف فرمادے۔اس پر اس نے عرض کی:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کچھ اور عنایت فرما دیجئے۔اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ

تم جہاں بھی جاؤ اللہ تمہیں خیر وبھلائی سے مالا مال کرے۔

ہم پر بھی لازم ہے جب ہم کسی سفر پر جانے لگیں اپنے بزرگوں سے دعا کی درخواست کریں اور بار بار کریں۔بزرگوں کی دعائیں ماں باپ کی دعائیں سفر کا بہترین سرمایہ ہیں۔ان کی موجودگی میں انسان سفر کی آفات وبلیات سے محفوظ رہتا ہے۔

کاش!اس امت کے افراد اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات سے روشناس ہوں اور عمل کر کے دنیا والوں کے لئے ایک مثال ثابت ہوں۔

-☆-

الوداع کہتے ہوئے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ ، وَاَمَانَتَكُمْ ، وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ الصَّحَابِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُوَدِّعَ الْجَيْشَ قَالَ: اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ ، وَاَمَانَتَكُمْ ، وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ.

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۷۰)	جلد۳	صفحہ۱۰
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۶۰۱)	جلد۲	صفحہ۱۳۲
قال الالبانی	صحیح		
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۷۱۶)	جلد۱	صفحہ۵۹۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۲۸)	جلد۹	صفحہ۱۸۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۹۰)	جلد۴	صفحہ۳۳۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۷۰۸)	جلد۱	صفحہ۳۵۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی صحابی -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی لشکر کو الوداع کہنے کا ارادہ فرماتے تو فرمایا کرتے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ، وَاَمَانَتَكُمْ، وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ.

میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کے خاتمہ وانجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

-☆-

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ.

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارا دین، تمہاری امانت (اعمال صالحہ) اور تمہارے اعمال کا انجام۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کسی لشکر کو رخصت کرتے تو ان دعائیہ کلمات کے ساتھ رخصت کرتے تھے۔

سفر سے انسان اپنے عزیز واقارب اور وطن سے دور ہوتا ہے۔ ایسے مواقع پر ایمان اور عمل صالح کو سخت خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ اس لئے یہ تعلیم دی گئی کہ اپنے جس بھی دینی بھائی یا عزیز کو رخصت کرنے لگو تو ان دعائیہ کلمات سے کرو تا کہ ہر لحہ تمہاری دعائیں اس کے شامل حال رہیں اور دینی ودنیاوی مشکلات سے محفوظ رہے۔

سیدی والی حضور قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم کی یہ عادت کریمہ ہے کہ ہم بھائیوں میں سے جب کسی کو کہیں سفر پر بھیجتے ہیں تو مذکورہ بالا دعا کے ساتھ رخصت کرتے ہیں۔

اللہ ہم سب کو سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق زندگی بسر کرنے کی سعادت ارزانی فرمائے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنَّهٗ قَالَ:

اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اسْتُوْدِعَ شَيْئًا حَفِظَهٗ.

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے سپرد کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتا ہے۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۳۱۰)	جلد ا	صفحہ ۲۲۸
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۷۳)	جلد ا	صفحہ ۵۴۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۶۰۵)	جلد ۵	صفحہ ۱۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۶۰۶)	جلد ۵	صفحہ ۱۳۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

مسافر کو رخصت کرتے وقت

یہ دعا دینی چاہیے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَکَ ، وَاَمَانَتَکَ ، وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ : اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا کَانَ یَقُوْلُ لِرَجُلٍ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا:

اُدْنُ مِنِّی حَتّٰی اُوَدِّعَکَ کَمَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُوَدِّعُنَا ، فَیَقُوْلُ:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَکَ ، وَاَمَانَتَکَ ، وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۴۲)	جلد۳	صفحہ۴۱۸
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۶۹)	جلد۳	صفحہ۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۴۳)	جلد۳	صفحہ۴۱۹
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۶۰۰)	جلد۲	صفحہ۱۴۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے حضرت سالم فرماتے ہیں:

جب کوئی آدمی سفر کا ارادہ کرتا تو میرے والد گرامی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۹۵۷)	جلد۱	صفحہ۲۲۵
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۸۲۶)	جلد۳	صفحہ۳۷۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۹۳)	جلد۶	صفحہ۴۱۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۵۳)	جلد۸	صفحہ۱۰۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۵۵)	جلد۸	صفحہ۱۰۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۶۷)	جلد۹	صفحہ۱۸۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۶۹)	جلد۹	صفحہ۱۸۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۷۰)	جلد۹	صفحہ۱۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۷۱)	جلد۹	صفحہ۱۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۷۲)	جلد۹	صفحہ۱۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۷۷)	جلد۹	صفحہ۱۹۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۷۸)	جلد۹	صفحہ۱۹۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۷۹)	جلد۹	صفحہ۱۹۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۸۰)	جلد۹	صفحہ۱۹۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۵۴۳)	جلد۴	صفحہ۲۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۸۱)	جلد۴	صفحہ۳۹۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۹۵۷)	جلد۴	صفحہ۴۶۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۱۹۹)	جلد۵	صفحہ۴۶۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۸۹)	جلد۴	صفحہ۴۳۸
قال المحقق	صحیح		
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۷۱۵)	جلد۱	صفحہ۵۹۷

فرماتے: میرے قریب ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں ایسے الوداع کروں جیسے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں الوداع فرمایا کرتے تھے۔ پھر آپ فرماتے:

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.

میں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں تیرے دین کو، تیری امانت کو اور تیرے اعمال کے خاتمہ کو۔

-☆-

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحیح اور سچے متبع تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ مبارکہ پر چلنا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا شعار تھا۔ ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی شان نرالی تھی۔ یہ اتباع سنت کے حد درجہ حریص تھے، یہ سنت مبارکہ کا چلتا پھرتا نمونہ تھے۔ اتباع سنت کے جذبہ صادق کو دیکھ کر آپ پر دیوانگی کا گمان ہوتا تھا۔

انسانی زندگی میں سفر ایک لازمی چیز ہے، انسان کو سفر درپیش آتے رہتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جب علم ہوتا کہ فلاں آدمی سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے اپنے قریب کرتے اور اسے ان الفاظ مبارکہ سے الوداع کہتے جن الفاظ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو الوداع کیا کرتے تھے۔

سفر پر روانہ ہونے والے کو اپنے قریب کرنے میں حکمت یہ ہو سکتی ہے کہ وہ آدمی جس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حالت ایمان میں دیدار کیا ہو اس کا وجود سراپا خیر و برکت ہے۔ سفر پر روانہ ہونے والے کو سراپا خیر و برکت وجود سے قریب کر کے ان برکات سے اسے بھی حصہ دیا جا رہا ہے تا کہ اس کیلئے سفر کی کلفتیں آسان ہو جائیں اور راستہ کی تکالیف سے محفوظ و مامون رہے۔

اب دعا کے الفاظ پر غور کیجئے

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.

میں تیرے دین کو تیری امانت کو اور تیرے اعمال کے اختتام کو اللہ جل شانہ کے سپرد کرتا ہوں۔
جو چیز اللہ تعالیٰ کے سپرد کی جائے اللہ تعالیٰ اسے ضائع نہیں ہونے دیتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے سپرد
کی گئی چیز سراپا خیر و برکت ہو جاتی ہے۔ جہاں برکات ہی برکات ہوں وہاں تکالیف کا کیا کام؟
جس بندہ مومن کا دین، اسکی امانت اور اس کے اعمال کا انجام اللہ جل شانہ کے سپرد ہوا ہے
اور کیا جاچکا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس آدمی کے دین، اس کی امانت اور اس کے اعمال کی حفاظت فرماتا ہے۔
جس خوش نصیب کی یہ چیزیں سلامت ہیں وہ انشاء اللہ دنیا سے با ایمان رخصت ہوگا۔ دنیا
سے با ایمان رخصتی ہی حقیقی کامیابی ہے۔

-☆-

جو سفر کا ارادہ کرے

اسے دعا کا زادِ راہ دیجئے

زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی ، وَغَفَرَ ذَنْبَکَ ،
وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُمَا کُنْتَ

عَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :
جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ !
إِنِّی أُرِیْدُ سَفَرًا ، فَزَوِّدْنِی ، فَقَالَ :
زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی ، قَالَ : زِدْنِی ، قَالَ :
وَغَفَرَ ذَنْبَکَ ، قَالَ : زِدْنِی ، قَالَ :
وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُمَا کُنْتَ .

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۴۴۴) جلد ۳ صفحہ ۴۱۹
قال الالبانی: حسن صحیح

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا:

یا رسول اللہ! میرا سفر کرنے کا ارادہ ہے، آپ مجھے زادِ راہ عنایت فرمائیں (یعنی میرے حق میں دعا فرما دیں)۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی

اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کی صورت میں زادِ راہ عطا فرمائے۔ اس نے عرض کی:

مجھے مزید عطا فرمایئے۔ آپ نے فرمایا:

غَفَرَ ذَنْبَکَ

اللہ تعالیٰ تیرے گناہ معاف فرمائے۔ اس نے عرض کی: مجھے کچھ اور عنایت فرمایئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

یَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُمَا کُنْتَ

اللہ تعالیٰ تیرے لئے خیر کو آسان کر دے تو جہاں کہیں بھی ہو۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۵۷۹)	جلد۱	صفحہ۶۶۹
قال الالبانی:	حسن		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۷۱)	جلد۳	صفحہ۱۰
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۷۱۷)	جلد۱	صفحہ۵۹۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۴۸۷)	جلد۴	صفحہ۳۳۸

الوداع کہتے ہوئے

اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :
وَدَّعَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ:
اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے الوداع کیا اور ارشاد فرمایا:

میں تمہیں اس اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۹۵۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۶
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۸۲۵)	جلد ۳	صفحہ ۳۷۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۲۶۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۸۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۰۲)	جلد ۹	صفحہ ۱۴۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

سفر میں سحری کے وقت دعا

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِاللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا
رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًابِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَاَسْحَرَ فَيَقُوْلُ : سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۸)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۰۰)	جلد۴	صفحہ۲۵۱
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۶)	جلد۳	صفحہ۲۳۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۰۱)	جلد۶	صفحہ۴۱۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۷۷)	جلد۸	صفحہ۱۱۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۹۳)	جلد۹	صفحہ۱۹۸

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی سفر میں ہوتے سحری کا وقت ہوتا تو یوں عرض کرتے:

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

سننے والے نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور ہم پر اس کے حسین انعامات کو سنا،

اللہ کی حفاظت و پناہ چاہتے ہوئے آگ کے عذاب سے (اس نے عرض کی):

اے ہمارے رب! ہر وقت اور ہر جگہ ہمارا صاحب ہو جا، اور ہم پر اپنی نوازشات نازل فرما۔

-☆-

غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۸۷۶)	جلد۳	صفحہ۳۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۸۵)	جلد۴	صفحہ۲۳۷
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۶۰)	جلد۳	صفحہ۵

بلندی پر چڑھتے وقت

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اترائی میں اترتے وقت

سُبْحَانَ اللّٰهِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :

كَانَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَجُيُوْشُهٗ اِذَا عَلَوُا الثَّنَايَا كَبَّرُوْا ، وَاِذَا هَبَطُوْا سَبَّحُوْا ۔

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۵۹۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۳۳۹)	جلد ۷	صفحہ ۳۵۱
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۷۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۳
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے لشکر جب بلندی پر چڑھتے تو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے اور جب کسی اترائی کی طرف اترتے تو

سُبْحَانَ اللّٰهِ کہتے۔

-☆-

عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كُنَّا اِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا ، وَاِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا.

ترجمة الحديث،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

جب ہم کسی بلندی پر چڑھتے تو کہتے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور جب کسی اترائی پر اترتے تو کہتے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۹۳)	جلد ۲	صفحہ ۹۳۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۷۳)	جلد ۸	صفحہ ۱۱۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۹۹)	جلد ۹	صفحہ ۲۰۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۰۰)	جلد ۹	صفحہ ۲۰۰
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۸۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۳۰۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۸۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۸
قال المحقق	اسنادہ موقوف		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۰۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

جب کسی منزل پر اترے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ :

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهٖ ذٰلِكَ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۰۸)	جلد۴	صفحہ ۲۰۸۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۷۸)	جلد۴	صفحہ ۴۲۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۷۹)	جلد۴	صفحہ ۴۲۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۳۷)	جلد۵	صفحہ ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۰۰)	جلد۶	صفحہ ۴۱۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۱۸)	جلد۹	صفحہ ۳۰۷

ترجمة الحديث:

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو شخص کسی منزل پر اترے پھر یہ کہے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامات کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مخلوق کے شر سے۔

تو اسے اس منزل سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہ دے سکے گی۔

-☆-

اللہ جل جلالہ کا ایک کلمہ اپنے اندر ایسی قوت وطاقت اور خیر وبرکت رکھتا ہے کہ اگر تمام مخلوق اس کی پناہ میں آ جائے تو وہ سب کو برابر اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اور ہر ایک کو بے پناہ برکات سے نوازتا ہے۔

جب ایک مسافر دوران سفر کسی منزل پر اترتے ہوئے خلوص دل سے اللہ کے تمام کلماتِ تامّات کی پناہ لیتا ہے تو اسے یقین کامل رکھنا چاہئے کہ اگر تمام شیاطین جن وانس مل کر بھی آ جائیں تو

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۱۹)	جلد۹	صفحہ۲۰۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۲۰)	جلد۹	صفحہ۲۰۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۹۲)	جلد۴	صفحہ۲۳۱
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۸)	جلد۳	صفحہ۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۳۰)	جلد۳	صفحہ۳۱۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۷۷)	جلد۳	صفحہ۲۶۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۵۶۷)	جلد۲	صفحہ۱۱۱۸
قال الالبانی:	صحیح		

اسے ذرہ برابر بھی تکلیف نہیں پہنچا سکیں گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی اس پر شاہد عادل ہے کہ جو آدمی اس دعا کو پڑھ لے جب تک وہ اس مقام میں مقیم ہے دنیا کی کوئی چیز اسے تکلیف نہیں پہنچا سکتی۔

اے کاش ہر مومن ان پیاری اور برکات سے لبریز دعاؤں کو یاد کرے۔

-☆-

جب کسی قوم سے خطرہ محسوس ہو

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ:

اَللّٰھُمَّ اِنَّانَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

صحیح سنن ابو داود	رقم الحدیث (۱۵۳۷)	جلد۱	صفحہ۴۲۱
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۶۳۹)	جلد۳	صفحہ۹۸۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۶۵)	جلد۱۱	صفحہ۸۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۵۷۷)	جلد۸	صفحہ۲۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۶۲)	جلد۹	صفحہ۲۲۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۶۰۷)	جلد۱۵	صفحہ۱۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۶۰۸)	جلد۱۵	صفحہ۱۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۴۵)	جلد۳	صفحہ۱۴
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی قوم سے خطرہ محسوس فرماتے تو دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

اے اللہ! ہم تجھے ان کی گردنوں میں کرتے ہیں اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

-☆-

جب کوئی قوم مسلمانوں پر حملہ کردے اس وقت مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ظاہری مقابلہ کے ساتھ اللہ کے حضور بھی مدد واعانت کی درخواست کریں۔ جس قوم کا رشتہ اللہ سے استوار ہو اور اس نے کسی بھی موقع پر اللہ کے در کو نہ چھوڑا ہو وہ قوم کبھی ہلاک نہیں ہوتی۔

ہلاک اور برباد تو وہ ہو جسکا کوئی محافظ ونگران نہ ہو۔ جس امت کا محافظ اللہ جل جلالہ ہو وہ امت ہمیشہ کامیاب وسرخرو ہوتی ہے۔

اگر کسی وقت امت مسلمہ کو ظاہری پسپائی ہوئی تو اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ مسلمانوں نے فقط اپنی ظاہری شان وشوکت پر بھروسہ کرلیا اور اللہ کا در چھوڑ دیا۔ وہ مسلمان جنہوں نے خلاق عالم کا دربار نہ چھوڑا وہ اگرچہ تعداد میں کم ہی کیوں نہ ہوں کبھی ناکام ونامراد نہیں ہوئے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

وَلَاتَھِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔

تم کمزوری نہ دکھاؤ اور غمگین نہ ہو جاؤ تم ہی غالب وفاتح ہو شرط یہ ہے کہ تم سچے مومن ہو۔

-☆-

کسی بستی میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہٖ وَخَیْرِ مَا جَمَعْتَ فِیْھَا،
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَاوَشَرِّ مَاجَمَعْتَ فِیْھَا،اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حَیَاھَا
وَاَعِذْنَا مِنْ وَبَاھَا،وَحَبِّبْنَااِلٰی اَھْلِھَا،وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَااِلَیْنَا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اَشْرَفَ عَلٰی اَرْضٍ یُرِیْدُ دُخُوْلَھَا قَالَ:
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہٖ وَخَیْرِمَاجَمَعْتَ فِیْھَا ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَمَعْتَ فِیْھَا ، اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حَیَاھَا ، وَاَعِذْنَا مِنْ وَبَاھَا ، وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَااِلَیْنَا.

ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی زمین۔بستی۔پر تشریف لاتے اور اس میں

الاذکار رقم الحدیث (۶۱۸) جلد ۱ صفحہ ۵۰۴

داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہٖ وَخَیْرِ مَاجَمَعْتَ فِیْھَا ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَمَعْتَ فِیْھَا ، اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حَیَاھَا ، وَاَعِذْنَا مِنْ وَبَاھَا ، وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَااِلَیْنَا۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بستی کی خیر و بھلائی کا اور ہر اس خیر و بھلائی کا جو تو نے اس بستی میں جمع فرمائی ہیں ۔اور میں تیری بارگاہ میں پناہ وحفاظت کا طلبگار ہوں اس بستی کے شر وفساد سے اور ہر اس شر وفساد سے جسے تو نے اس بستی میں جمع کیا ہے۔

اے اللہ! ہمیں اس بستی کی شادابی وتر وتازگی عطا فرما اور ہمیں اس کی وبا و بیماری سے محفوظ فرما اور اس بستی والوں کے ہاں ہمیں محبوب بنا اور اس بستی کے نیک وصالح افراد کو ہمارا محبوب بنا۔

-☆-

یہ کتنی پیاری اور دلکش دعا ہے۔انسان ذرا غور کرے

جب ایسی بستی میں داخل ہو جس کے بارے میں اسے کوئی معلومات نہ ہوں تو داخل ہوتے ہی طرح طرح کے وسوسے دامن گیر ہوتے ہیں۔اس مقام پر یہ دعا اس کے لئے ایک عظیم ہتھیار ہے۔تین مرتبہ بارگاہ صمدیت میں عرض کرتا ہے کہ اس بستی کو ہمارے لئے باعث برکت بنا۔پھر اس کا حلال طیب رزق ہمارے مقدر میں فرما تا کہ بے خوف ہو کر اور دلجمعی سے اپنے کام سرانجام دے سکیں۔پھر اللہ سے درخواست ہے کہ ان لوگوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے۔جہاں محبت آجائے وہاں نفرت وعداوت کا کیا کام؟ محبت ہی ایک ایسا چراغ ہے جس کی روشنی میں تمام مسلمان اپنے اپنے سفر کو خیریت سے سرانجام دیتے ہیں۔

آخر میں اللہ سے استدعا ہے کہ نیک اور پرہیز گار لوگوں کی محبت ہمارے سینوں میں موجزن فرما۔

سچ ہے جہاں نیک لوگوں کی محبت کا دیپ جل رہا ہو وہاں اللہ کی رحمت کے پروانے جھوم جھوم کر آتے ہیں۔

کسی بستی میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ ، وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ
وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ،
اَسْأَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَهْلِهَا وَخَیْرَ مَافِیْهَا، وَنَعُوْذُبِکَ
مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ اَهْلِهَا، وَشَرِّ مَافِیْهَا

عن صُهَیْبٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – لَمْ یَرَ قَرْیَةً یُرِیْدُ دُخُوْلَهَا اِلَّا قَالَ حِیْنَ یَرَاهَا:
اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ ، وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ ، وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ ، اَسْأَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَهْلِهَا وَخَیْرَ مَافِیْهَا ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا ، وَشَرِّ اَهْلِهَا ، وَشَرِّ مَا فِیْهَا.

المستدرک للحاکم — رقم الحدیث (۱۶۳۴) — جلد ۲ — صفحہ ۴۲۹
قال الحاکم — ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ

ترجمۃ الحدیث:

حضرت صہیب -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو اسے دیکھتے ہی اللہ کی بارگاہ میں یوں دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ ، وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ ، وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ ، اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَخَیْرَ مَافِیْھَا ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا ، وَشَرِّ اَھْلِھَا ، وَشَرِّ مَا فِیْھَا.

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب! اور ہر اس چیز کے رب جس پر یہ ساتوں آسمان سایہ کرتے ہیں، اور ساتوں زمینوں کے رب! اور ہر اس چیز کے رب جسے یہ ساتوں زمینیں اٹھائے ہوئے ہیں، اور شیاطین کے رب! اور ہر اس چیز کے رب جسے شیاطین گمراہ کرتے ہیں، اور تمام ہواؤں کے رب! اور ہر اس چیز کے رب جنہیں ہوائیں اڑا کر بکھیرتی ہیں۔

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۴۸۸)	جلد۳	صفحہ۹۳۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۷۵)	جلد۸	صفحہ۱۱۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۷۶)	جلد۸	صفحہ۱۱۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۰۱)	جلد۹	صفحہ۲۰۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۰۲)	جلد۹	صفحہ۲۰۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۰۳)	جلد۹	صفحہ۲۰۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۰۴)	جلد۹	صفحہ۲۰۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۰۵)	جلد۹	صفحہ۲۰۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۰۹)	جلد۶	صفحہ۴۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۲۹۹)	جلد۸	صفحہ۳۳
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۱۸)	جلد۱۰	صفحہ۱۹۳

میں تیری جناب سے اس بستی کی خیر اور بستی کے رہنے والوں کی خیر اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کی خیر و بھلائی کا سوالی ہوں۔

اور ہم تیری پناہ و حفاظت چاہتے ہیں اس بستی کے شر، اس کے باسیوں کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے۔

-☆-

جب سواری کو ٹھوکر لگے

بِسْمِ اللّٰهِ

عَنْ اَبِی الْمَلِیْحِ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : کُنْتُ رَدِیْفَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَعَثَرَتْ دَابَّةٌ ، فَقُلْتُ : تَعِسَ الشَّیْطَانُ ، فَقَالَ :

لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّیْطَانُ فَاِنَّکَ اِذَا قُلْتَ ذٰلِکَ ، تَعَاظَمَ حَتّٰی یَکُوْنَ مِثْلَ الْبَیْتِ ، وَیَقُوْلُ : بِقُوَّتِی ، وَلٰکِنْ قُلْ :

بِسْمِ اللّٰهِ ، فَاِنَّکَ اِذَا قُلْتَ ذٰلِکَ ، تَصَاغَرَ حَتّٰی یَکُوْنَ مِثْلَ الذُّبَابِ .

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۹۸۲)	جلد۳	صفحہ۳۴۲
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۷۹۲)	جلد۷	صفحہ۴۷۷۸
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۷۹۳)	جلد۷	صفحہ۴۷۷۸
کنز العمال	رقم الحدیث (۱۴۷۳)	جلد۱	صفحہ۷۷
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۸)	جلد۳	صفحہ۲۱۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۷۵)	جلد۳	صفحہ۲۶۳
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

ترجمة الحدیث:

جناب ابو ملیح ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا:
میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا سواری کی ٹھوکر لگی تو میں نے کہا:
تَعِسَ الشَّیْطَانُ شیطان برباد ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
تَعِسَ الشَّیْطَانُ نہ کہو کیونکہ جب تم نے یہ کہا تو وہ بڑا ہو گیا حتی کہ گھر جتنا ہو گیا اور وہ شیطان کہتا ہے:
میری قوت سے انسان ڈرتا ہے۔ لیکن جب ایسا موقع ہو تو بِسْمِ اللّٰهِ کہا کرو جب تم ایسا کہو گے تو وہ چھوٹا ہو جائے گا حتی کہ مکھی جتنا ہو جائے گا۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۴۰۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۴۴
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۱۲)	جلد ۹	صفحہ ۲۰۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۱۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۰۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۱۴)	جلد ۹	صفحہ ۲۰۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۱۱)	جلد ۶	صفحہ ۷۴۵

حج یا عمرہ سے واپسی پر دورانِ سفر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ ، وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ ، وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، آیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْن ، صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ ، وَنَصَرَعَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ :

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا قَفَلَ مِنَ الْحَجِّ اَوِالْعُمْرَۃِ کُلَّمَا اَوْفٰی عَلٰی ثَنِیَّۃٍ اَوْ فَدْفَدٍ کَبَّرَ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ ، وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، آیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْن ، صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ ، وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ.

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حج یا عمرے سے واپس تشریف لاتے تو جب بھی کسی پہاڑی یا بلند جگہ پر چڑھتے تو

اللہ اکبر تین مرتبہ

کہتے، پھر پڑھتے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے، تمام بادشاہتیں اسی کیلئے ہیں، تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہم لوٹ کر آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد وثنا کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اپنے عبد خاص کی مدد واعانت فرمائی۔ اس وحدہ لاشریک نے کفر کے تمام لشکروں کو شکست سے دوچار کیا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۷۹۷)	جلد۱	صفحہ۵۳۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۹۵)	جلد۲	صفحہ۹۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۰۸۴)	جلد۲	صفحہ۹۳۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۱۱۷)	جلد۳	صفحہ۱۳۵۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۵)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴۴)	جلد۲	صفحہ۹۸۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۲۷۸)	جلد۲	صفحہ۳۳۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۹۵۰)	جلد۱	صفحہ۲۸۶
قال الالبانی:	صحیح		
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۹۷۷)	جلد۲	صفحہ۹۰

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۷۷۰)	جلد۲	صفحہ۱۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۰۷)	جلد۶	صفحہ۳۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۴۳۲۹)	جلد۴	صفحہ۳۳۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۴۳۳۰)	جلد۴	صفحہ۳۳۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۷۳۰)	جلد۸	صفحہ۹۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۹۷)	جلد۹	صفحہ۱۹۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۹۸)	جلد۹	صفحہ۱۹۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۶۱)	جلد۳	صفحہ۶
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۳۹۵)	جلد۵	صفحہ۱۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۸۳۰)	جلد۵	صفحہ۲۶۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۸۳۱)	جلد۵	صفحہ۲۶۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۹۶۰)	جلد۴	صفحہ۴۶۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۱۷)	جلد۴	صفحہ۳۷۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۶۳۶)	جلد۴	صفحہ۳۳۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۵۶۹)	جلد۴	صفحہ۳۰۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۹۶)	جلد۴	صفحہ۲۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۷۷۸)	جلد۴	صفحہ۲۳۱
قال المحقق	اسنادہ صحیح		

سفر سے واپسی پر

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

اَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - حَتّٰی اِذَا كُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِیْنَةِ قَالَ : آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ، فَلَمْ يَزَلْ يَقُوْلُ ذٰلِكَ حَتّٰی قَدِمْنَا الْمَدِیْنَةَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴۵)	جلد۲	صفحہ۹۸۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۳۱۰)	جلد۲	صفحہ۴۳۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۰۸۵)	جلد۲	صفحہ۹۴۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۰۸۶)	جلد۲	صفحہ۹۴۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۹۶۸)	جلد۴	صفحہ۱۸۸۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۸۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۴۷
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۹۸۷)	جلد۲	صفحہ۹۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۰۹)	جلد۹	صفحہ۲۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۲۳۳)	جلد۴	صفحہ۴۳۵

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں واپس آئے اور جب ہم مدینہ طیبہ کے مضافات میں پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔ آپ یہی فرماتے رہے حتی کہ ہم مدینہ طیبہ پہنچ گئے۔

-☆-

سفر سے واپسی یہ کلمات زبان سے ادا کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ حالت سفر میں بھی ہمارا رشتہ ہمارے پروردگار سے نہیں ٹوٹا بلکہ مزید مستحکم ہوا ہے۔ بار بار توبہ اور اللہ کی بندگی اور حمد وثنا اس بات کا اعلان ہے کہ ہم اپنے گھروں اور وطن میں واپس لوٹ کر فسق وفجور میں مبتلا نہیں ہوں گے بلکہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور اطاعت میں وقت گزاریں گے۔

-☆-

سفر سے واپسی پر گھر داخل ہوتے ہوئے

تَوْبًا تَوْبًا ، لِرَبِّنَا اَوْبًا ، لَا یُغَادِرُ حَوْبًا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِهٖ ، فَدَخَلَ عَلٰى اَهْلِهٖ قَالَ:

تَوْبًا تَوْبًا ، لِرَبِّنَا اَوْبًا ، لَا یُغَادِرُ حَوْبًا.

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے سفر سے واپس لوٹتے اور اپنے اہل خانہ کے

غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۲۸٦۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۳۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۱٦)	جلد ٦	صفحہ ۴۳۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۱)	جلد ۳	صفحہ ۵۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

پاس تشریف لے جاتے تو فرماتے:

توبہ کرنے والے ، توبہ کرنے والے ، اپنے رب کی بارگاہ میں لوٹنے والے جو کوئی گناہ نہیں چھوڑتا (سب کو معاف کر دیتا ہے)۔

-☆-

سفر سے واپس آنے والے جب گھر آئیں
تو اہل خانہ یوں کہیں
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ نَصَرَکَ وَاَعَزَّکَ وَاَکْرَمَکَ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوٍ فَلَمَّا دَخَلَ اسْتَقْبَلْتُهُ ،

فَاَخَذْتُ بِیَدِهٖ ، فَقُلْتُ:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ نَصَرَکَ وَاَعَزَّکَ وَاَکْرَمَکَ.

ترجمة الحديث:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک غزوہ میں تھے جب وہ غزوہ سے واپس آ کر گھر تشریف لائے تو میں نے ان کا استقبال کیا اور ان کے ہاتھ مبارک کو پکڑ کر کہا:

الاذکار رقم الحدیث (۶۱۸) جلد ۱ صفحہ ۵۰۲

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ نَصَرَکَ وَاَعَزَّکَ وَاَکْرَمَکَ۔

تمام تعریفیں اور شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے آپ کو فتح ونصرت سے نوازا، آپ کو عزت وغلبہ سے سرفراز فرمایا اور آپ کی آبرو میں اضافہ فرمایا۔

-☆-

مصادر ومراجع

۱۔ قرآن کریم

۲۔ صحیح البخاری

للامام محمد بن اسماعیل البخاری

تحقیق: الدکتور مصطفی دیب البغا

دار ابن کثیر بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۳۔ صحیح البخاری

تحقیق: الشیخ محمد علی القطب، الشیخ ھشام البخاری

المکتبۃ العصریۃ بیروت/الطبعۃ الرابعۃ ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۴۔ صحیح مسلم

للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفی شاھین لاشین، الدکتور احمد عمر ھاشم

موسسۃ عز الدین بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۵۔ صحیح مسلم

تحقیق: الشیخ مسلم بن محمود عثمان

مکتبۃ دار الخیر/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۲ء

۶۔ سنن الترمذی

للامام ابی عیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورۃ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ

تحقیق: صدقی محمد جمیل العطاء

دار الفکر بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

۷۔ صحیح سنن الترمذی
للعلامۃ ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۸۔ الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عبداللطیف حرزاللہ
دارالرسالۃ العالمیۃ/۲۰۰۹ء

۹۔ الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف
دارالجیل بیروت، دارالغرب الاسلامی بیروت
الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۶ء الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۸ء

۱۰۔ سنن النسائی
للامام احمد بن شعیب الخراسانی النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

۱۱۔ صحیح سنن النسائی
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۲۔ سنن ابی داؤد
للامام ابی داؤد سلیمان بن اشعث السجستانی المتوفی ۲۷۵ھ

۱۳۔ صحیح سنن ابی داؤد
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۴۔ سنن ابی داؤد
تحقیق: شعیب الارنؤوط
مکتبۃ دارالرسالۃ العالمیۃ/الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

۱۵۔ سنن ابن ماجہ

لابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی المتوفی ۲۷۵ھ

تحقیق بشارعواد معروف

مکتبہ دارالجیل بیروت-لبنان-/الطبعہ الاولی ۱۹۹۸ء

۱۶۔ سنن ابن ماجہ

تحقیق محمود محمد محمود حسن نصار

دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۱۷۔ صحیح سنن ابن ماجہ

للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۹۹۷ء

۱۸۔ سنن ابن ماجہ

تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعیداللحام

دارالرسالۃ العالمیۃ/طبع ۲۰۰۹ء

۱۹۔ سنن ابن ماجہ انگلش

تحقیق: الحافظ ابوطاہر زبیر علی زئی

مکتبۃ دارالسلام / طبع / ۲۰۰۷ء

۲۰۔ السنن الکبریٰ

لابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق محمد عبدالقادر عطا

دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

۲۱۔ شعب الایمان

الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق: ابوھاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول

دار الکتب العلمیہ/طبع ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء

۲۲۔ الجامع لشعب الایمان

الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق: الدکتور عبد العلی عبد الحمید حامد

مکتبۃ الرشد/طبع ۲۰۰۳ء

۲۳۔ صحیح ابن حبان

لابن حبان ابی حاتم التمیمی البستی السجستانی المتوفی ۳۵۴ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط

موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۷ء

۲۴۔ التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان

للعلامۃ ناصر الدین الالبانی المتوفی ۱۴۲۰ھ

دار باوزیر للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۳ء

۲۵۔ شرح السنۃ

للامام محی السنۃ الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: زہیر الشاویش وشعیب الارنؤوط

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۲۶۔ مصابیح السنۃ

اللامام محی السنۃ ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: یوسف المرعشلی - محمد سلیم ابراھیم سمارہ - جمال حمدی الذھبی

دار المعرفۃ بیروت ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۶ء

۲۷۔ صحیح ابن خزیمہ

للامام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیسابوری المتوفی ۳۱۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفی الاعظمی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء

۲۸۔ مسند ابی عوانہ

للامام ابی عوانہ یعقوب بن اسحاق الاسفرائینی المتوفی ۳۱۶ھ

تحقیق: ایمن بن عارف الدمشقی

دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۲۹۔ المعجم الکبیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: حمدی عبدالمجید السلفی

(مطبع وسن طباعت مرقوم نہیں)

۳۰۔ المعجم الاوسط

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد حسن اسماعیل الشافعی

دارالفکر عمان اردن/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۱۔ المعجم الصغیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد شکور محمود الحاج امریر

المکتب السلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

۳۲۔ مسند الامام احمد

للامام احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

تحقیق احمد محمد شاکر-حمزہ احمد الزین

دارالحدیث قاہرہ/طبع ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۳۳۔ مسند الامام احمد

تحقیق: شعیب الارنووط-عادل مرشد

موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء
۳۴۔ الفتح الربانی لترتیب مسند الامام احمد بن حنبل الشیبانی
شرح: احمد عبدالرحمٰن البنا
داراحیاء التراث العربی بیروت۔لبنان۔
۳۵۔ تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف
للحافظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ
تحقیق: عبدالصمد شرف الدین
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء
۳۶۔ مشکاۃ المصابیح للخطیب التبریزی
تحقیق: ناصر الدین الالبانی
دار ابن قیم۔دار ابن عفان
۳۷۔ الترغیب والترھیب
للحافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری المتوفی ۶۵۶ھ
محی الدین دیب مستو۔سمیر احمد العطار۔یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دارالکلم الطیب، مؤسسۃ علوم القرآن
طبع ۱۹۹۶ء
۳۸۔ تھذیب الترغیب والترھیب
محی الدین دیب مستو۔سمیر احمد العطار۔یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء
۳۹۔ صحیح الترغیب والترھیب
للعلامۃ ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۰ء

۴۰۔ سنن الدارمی
للامام عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمی السمرقندی المتوفی ۲۵۵ھ
تحقیق: فواز احمد زمرلی - خالد السبع العلمی
دار الکتاب العربی بیروت/ الطبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۴۱۔ سنن الدارمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دار المغنی الریاض/ الطبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۴۲۔ فتح المنان شرح و تحقیق کتاب الدارمی
تحقیق: السید ابو عاصم نبیل بن ھاشم الغمری
دار البشائر الاسلامیۃ بیروت - لبنان -/ المکتبۃ المکیۃ مکۃ المکرمۃ السعودیۃ
الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء

۴۳۔ ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/ الطبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۴۴۔ مسند ابی داؤد الطیالسی
للحافظ سلیمان بن داود بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داود الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ
دار المعرفۃ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۴۵۔ مسند ابی داؤد الطیالسی
تحقیق: محمد حسن محمد حسن اسماعیل
دار الکتب العلمیۃ بیروت - لبنان -/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء

۴۶۔ حلیۃ الاولیاء
لابی نعیم الاصبھانی
تحقیق: مصطفیٰ عبدالقادر عطا

دار الکتب العلمیۃ بیروت

۴۷۔ الموطا للامام محمد

نور محمد اصح المطابع کراچی پاکستان/طبع ۱۳۸۱ھ/ ۱۹۶۱ء

۴۸۔ مجمع الزوائد

للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الھیثمی المتوفی ۸۰۷ھ

موسسۃ المعارف بیروت/طبع ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء

۴۹۔ بغیۃ الرائد فی تحقیق مجمع الزوائد

عبداللہ محمد درویش

دار الفکر بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۰۔ المستدرک للحاکم

للامام ابی عبداللہ الحاکم النیسابوری المتوفی ۴۰۵ھ

تحقیق: حمدی الدمرداش محمد

المکتبۃ العصریۃ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۰ء

۵۱۔ التلخیص بذیل المستدرک

للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد التمیمی الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

دار المعرفۃ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۲۔ المستدرک

للامام الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابو عبداللہ عبد السلام علوش

دار المعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

۵۳۔ مختصر المستدرک

للعلامۃ سراج الدین عمر بن علی المعروف با بن الملقن المتوفی ۸۰۴ھ

تحقیق: عبداللہ بن حمد اللحیدان

۵۴۔ الادب المفرد

محمد بن اسماعیل البخاری

دارالکتب العلمیہ بیروت/(سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۵۔ صحیح الادب المفرد

للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی

دارالصدیق السعودیہ/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۶۔ معرفۃ السنن والآثار

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

۵۷۔ المصنف

للامام الحافظ ابی بکر عبدالرزاق بن ھمام الصنعانی المتوفی ۲۱۱ھ

تحقیق: حبیب الرحمٰن الاعظمی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۵۸۔ سنن الدارقطنی

للحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ

تعلیق: مجدی بن منصور بن سید الشوری

دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء

۵۹۔ شرح مشکل الآثار

للامام ابی جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاوی المتوفی ۳۲۱ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط

مؤسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۶۰۔ جامع الاصول

لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری المتوفی ۶۰۶ھ

تحقیق عبدالقادر الارنووط

دارالفکر بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

۶۱۔ جامع الاصول فی احادیث الرسول۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
تحقیق: ایمن صالح شعبان
دارالکتب العلمیہ بیروت۔لبنان۔/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۸ء

۶۲۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع

۶۳۔ کنزالعمال
للعلامہ علاء الدین علی المتقی البرھان فوری المتوفی ۹۷۵ھ
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۶۴۔ المسند الجامع
بشار عواد معروف

۶۵۔ الموطا
لامام دارالھجرۃ مالک بن انس
تحقیق: محمد فواد عبدالباقی
دارالحدیث القاھرۃ/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۶۶۔ الدرالمنثور
للامام جلال الدین بن عبدالرحمٰن السیوطی
مکتبہ آیۃ اللہ العظمٰی قم ایران

۶۷۔ تذکرہ مشائخ نقشبندیہ
للعلامہ نور بخش توکلی
فضل نور اکیڈمی

۶۸۔ اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین
العلامۃ السید محمد الحسینی الزبیدی
دارالفکر

۶۹۔ فتح الباری
للامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
دار نشر الکتب الاسلامیہ لاھور پاکستان/طبع ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء

۷۰۔ فتح الباری
الحافظ ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
تحقیق عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۷۱۔ انفاس العارفین
للمحدث الدھلوی الشاہ ولی اللہ
نوری بکڈپو لاہور

۷۲۔ تاریخ بغداد
لابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ
دارالکتب العلمیہ بیروت

۷۳۔ الفائق فی غریب الحدیث
للعلامہ الزمخشری

۷۴۔ النھایۃ فی غریب الحدیث والاثر
للامام مجدالدین ابی السعادات المبارک بن محمد الجزری ابن الاثیر المتوفی ۶۰۶ھ
تحقیق: طاھر احمد الزاوی ، محمود محمد الطناحی
مؤسسۃ اسماعیلیان للطباعۃ والنشر والتوزیع ایران

۷۵۔ التمہید

الامام الحافظ لابن عبدالبر الاندلسی المتوفی ۴۶۳ھ

المکتبۃ القدوسیہ لاہور پاکستان

۷۶۔ عمل الیوم واللیلۃ

الامام احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

دارالکلم الطیب

۷۷۔ ضیاءالقرآن

الضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ

ضیاءالقرآن پبلی کیشنز لاہور۔کراچی۔

۷۸۔ التفسیر الکبیر

للامام فخر الدین الرازی المتوفی ۶۰۶ھ

دارالکتب العلمیۃ بیروت۔لبنان۔

۷۹۔ مجمع بحار الانوار

محمد طاہر پٹنی

۸۰۔ معانی القران

للزجاج

۸۱۔ التفسیر البیضاوی

لناصر الدین ابی الخیر عبداللہ بن عمر بن محمد الشیرازی الشافعی البیضاوی

دارالکتب العلمیہ بیروت/دارالنفائس ریاض

۸۲۔ التفسیر المظہری

للقاضی محمد ثناءاللہ عثمانی مجددی پانی پتی

بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ پاکستان

۸۳۔ جامع البیان فی تاویل آی القرآن
الامام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری
دار احیاء التراث العربی/ دار الفکر بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء
۸۴۔ مسند الشھاب
للقضاعی
۸۵۔ کتاب الزھد
لامام وکیع ابن الجراح
تحقیق: عبدالرحمٰن عبدالجبار الفریوائی
مکتبۃ الدار المدینۃ المنورۃ
۸۶۔ جمع الجوامع
الامام الحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق خالد عبدالفتاح سید
دار الکتب العلمیۃ بیروت -لبنان -/طبع ۲۰۰۰ء
۸۷۔ السنن الکبری
للامام ابی عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
تحقیق: حسن عبدالمنعم
مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ/طبع ۲۰۰۱ء
۸۸۔ جواھر البحار فی فضائل النبی المختار -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبہانی المتوفی ۱۳۵۰ھ
دار الکتب العلمیۃ بیروت -لبنان -/طبع ۱۹۹۸ء
۸۹۔ الکتاب المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابراہیم ابی شیبہ المتوفی ۲۳۵ھ
تحقیق: ابی محمد اسامۃ بن ابراہیم بن محمد

الفاروق الحدیثہ للطباعت والنشر/طبع ۲۰۰۸ء

۹۰۔ التفسیر الکامل

تقی الدین ابی العباس احمد بن عبد الحلیم بن عبد السلام الدمشقی

المعروف بابن تیمیۃ المتوفی ۷۲۸ھ

تحقیق: ابی سعید عمر بن غرامۃ العمروی

دار الفکر للطباعت والنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۲ء

۹۱۔ المفردات فی غریب القرآن

ابی القاسم الحسن بن محمد المعروف الراغب الاصفہانی

دار المعرفۃ بیروت-لبنان-/طبع ثانیہ ۲۰۰۱ء

۹۲۔ دلائل النبوۃ ومعرفۃ احوال صاحب الشریعۃ

لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۱۹۸۵ء

۹۳۔ المقصد الاسنیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ

للامام شمس الدین عبد اللہ محمد بن محمد الانصاری القرطبی

تحقیق: الشیخ عرفان بن سلیم العشا حسونۃ الدمشقی

المکتبۃ العصریۃ بیروت-لبنان

۹۴۔ المقصد الاسماء فی شرح الاسماء الحسنیٰ

احمد بن احمد البرنسی المغربی بزروق

دار البیروتی

۹۵۔ لوامع البینات شرح اسماء اللہ تعالیٰ والصفات

للامام فخر الدین محمد بن عمر الخطیب الرازی المتوفی ۶۰۶ھ

۹۶۔ مکتوبات امام ربانی

محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۹۷۔ روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع الثانی
للعلامۃ ابی الفضل شہاب الدین السید محمد الآلوسی البغدادی المتوفی ۱۲۷۰ھ
دار احیاء التراث العربی بیروت/طبع ۱۹۹۹ء

۹۸۔ اثبات النبوۃ
محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۹۹۔ المنقذ من الضلال
للامام حجۃ الاسلام ابی حامد محمد بن محمد الغزالی
ترجمہ: عبد الرسول ارشد ایم اے
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔کراچی

۱۰۰۔ عمدۃ الحفاظ فی تفسیر اشرف الالفاظ
للشیخ احمد بن یوسف بن عبد الدائم المعروف بالسمین الحلبی المتوفی ۷۵۶ھ
دار الکتب العلمیۃ بیروت۔لبنان۔/طبع ۱۹۹۶ء

۱۰۱۔ مسند ابی یعلی الموصلی
للامام الحافظ احمد بن علی بن المثنی التمیمی المتوفی ۳۰۷ھ
تحقیق: حسین سلیم اسد
دار الثقافۃ العربیۃ دمشق/طبع ۱۹۹۲ء

۱۰۲۔ المنجد للویس مالوف۔

۱۰۳۔ موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان
للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الہیثمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دار الثقافۃ العربیۃ دمشق۔بیروت۔/الطبعۃ الاولی ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء

۱۰۴۔ فیض القدیر شرح الجامع الصغیر
للعلامۃ المحدث محمد عبد الرؤف المناوی المتوفی ۱۰۳۱ھ

دارالمعرفۃ بیروت-لبنان
۱۰۵۔ الاذکار المنتخبۃ من کلام سید الابرار
الامام الحافظ محیی الدین ابی زکریا یحیی بن شرف النووی
دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان
۱۰۶۔ جامع العلوم والحکم
لابن رجب الحنبلی
۱۰۷۔ مسند البزار
۱۰۸۔ سنن الدارقطنی
الامام الحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ
تحقیق: الشیخ عادل احمد عبدالموجود
دارالمعرفۃ بیروت-لبنان/طبع ۲۰۰۱ء
۱۰۹۔ المحیط فی اللغۃ
۱۱۰۔ المعجم الوسیط
ابراہیم مصطفیٰ، احمد حسن الزیات، حامد عبدالقادر، محمد علی النجار
المکتبۃ الاسلامیۃ استنبول-ترکیا-
۱۱۱۔ کتاب تہذیب التہذیب
الشیخ الاسلام شہاب الدین احمد بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
نشر السنۃ الفضل مارکیٹ ملتان
۱۱۲۔ المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح
الحافظ شرف الدین عبدالمؤمنین بن خلف الدمیاطی
مکتبۃ السوادی للنشر والتوزیع
۱۱۳۔ جامع بیان العلم وفضلہ
لابی عمر یوسف بن عبدالبر المتوفی ۴۶۳ھ

تحقیق: ابی الاشبال الزہیری

دار ابن الجوزی-ریاض/جدہ/طبع ۱۹۹۸ء

۱۱۴۔ بکذا یعلم الربانیون

محمد ادیب الصالح

المکتب الاسلامی-بیروت-/طبع ۲۰۰۷ء

۱۱۵۔ مسند الحمیدی

لامام ابی بکر عبداللہ بن الزبیر القریشی

تحقیق حسین سلیم اسد الدارانی

دار المامون للتراث/دار المغنی للنشر والتوزیع

۱۱۶۔ المطالب العالیہ بزوائد المسانید الثمانیہ

لامام الحافظ شھاب الدین ابی الفضل احمد بن محمد ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

تحقیق: ابی بلال غنیم بن عباس بن غنیم

دار الوطن/طبع ۱۹۹۷ء

۱۱۷۔ تاریخ دمشق

الامام العالم الحافظ ابی القاسم علی بن الحسن ابن ھبۃ اللہ بن عبداللہ الشافعی المعروف بابن عساکر المتوفی ۵۷۱ھ

تحقیق: ابی سعید عمر بن غرامۃ العمری

دار الفکر للطباعت والنشر والتوزیع/طبع ۱۹۹۵ء

۱۱۸۔ نظم الدرر فی تناسب الآیات والسور

الامام برھان الدین ابی الحسن ابراہیم بن عمر البقاعی المتوفی ۸۸۵ھ

دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ثانیہ ۲۰۰۶ء

۱۱۹۔ تفسیر المنار

محمد رشید رضا

دار المعرفۃ بیروت-لبنان

۱۲۰۔ البدایہ والنہایہ

للامام الحافظ المفسر ابن کثیر الدمشقی المتوفی ۷۷۴ھ

المکتبۃ القدوسیۃ لاھور/الطبعۃ الاولی ۱۴۰۴ھ/۱۹۹۴ء

۱۲۱۔ کنوز الدعوۃ الی اللہ واسرارھا

الشیخ یوسف خطار محمد

تنفیذ: مطبعۃ نضر۔دمشق۔حلبۃ۔جانب جامع الطاووسیۃ

۱۲۲۔ احیاء علوم الدین

لامام ابی حامد محمد بن محمد الغزالی المتوفی ۵۰۵ھ

دارالفکر دمشق/طبع ۲۰۰۶ء

۱۲۳۔ صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ

محمد ناصر الدین الالبانی

المکتب الاسلامی بیروت/الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۸ء

۱۲۴۔ حرمۃ اھل العلم

محمد احمد اسماعیل المقدم

دارالعقیدۃ الاسکندریۃ/الطبعۃ السابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۲۵۔ سیر اعلام النبلاء

لامام ابی عبداللہ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان بن قایماز الذھبی ۷۴۸ھ

بیت الافکار الدولیۃ

۱۲۶۔ تفسیر ابن کثیر

للامام ابی الفداء عماد الدین الحافظ ابن کثیر ۷۷۴ھ

مکتبہ دارالسلام

۱۲۷۔ الجامع لاحکام القرآن تفسیر القرطبی

لابی عبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی

تحقیق: عبدالرزاق المھدی/ دار الکتاب العربی بیروت

الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۹ء

۱۲۸۔ تنبیہ الغافلین

لامام محی الدین ابی زکریا احمد بن ابراہیم ابن النحاس الدمشقی

مکتبۃ عباد الرحمٰن مصر/ الطبعۃ الاولی ۲۰۰۲ء

۱۲۹۔ المھذب فی اختصار السنن الکبیر

الامام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذھبی الشافعی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابی تمیم یاسر بن ابراہیم

دار الوطن للنشر/ الطبعۃ الاولی ۲۰۰۱ء

۱۳۰۔ مدارج السالکین

لابن قیم الجوزیۃ ۷۵۱ھ

دار التوزیع والنشر الاسلامیۃ / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۱۳۱۔ مختصر قیام اللیل

لابی عبداللہ محمد بن نصر المروزی

حدیث اکادمی فیصل آباد

۱۳۱۔ الاحادیث المختارۃ

ضیاء الدین ابی عبداللہ محمد بن عبدالواحد بن احمد بن عبدالرحمٰن الحنبلی المقدسی ۶۴۳ھ

مکتبۃ الاسلامی مکتبۃ المکرمۃ/ الطبعۃ الخامسۃ ۲۰۰۸ء

۱۳۲۔ سو بڑی زاہد خواتین اوران کی سردار فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مفتی ثناءاللہ محمود

بیت العلوم لاہور

۱۳۳۔ سو بڑے زاہدین

محمد صدیق المنشاوی/ ترجمہ مفتی ثناءاللہ محمود

بیت العلوم لاہور

۱۳۴۔ مجمع الاحباب
للشیخ الامام العالم الورع الشریف محمد بن الحسن بن عبداللہ الحسینی الواسطی ۷۷۶ھ
دارالمنہاج/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۸ء

۱۳۵۔ نزہۃ الفضلاء تہذیب سیر اعلام النبلاء للامام الذھبی شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذھبی
لمحمد بن حسن بن عقیل موسی الشریف
دار ابن کثیر بیروت دمشق
الطبعۃ الاولی ۲۰۰۷ء

۱۳۶۔ صلاح الامۃ فی علو الھمۃ
للدکتور سید بن حسین العفانی
مؤسسۃ الرسالۃ/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۱۳۷۔ رہبان اللیل
للدکتور سید بن حسین العفانی
دار الکیان الریاض/طبع: ۲۰۰۴ء

۱۳۸۔ کتاب التھجد لابن ابی الدنیا
للحافظ الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد القرشی ۲۸۱ھ
المکتبۃ العصریۃ بیروت/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۶ء

۱۳۹۔ الآداب الشرعیۃ
للامام العلامۃ شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن مفلح المقدسی الحنبلی
تحقیق: بشیر محمد عیون
مکتبۃ دار البیان الطبعۃ الاولی ۲۰۰۷ء

۱۴۰۔ موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
لصالح بن عبداللہ بن حمید امام وخطیب الحرم المکی و

عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ملوح

مؤسسۃ دارالوسیلۃ للنشر والتوزیع/الطبع 1998ء

۱۴۱۔ صفوۃ الصفوۃ

للامام ابی الفرج عبدالرحمٰن بن الجوزی

تحقیق: احمد بن علی

دارالحدیث القاہرۃ/الطبع 2000ء

۱۴۲۔ المنتخب من مسند عبد بن حمید

لابی محمد عبد بن حمید الکسی ۲۴۹ھ

مکتبۃ ابن عباس/الطبعۃ الاولی 2009ء

۱۴۳۔ الفوائد الغراء من تھذیب سیر اعلام النبلاء

للشریف فھد بن احمد المھدلی

۱۴۴۔ کتاب الزھد

للامام ھناد بن السری الکوفی المتوفی ۲۴۳ھ

تحقیق: عبدالرحمٰن بن عبدالجبار

دارالخلفاء للکتاب الاسلامی/الطبعۃ الاولی 1985ء

۱۴۵۔ کتاب الزھد

للامام ابی عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

تحقیق: الشیخ محمد احمد عیسیٰ

دارالغد الجدید المنصورۃ/الطبعۃ الاولی 2005ء

۱۴۶۔ موت کے سائے

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی

رحمانیہ دارالکتب/الطبعۃ الثالثۃ 1982ء

۱۴۷۔ عالم برزخ
عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی
رحمانیہ دارالکتب/الطبعۃ الثالثہ ۲۰۰۰ء

۱۴۸۔ احوال القبور
لعبدالحمید کشک

۱۴۹۔ المنجیات

۱۵۰۔ کتاب القبور
للحافظ ابن ابی الدنیا القرشی المتوفی ۲۸۱ھ
مکتبۃ الغرباء الاثریۃ/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۰ء

۱۵۱۔ این نحن من ھؤلاء
لعبدالملک القاسم
دارالقاسم الریاض

۱۵۲۔ مجالس الابرار

۱۵۳۔ رحلۃ الخلود والدار الآخرۃ
للدکتور مصطفیٰ مراد
دارالفجر للتراث خلف الجامع الازھر/ طبع ۲۰۰۵ء

۱۵۴۔ سکب العبرات للموت والقبر والسکرات
للدکتور سید بن حسین العفانی
مکتبۃ معاذ بن جبل/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۴ء

۱۵۵۔ مکاشفۃ القلوب
للامام حجۃ الاسلام محمد الغزالی
ترجمہ: علامہ ابوانس چشتی
ضیاء القرآن پبلی کیشنز/ طبع ۲۰۰۲ء

۱۵۶۔ المنتقی من کتاب التذکرۃ باحوال الموتی
لامام ابی عبداللہ محمد بن احمد القرطبی المتوفی ۶۷۱ھ
مکتبۃ دار المنہاج / الطبعۃ الاولی ۱۴۲۶ھ

۱۵۷۔ شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور
للحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق: یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر دمشق / الطبعۃ الرابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۵۸۔ دیوان ابی العتاھیۃ
دار الکتاب العربی / الطبعۃ الرابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۵۹۔ تاریخ الاسلام للذھبی
للحافظ المؤرخ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ
تحقیق: الدکتور عمر عبدالسلام تدمری
دار الکتاب العربی / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۲ء

۱۶۰۔ لطائف المعارف فیما لمواسم العام من الوظائف
للحافظ ابن رجب الحنبلی
دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان / طبع ۱۹۹۷ء

۱۶۱۔ خزائن العرفان فی تفسیر القرآن
ترجمہ: حضرت امام احمد رضا خان بریلوی
تفسیر: حضرت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی
اتفاق پبلی کیشنز

۱۶۲۔ احوال الابرار عند الاختصار

۱۶۳۔ الطبقات الکبریٰ لابن سعد
محمد بن سعد بن منیع الزہری المتوفی ۲۳۰ھ

دار احیاء التراث العربی/طبع ۱۹۹۶ء

۱۶۴۔ کتاب المحتضرین لابن ابی الدنیا
لابی بکر عبداللہ بن محمد ابن ابی الدنیا المتوفی ۲۸۱ھ
تحقیق: محمد خیر رمضان یوسف
دار ابن حزم/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۰ء

۱۶۵۔ تہذیب الکمال فی اسماء الرجال
للحافظ المتقن جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ
تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف
مؤسسۃ الرسالۃ/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۲ء

۱۶۶۔ تاریخ بغداد او مدینۃ السلام
للحافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ
دار الباز للنشر والتوزیع

۱۶۷۔ معالم التنزیل
للامام ابی محمد الحسین بن مسعود الفراء البغوی الشافعی المتوفی ۵۱۶ھ
تحقیق: عبدالرزاق المہدی
دار احیاء التراث العربی/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۵ء

۱۶۸۔ الزہد والرقائق لابن المبارک
للامام شیخ الاسلام عبداللہ بن المبارک المروزی
تحقیق: الشیخ احمد فرید
دار العقیدہ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۴ء

۱۶۹۔ کتاب الروح
للعلامۃ الحافظ ابن قیم الجوزیۃ المتوفی ۷۵۱ھ
ترجمہ محمد شریف نوری نقشبندی

شبیر برادرز/الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۷ء

۱۷۰۔ کتاب الروح

للعلامۃ الحافظ ابن قیم الجوزیۃ المتوفی ۷۵۱ھ

دار المعرفۃ بیروت - لبنان/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۳ء

۱۷۱۔ عمل الیوم واللیلۃ

لابی بکر احمد بن محمد بن اسحاق بن ابراہیم المعروف با بن السنی

تحقیق: حلمی بن محمد بن اسماعیل الرشیدی

دار الکلم البصرۃ الاسکندریہ/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۶ء

۱۷۲۔ کتاب الدعاء

للامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: سامی انور جاھین/دار الحدیث القاہرہ

الطبع: ۲۰۰۷ء

۱۷۳۔ کتاب الدعاء

للامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: الدکتور محمد بن محمد حسن البخاری

مکتبہ: دار البشائر الاسلامیہ/الطبع: ۱۹۸۷ء

۱۷۴۔ جامع صحیح الاذکار

محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبہ دار المؤید/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۶ء

۱۷۵۔ صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار

لابی عبید ماھر بن صالح آل مبارک

مکتبہ: دار علوم السنۃ/الطبعۃ الرابعۃ ۱۹۹۸ء

☆☆☆

فہرست